WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas®
FOOTWEAR

Pages-12 ● 212:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 7th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۲ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۷راگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کیلئے میری لاش سے گزرنا ہوگا

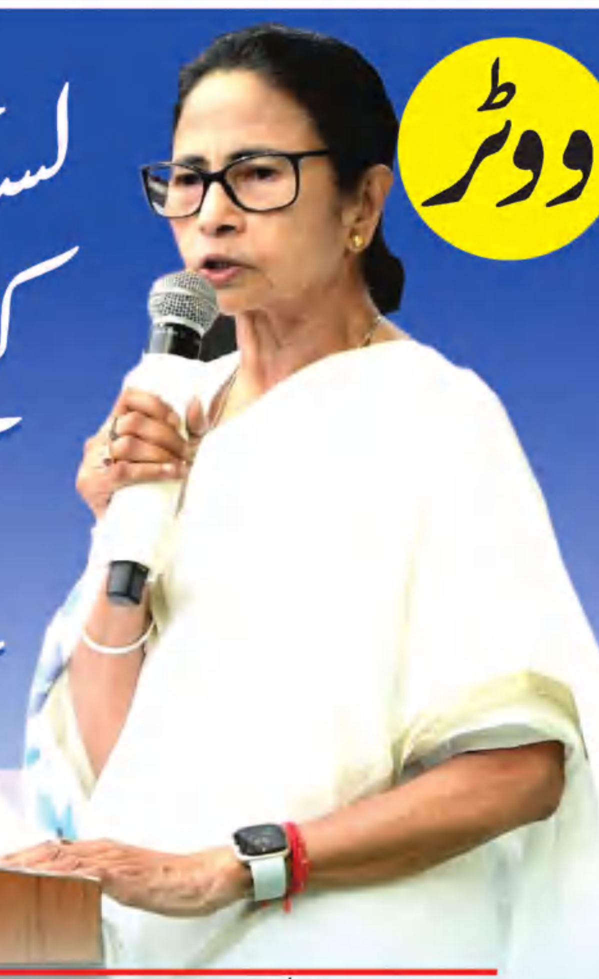

بھاجپا کو کھلا چیلنج، ممتا نے پارٹیوں کو متحد ہونے کا مشورہ دیا

جھاڑگرام 6 اگست: ایس آئی آر یا پھر ان کی ترمیم میں جانبداری کو لیکر ایک بار پھر سے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی گرج پڑیں۔ کہا کہ ''اگر کسی کا نام بھی ہٹا تو میری لاش پر سے گزرنا ہوگا''۔ جھاڑگرام میں بھاشا اندولن کے منچ سے ممتا نے ''ایس آئی آر'' کو لیکر بھاجپا کے خلاف کھل کر محاذ تیار کرلیا۔ اور اسی کے ساتھ انہوں نے بنگال کو تنگ نظروں سے بچانے کیلئے سبھی سیاسی پارٹیوں کو متحد و ایک ہونے کی پکار لگائی۔ ایس آئی آر کے آڑ میں بھاجپا ملک میں این آر سی کو نافذ کرنے کی چال چل رہی ہے۔ ممتا اس سے پہلے بھی یہ کہہ چکی ہیں کہ اس بار جھاڑگرام میں سبھوں کو مخاطب کرتے ہوئے یہ بات کہہ دیا۔ ''این آر سی'' کو میں کسی بھی قیمت پر تسلیم نہیں کروں گی۔ اگر اس چال میں کسی کا نام بھی حذف ہوا تو میری لاش پر سے گزرنا ہوگا۔ ''این آر سی'' پر میری لعنت ہے۔ اس کے بعد وہ بنگال کے باشندے و منتخب نمائندوں سے آسام سرکار کا این آر سی نوٹس بھیجنے پر بھی پھنکار اٹھیں۔ کہا کہ وہ پورے طور پر غیر قانونی ہے۔ عوامی دشمن، غیر دستوری، آسام حکومت کی کیا مجال جو یہ نوٹس بھیج سکے۔ انہوں نے عوام کو متنبہ کردیا کہ ایسا کوئی بھی نوٹس آئے تو اس پر دھیان نہ دیں اور نہ ہی جانے کی زحمت کریں۔ آئندہ 2026 کا اسمبلی الیکشن میں بنگالی قوم کا وجود ہی ان کا موثر ہتھیار ہے۔ اور اسی ہتھیار کو کام میں لگا کر سدھو-کانو کی سرزمین پر کھڑی ہوکر سیاسی تنگ نظری پر انہوں نے سبھی سیاسی پارٹیوں کو ایک ہونے کا مشورہ دیا۔ بھول جائیے پارٹی، بھول جائیے سیاست، اب آپ کو ہی اپنا ٹھکانہ بچانا ہوگا۔ یاد رہے کہ ایک نام بھی لسٹ سے اڑنے نہ پائے۔

الیکشن کمیشن کی جی حضوری میں، بھاجپا کی پشت پناہی شامل

معطل چار افسروں کی حمایت میں ممتا نے مرکز پر بزن بول دیا

جھاڑگرام 6 اگست: الیکشن کمیشن اس وقت بھاجپا کا غلام بنا ہوا ہے۔ جھاڑگرام کے لال مائی سے الیکشن کمیشن پر کھلم کھلا ممتا نے چیلنج کردیا۔ ایس آئی آر کے پس پردہ این آر سی کو نافذ کرنے کا گہرا چال ہے۔ اگر بنگال کے کسی بھی فرد کا نام اڑا تو ہم چپ بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہیں۔ سر دھڑ کی بازی لگادوں گی۔ ممتا کا لہجہ باغیانہ تھا۔ ایس آئی آر کے آڑ میں بھاجپا خود کی آسانی کیلئے ووٹر لسٹ تیار کرنے کے فراق میں ہے۔ ممتا نے اس راز کا پردہ فاش کردیا۔ ووٹر لسٹ کے کاغذات میں جعلسازی کے الزام پر بنگال کے کل چار افسران کو قومی الیکشن کمیشن نے معطل کردیا۔ اب ریاستی چیف سکریٹری کو ان چار افسران کے خلاف ایف آئی آر دائر کرنے کو کہا ہے۔ ان چار افسران میں دو ای آر او (الیکٹریکل رجسٹریشن آفیسر) اور دو اے ای آر او (اسسٹنٹ الیکٹریکل رجسٹریشن آفیسر) ہیں۔ ان چاروں کے معطل ہوجانے پر وزیراعلیٰ تو آپے میں نہ رہیں فوراً ہی پوچھ لیا کس حیثیت سے ان چاروں کو معطل کیا گیا؟ اتنا ہی نہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی آفسر کو معطل نہیں کیا جائے گا۔ قومی الیکشن کمیشن کی اس حرکت پر انہوں نے رکیک زبان کا بھی استعمال کردیا۔ یہ بھی کہا کہ بھاجپا کو بنگالی زبان سے دشمنی ہے۔ بیرون ریاستوں میں مہاجر مزدوروں کو (باقی صفحہ 10 پر)

اترکاشی آفت: 135 افراد کو بچایا گیا، 9 فوجیوں سمیت 19 لاپتہ؛ معاملہ پارلیمنٹ میں گونجا

اترکاشی: 6 راگست: اتراکھنڈ کے ضلع اترکاشی کے دھرالی اور ہرشل علاقوں میں بادل پھٹنے کے بعد پیدا ہونے والی شدید آفت میں اب تک 135 افراد کو محفوظ نکالا جاچکا ہے، جبکہ 9 فوجی اہلکاروں سمیت 19 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ واقعے کے بعد ریاستی اور مرکزی سطح پر تشویش پائی جارہی ہے اور پارلیمنٹ میں بھی اس مسئلے کو زور و شور سے اٹھایا گیا۔ اترکاشی پولیس کی جانب سے جاری بیان (باقی صفحہ 10 پر)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور ومدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
فلمی
گیت و غزل
مقابلہ
ساز و موسیقی کے ساتھ
بمقام
کلا کنج
تھیٹر روڈ، کولکاتا-۱۷
2 ستمبر 2025ء
بوقت: 12:00
بجے دن
اسکول، کالج، یونیورسٹی کے طلباء و طالبات حصہ لینے کے مجاز ہیں
رجسٹریشن کے لئے واٹس ایپ نمبر پر مقابلہ کا نام اور اپنا نام،
والد کا نام، پتہ اور رابطہ نمبر لکھ کر بھیج دیں: 9088800768
آخری تاریخ 16 راگست 2025ء

رائے بریلی میں سوامی پرساد موریہ پر حملہ، نوجوان نے مالا پہنا کر پیچھے سے مارا طمانچہ

6 راگست: آر ایس ایس پی کے قومی صدر سوامی پرساد موریہ پر حملہ ہوا ہے۔ رائے بریلی میں کارکنوں کے ذریعہ ان کا استقبال کیا جارہا تھا تبھی دو نوجوانوں نے مالا پہناتے ہوئے پیچھے سے ان پر طمانچہ جڑ دیا۔ طمانچہ موریہ کو لگتے ہوئے پارٹی کارکن کو لگا۔ ناراض کارکنوں نے دونوں نوجوانوں کو پکڑا اور ان کی پٹائی شروع کردی۔ بتایا جاتا ہے کہ مارپیٹ میں انسپکٹر اجے رائے کو بھی چوٹیں آئی ہیں۔

دراصل فتح پور جاتے وقت رائے بریلی میں سوامی پرساد موریہ رکے تھے۔ تبھی میلیریا تھانہ علاقے کے سارس چوراہے میں یہ واقعہ پیش آیا۔ وائرل ویڈیو میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ نوجوان بھیڑ کے درمیان گھس کر موریہ پر حملہ کا موقع تلاش (باقی صفحہ 10 پر)

ٹرمپ نے غزہ پر قبضے کے معاملے کو اسرائیل پر چھوڑ دیا

واشنگٹن، 6 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ پر قبضے کے معاملے کو اسرائیل پر چھوڑ دیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پورے غزہ پر اسرائیلی قبضے کے منصوبے سے متعلق سوال پر کہا کہ انکی حکومت کی توجہ فلسطینیوں کے محصور علاقوں میں زیادہ غذا پہنچانے پر ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ غزہ کے باقی معاملے پر وہ کچھ نہیں کہہ سکتے۔ یہ زیادہ تر اسرائیل پر منحصر (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 83 فلسطینیوں کی موت

غزہ، 6 اگست (یو این آئی) غزہ میں منگل کو اسرائیلی حملوں میں کم از کم 83 فلسطینی مارے گئے۔

غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں شمالی، وسطی اور جنوبی غزہ میں امداد کے منتظر 58 افراد شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حملوں میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں اور انہیں علاج کے لیے غزہ کے اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان واقعات پر اسرائیلی فوج کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب حماس کے مسلح (باقی صفحہ 10 پر)

کنگسابتی پل کیلئے کوئی بے دخلی نہیں ہوگی

وزیراعلیٰ نے جھاڑگرام جاتے ہوئے عوامی رابطہ کے دوران ہدایات دی

مدنا پور:6اگست(عوامی نیوز سروس)وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی زبان کی تحریک کی قیادت کرنے سڑک کے ذریعے جھارگرام جانے دوران راستے میں انہوں نے عوامی رابطہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو ایک بڑی ہدایت دی۔ 'کنگسابتی پل کی تعمیر کے لیے کوئی بے دخلی نہیں ہونی چاہیے،'انہوں نے علاقے کے مکینوں کے سامنے صاف صاف کہا۔وزیر اعلیٰ کی یہ ہدایت سن کر مقامی لوگ خوش ہوئے۔سب نے ان کا شکریہ ادا کیا۔
مدنا پور میں کنگسابتی ندی پر پل کی تعمیر کا کام جلد شروع ہونے کی امید ہے۔فنڈز پہلے ہی مختص کیے جا چکے ہیں۔قدرتی طور پر شیلاوتی کے کنارے رہنے والے دکانداروں اور مکینوں کو بے دخلی کا خوف ہے۔یہ معلوم ہونے کے بعد کہ وزیر اعلی مدنا پور سے سڑک کے ذریعے جھارگرام جائیں گی،علاقے کے باشندے بدھ کو ان سے ملنے گئے۔انہیں سڑک پر کھڑے دیکھ کر وزیراعلیٰ نے گاڑی روک دی۔مقامی لوگوں نے انہیں نہ نکالنے کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے فوری طور پر ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو یہی ہدایت دی۔ انہوں نے بعد میں ان کی بحالی کا بھی یقین دلایا۔
اس کے بعد وہ جھارگرام کے لیے روانہ ہوگئیں۔تھوڑا آگے بڑھے تو وزیراعلیٰ محلے میں سمادھن پروگرام میں گئیں۔انہوں نے چیک کیا کہ کیا کام ٹھیک سے ہو رہا ہے۔پھر وہ دوبارہ اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئیں۔غورطلب ہے کہ ممتا بدھ کی دوپہر جھارگرام میں زبان کی تحریک کی قیادت کریں گی۔ وہ راجباری چوراہے سے پنچپا تھا تک 2.8 کلومیٹر کے جلوس کی قیادت کریں گی۔

امیت شاہ کو پہلے برتھ سرٹیفکیٹ دکھانا چاہیے: ممتا

وزیراعلیٰ نے جھاڑگرام میں کہا بنگال میں این آرسی کی اجازت نہیں دیں گے

جھاڑ گرام : 6اگست(عوامی نیوز سروس)بنگال ایک طویل عرصے سے این آرسی کے معاملے پر ہنگامہ آرائی کا شکار ہے۔وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بار ہا دعویٰ کیا ہے کہ وہ بنگال میں این آرسی کرانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس دوران مرکز بھی اپنے موقف پر اٹل ہے۔ آسام حکومت ریاست میں بہت سے لوگوں کو نوٹس بھی بھیج رہی ہے۔اس صورتحال میں ممتا نے جھاڑگرام میں اسٹیج سے باہر نکلا۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر براہ راست توپ چلائی۔انہوں نے کہا کہ امیت شاہ کو پہلے برتھ سرٹیفکیٹ دکھانا چاہیے۔ترنمول نے دوسری ریاستوں میں بنگالیوں کو ہراساں کیے جانے کے خلاف احتجاج کے لیے لینگویج موومنٹ پروگرام شروع کیا ہے۔اس کے ایک حصے کے طور پر،ممتا بنرجی نے خود بدھ کو جھاڑگرام میں ایک جلوس نکالا۔اس کے بعد انہوں نے پنچپا تھر چوراہے پر میٹنگ کی۔وہاں سے، انہوں نے بنگالیوں کو ہراساں کرنے سے لے کر این آرسی تک متعدد مسائل پر مرکز کو آڑے ہاتھوں لیا۔انہوں نے واضح طور پر کہا کہ پرانے کاغذات کے بہانے بنگال کے ووٹروں کے ناموں کو نہیں چھوڑا جا سکتا۔انہوں نے کہا،این آرسی کے پیچھے ایس آئی آر ہے۔لوگ خوف سے خودکشی کر رہے ہیں۔لیکن کوئی بھی نہیں ڈرے گا۔ہم لوگوں کے حقوق چھیننے نہیں دیں گے۔ لوگ بی جے پی کی چال کو سمجھ چکے ہیں۔ این آرسی نہیں ہو رہا ہے، ایسا نہیں ہو گا۔اس کے بعد امیت شاہ کے برتھ سرٹیفکیٹ کا موضوع ان کے منہ سے سنائی دیا۔ کہنے لگی امیت شاہ برتھ سرٹیفکیٹ دکھائیں۔ممتا نے آسام حکومت کے رول پر بھی سوال اٹھایا۔
ممتا بنرجی نے بی جے پی حکومت کو چیلنج دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حقیقی ووٹروں کے نام چھوڑے گئے تو ہم سب کا نقاب اتار دیں گے۔ اس کے بعد، انہوں نے پوچھا، آسام حکومت کس قانون کے تحت نوٹس بھیج رہی ہے؟ انہوں نے الیکشن کمیشن کو بھی نشانہ بنایا۔ممتا نے ان پر بی جے پی کے کہنے پر کام کرنے کا الزام لگایا۔انہوں نے کمیشن کو بی جے پی کا غلام قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ بنگال کے لوگوں کے ساتھ ہیں۔ ریاست کے عوام کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو برداشت نہیں کریں گے۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07/اگست 2025

فجر	3 بج کر 42 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 09 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 20 منٹ
عشاء	7 بج کر 36 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ممتا بنرجی کا الیکشن کمیشن پر سخت حملہ، ووٹر لسٹ میں کوتاہی کے الزام میں افسران کی معطلی کو ''غیر قانونی'' قرار دیا

کولکاتا:6 اگست (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاستی سرکاری افسران کو ووٹر لسٹ کی تیاری میں مبینہ کوتاہیوں کی بنیاد پر معطل کیے جانے پر الیکشن کمیشن آف انڈیا(ECI) کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔انہوں نے اس اقدام کو "غیر قانونی" قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ کمیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اشاروں پر کام کر رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افسران کو کل معطلی کے نوٹس دیے گئے ہیں۔ابھی تک انتخابات کا اعلان بھی نہیں ہوا ہے تو پھر کس قانون کے تحت یہ کارروائی کی جا رہی ہے؟ ہم اپنے ملازمین کی حفاظت کرنا جانتے ہیں اور کریں گے۔ہم انہیں معطل نہیں کریں گے۔ترنمول کانگریس (TMC) کی سربراہ نے کہا کہ ریاستی سرکاری ملازمین کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے اور ان کے خلاف منظم سازش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "انتخابات میں ابھی وقت ہے پھر بھی الیکشن کمیشن نے معطلی شروع کر دی ہے۔ یہ سب بی جے پی کے ایجنڈے پر ہو رہا ہے۔ الیکشن کمیشن اب بی جے پی کا غلام بن چکا ہے۔ وہ (کمیشن) امیت شاہ اور بی جے پی کے ایجنٹوں کی طرح کام کر رہا ہے۔"الیکشن کمیشن نے ایک دن پہلے مغربی بنگال کے دو حلقوں بروئی پور مشرقی (جنوبی 24 پرگنہ) اور موینا (مشرقی مدنی پور) میں ووٹر لسٹ کی تیاری کے دوران بے ضابطگیوں پر کارروائی کرتے ہوئے چار سرکاری افسران (دو ای آر اوز اور دو اے ای آر اوز)، ایک ڈیٹا انٹری آپریٹر اور ایک عارضی ملازم کو معطل کر دیا۔ کمیشن کے سکریٹری بجیت کمار مشرا کی جانب سے ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا کہ ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر کی رپورٹ کے مطابق ووٹر لسٹ میں ناموں کا "غلط اندراج" کیا گیا ہے۔ معطل ہونے والے افسران میں شامل ہیں: دیبوتم دتہ چودھری (E R O)،تتھاگت منڈل (AERO) حلقہ: بروئی پور مشرقی بپلب سرکار (ERO) سدھیپتہ داس (AERO)— حلقہ: موینا،الیکشن کمیشن نے ان پانچوں افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور محکمانہ کارروائی شروع کرنے کی ہدایت بھی دی ہے۔ادھر بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے الزام لگایا کہ یہ افسران ترنمول کانگریس کے اشارے پر ووٹر لسٹ میں چھیڑ چھاڑ کر کے انتخابی نظام کی شفافیت کو متاثر کر رہے تھے۔ یہ معاملہ سیاسی رنگ اختیار کر چکا ہے اور ریاستی حکومت و الیکشن کمیشن کے درمیان تناؤ میں مزید اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔

اقبال پور نرسنگ ہوم میں نیم بیہوش مریضہ سے بدسلوکی، گروپ-ڈی ملازم گرفتار

کولکاتا 6 اگست عوامی نیوز سروس۔ اقبال پور نرسنگ ہوم میں زیر علاج ایک خاتون مریضہ کے ساتھ بدسلوکی کا سنگین اور شرمناک واقعہ پیش آیا ہے۔پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نرسنگ ہوم کے ایک گروپ-ڈی ملازم کو گرفتار کر لیا ہے۔اس واقعے کے بعد نرسنگ ہوم کے سکیورٹی انتظامات پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ذرائع کے مطابق متاثرہ خاتون کو 3 اگست کی صبح پتے کی پتھری کے آپریشن کے لیے اقبال پور نرسنگ ہوم میں داخل کرایا گیا تھا۔ خاتون کے شوہر (J) علامتی نام نے تھانے میں تحریری شکایت درج کروائی جس کی بنیاد پر اقبال پور تھانے میں کیس نمبر 282 / 2025، دفعہ 75(2) بی این ایس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔شکایت کے مطابق تقریباً 11:40 بجے دن کے بعد جب خاتون کو جنرل بیڈ سے تیسرے منزل پر واقع ڈوئل کیبن میں اسٹریچر پر لے جایا جا رہا تھا، اُس وقت نرسنگ ہوم کے گروپ-ڈی اسٹاف عبدالسبحان عمر تقریباً 33 سال، ولد مرحوم عبدالسلام، ساکن 11/1/H/1 ایم ایم علی روڈ نے مبینہ طور پر خاتون کی نیم بیہوشی اور تنہائی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اُس کے ہونٹوں پر زبردستی بوسہ لیا۔متاثرہ خاتون کے شوہر کا کہنا ہے کہ یہ حرکت انتہائی غیر اخلاقی ناقابل برداشت اور انسانیت سوز ہے۔ انہوں نے فوری طور پر نرسنگ ہوم انتظامیہ کو اطلاع دی اور تھانے میں رپورٹ درج کرائی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم عبدالسبحان کو اسی دن یعنی 3 اگست 2025 کو دوپہر 2:25 بجے اقبال پور نرسنگ ہوم سے گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے وقت تمام قانونی ضابطے پورے کیے گئے اور ملزم کو اُس کے جرم سے متعلق مکمل معلومات فراہم کی گئیں۔بعد ازاں پولیس نے اُسے عدالت میں پیش کیا جہاں سماعت کے بعد عدالت نے ملزم کو 7 اگست تک عدالتی حراست (جوڈیشیل کسٹڈی) میں بھیج دیا۔ ادھر اس واقعے کے بعد نرسنگ ہوم کے اندرونی نظام نگرانی اور حفاظتی انتظامات پر سنجیدہ سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ مقامی افراد اور مریضوں کے اہل خانہ میں بھی شدید غم و غصہ دیکھا جا رہا ہے۔ پولیس اس معاملے کی مکمل تفتیش کر رہی ہے، اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

☆☆☆

دی مشن اسکول راجہ بندھ میں بن مہوتسو کی شاندار تقریب
طلبہ نے شجر کاری کر کے ماحول بچانے کا پیغام دیا

رانی گنج، 6 اگست:دی مشن اسکول راجہ بندھ میں "بن مہوتسو" کے موقع پر شجر کاری مہم کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسکول کے طلبہ، اساتذہ اور انتظامیہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔اسکول کے میدان میں بچوں نے مختلف اقسام کے پودے لگائے اور ماحولیاتی تحفظ کا عہد کیا۔
اس موقع پر اسکول کے چیئرمین ایڈووکیٹ امان اللہ نے کہا "درخت لگانا نہ صرف ماحول کی خدمت ہے بلکہ یہ ایک صدقہ جاریہ بھی ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہر بچہ ایک درخت ضرور لگائے۔"
پرنسپل جیوڈ ویلیم نے کہا "تعلیم کا مطلب صرف نصابی کتب نہیں، بلکہ عملی تجربے بھی اتنے ہی اہم ہیں۔شجرکاری بچوں میں ذمہ داری کا احساس جگاتی ہے۔ "اساتذہ آنندو سین، روبانا میم اور دیگر فیکلٹی ممبران نے بھی بچوں کے ساتھ مل کر پودے لگائے اور انہیں فطرت کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اسکول کے گراؤنڈ میں ایک حصہ "سبز زون" کے طور پر تیار کیا گیا ہے جہاں ہر سال پودے لگائے جائیں گے۔طلبہ نے ہر پودے کو نام دیا اور اس کی نگہداشت کی ذمہ داری بھی خود سنبھالی۔اسکول انتظامیہ نے اعلان کیا کہ ایسے ماحول دوست پروگرام ہر سال منعقد کیے جائیں گے تاکہ نئی نسل فطرت سے قریب ہو۔

☆☆☆

ہوڑہ میں ای رکشہ ڈرائیور نے کچرے کے ڈھیر سے نومولود بچی کو بچایا

ہوڑہ:6 اگست (عوامی نیوز سروس) ایک دل دہلا دینے والے واقعے میں بدھ کی صبح ایک ای رکشہ ڈرائیور نے ہوڑہ کے علاقے میں واقع ایک کچرے کے ڈھیر سے ایک نومولود بچی کو زندہ حالت میں بازیاب کیا۔تفصیلات کے مطابق چندن ملک نامی ای رکشہ ڈرائیور پنچنلہ بالی کے قریب نیویدتا سیتو کے نیچے سے گزر رہا تھا کہ اس کی نظر کچرے کے ڈھیر پر پڑی جہاں کچھ غیر معمولی دکھائی دیا۔قریب جا کر دیکھنے پر معلوم ہوا کہ ایک نومولود بچی کچرے میں پڑی ہوئی ہے۔ چندن ملک نے فوری طور پر موقع پر موجود دیگر راہگیروں کی مدد سے بچی کو قریبی نجی نرسنگ ہوم پہنچایا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ڈرائیور نے میڈیا کو بتایا''لگتا ہے بچی تین سے چار گھنٹے سے وہاں پڑی تھی۔اس کے جسم پر کیڑے مکوڑے بھی جمع ہو چکے تھے۔ہم نے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اسے اسپتال پہنچایا۔اس گھناؤنے جرم کے مرتکب افراد کو سخت سزا دی جانی چاہیے۔''پولیس نے اس واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ نومولود کو وہاں کس نے چھوڑا۔مقامی شہریوں نے چندن ملک کے انسانی جذبے کو سراہتے ہوئے اسے ایک حقیقی ہیرو قرار دیا ہے۔

گزشتہ 31 جولائی کو درگا پور میں مسلم مویشی تاجروں پر بی جے پی کارکنوں کے حملے کے خلاف مختلف سیاسی جماعتیں اور سماجی تنظیمیں مسلسل احتجاج کر رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں آل انڈیا ملی کونسل (مغربی بنگال) کے نائب صدر، آل انڈیا امام موذن ویلفیئر آرگنائزیشن کے جنرل سکریٹری اور مغربی بنگال اقلیتی کمیشن (مرشد آباد ضلع) کے ممبر مولانا عبدالرزاق کی قیادت میں ایک وفد نے سوموار 4 اگست کو درگا پور اور آسنسول کا دورہ کیا۔مولانا عبدالرزاق، عزیز الحق، امتیاز کبیر اور دیگر اراکینِ وفد نے سب سے پہلے بھگوا دہشت گردوں کے ظلم کے شکار لوگوں سے مل کر واقعہ کی جانکاری لی۔اس کے بعد کوک اوون تھانہ کے افسر انچارج محمد معین الحق سے ملاقات کی۔ وفد نے ڈپٹی کمشنر آف پولیس ابھیشیک گپتا، آئی پی ایس اور آسنسول-درگاپور کمشنریٹ کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری کو عرضداشتیں پیش کر کے مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی درخواست کی۔ تمام پولیس اہلکاروں نے وفد کی باتوں کو پوری توجہ سے سُنا اور بتایا کہ گیارہ میں سے سات ملزم اب تک گرفتار ہو چکے ہیں اور باقی ملزموں کی تلاش جاری ہے انہیں بھی جلد ہی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا جائیگا۔(مبارک علی مبارکی)

''آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان'' مہم سے عوام خوش، وارڈ 54 میں امیرالدین بابی کی قیادت میں کامیاب کیمپ، ممتا حکومت کی اسکیم کو ملی عوامی پذیرائی

کولکاتا: 6 اگست (نور عالم)مغربی بنگال حکومت کی عوامی فلاحی پہل" آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان" (ہمارا علاقہ، ہمارا حل) کا آغاز 2 اگست سے ریاست بھر میں ہو چکا ہے، جسے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے براہ راست مانیٹر کرنے اور کامیاب بنانے کے لیے ریاستی مشینری کو فعال کر دیا ہے۔آج کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 54 میں اس اسکیم کے تحت ایک بڑا کیمپ منعقد ہوا، جس کی قیادت کونسلر امیرالدین بابی نے کی۔کیمپ میں بڑی تعداد میں مقامی شہریوں نے شرکت کی اور مختلف سرکاری خدمات و مسائل کے حل کے لیے فارم بھرا۔کیمپ میں کارپوریشن کے عملے کے ساتھ ساتھ امیرالدین بابی کے نمائندے بھی عوامی خدمت میں پیش پیش نظر آئے۔کیمپ میں آئے کئی مقامی باشندوں نے ممتا حکومت کی اس نئی پہل کی کھلے دل سے ستائش کی اور کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کے پاس آ کر مسائل سننا اور موقع پر حل نکالنا ایک انقلابی قدم ہے۔ لوگوں نے خاص طور پر وارڈ کونسلر امیرالدین بابی کی فعال نگرانی اور زمینی سطح پر موجودگی کو سراہا۔اس موقع پر امیرالدین بابی نے کہا" جیسا کہ 'دوارے سرکار' اسکیم نے بنگال کے عوام کا دل جیتا اور قومی سطح پر سراہا گیا، ویسے ہی" آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان" بھی عوامی طاقت بنے گا۔ جو آج تنقید کر رہے ہیں، کل وہی تعریف کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے فیصلہ لیا ہے کہ وارڈ 54 میں عوامی مطالبے کی بنیاد پر ایک بوتھ میں ترقیاتی کاموں کے لیے 10 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے، اور یہ فیصلہ خود عوام کی مرضی سے ہوگا کہ کون سا کام ہوگا۔

☆☆☆

مغربی بنگال میں ادرک اور لہسن کی کاشت کے جامع پروجیکٹ کی افتتاحی تقریب منعقد

ہگلی/6اگست (محمد شبیب عالم) عزت مآب وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے متاثر ہو کر فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری اور ہارٹیکلچر ڈپارٹمنٹ کی نہ رکنے والی ترقی کو جاری رکھنے اور ریاست کے تمام حصوں کے کسانوں کو ترقی سے جوڑنے کے لئے ہگلی ضلع میں آلو کی پروسیسنگ کے امکانات کے بارے میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں عزت مآب وزیر بیچارام منا، ضلع کے اعلیٰ افسران اور معززین نے شرکت کی۔ پروجیکٹ، زراعت کی ترقی اور خود انحصاری میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اس وقت پر انجل زبان میں شراکت کی موجودگی میں اور "مغربی بنگال میں ادرک اور لہسن کی کاشت کے جامع پروجیکٹ " کی افتتاحی تقریب میں موجود تمام معززین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری اور ہارٹیکلچر ڈیپارٹمنٹ کے وسیع کام کو تیز رفتاری سے آگے بڑھانا۔ وزیر انچارج فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز اور باغبانی محکمہ مغربی بنگال حکومت ہوڑہ ضلع ترنمول کانگریس کے معزز چیئرپرسن، ہوڑہ ضلع کی اب تک کی سب سے بڑی سیاسی شخصیت، جدید ہوڑہ کی ترقی کے علمبردار، آئیڈیل، سرپرست، ایک قابل احترام اور ہمدرد عوامی لیڈر اروپ رائے کے علاوہ، ڈی ایم ساتھ ہی ہگلی اور ہوڑہ ضلع کے کئی ترنمول رہنماء مدعو تھے۔

ریاست میں 72 گھنٹوں کے دوران موسلا دھار بارش کی پیش گوئی
کچھ اضلاع سیلاب کی زد میں آ جائیں گے

کولکاتا:6اگست (عوامی نیوز سروس) رات سے ہی اضلاع میں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔یہی تصویر کولکاتا میں بھی نظر آ رہی ہے۔تاہم بارش مسلسل نہیں بلکہ چھٹپٹ ہے۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ یہ مانسون کا وقفہ ہے۔تاہم، خوف جنوبی بنگال کے مقابلے شمالی بنگال میں زیادہ ہے۔شمالی بنگال میں طوفان اور موسمی لائن کے جوڑے کی وجہ سے موسلا دھار بارش جاری رہے گی۔شمال کے تقریباً تمام اضلاع میں ایک یا دو مقامات پر بہت زیادہ بارش کا الرٹ ہے۔تیستا اور تورسا جیسی ندیاں چند دنوں سے بہہ رہی ہیں۔اس بار تازہ بارش کی وجہ سے پانی کی سطح مزید بلند ہو سکتی ہے۔نشیبی علاقے دوبارہ زیر آب آ سکتے ہیں۔شمالی بنگال اور سکم کی اہم لائف لائن قومی شاہراہ نمبر 10 پر پچھلے کچھ دنوں میں یکے بعد دیگرے لینڈ سلائیڈنگ دیکھی گئی ہے۔اس دوران سیوک-رونگپو ریل پروجیکٹ کو بھی لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ٹنل نمبر 7 کے منہ کے قریب لینڈ سلائیڈنگ سے بچاؤ کی دیوار منگل کی صبح منہدم ہو گئی۔14 سرنگوں میں سے یہ سرنگ نمبر 7 ربجھورا، کالمپونگ میں ہے۔اگلے 48 سے 72 گھنٹوں میں شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں موسلا دھار سے بہت بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔اتوار سے پہلے شدت بہت کم ہو رہی ہے۔منگل کو شمالی بنگال میں بھاری سے بہت بھاری بارش کا امکان ہے۔دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وارننگ۔ باقی اضلاع میں بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔جمعرات کو دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں بہت بھاری بارش کی وارننگ۔کوچ بہار اور مالدہ میں موسلا دھار بارش کی وارننگ ہے۔شمال مشرقی آسام اور شمالی بنگلہ دیش میں طوفانوں کا ایک جوڑا ہے۔جنوبی بنگال کے ساحلی اضلاع اور مشرقی اضلاع میں آج بھی بارش جاری رہے گی۔جنوبی 24 پرگنہ، شمالی 24 پرگنہ، مشرقی بردوان اور ندیا میں تیز بارش ہوگی۔بیر بھوم، مرشد آباد، مشرقی مغربی بردوان، بنکورا، مغربی مدنا پور، اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع میں موسلا دھار بارش کا زیادہ امکان ہے۔نمی سے متعلق تکلیف جاری رہے گی کیونکہ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 81 سے 96 فیصد کے درمیان ہے۔کولکاتا شہر میں آج کم سے کم درجہ حرارت 23.5 ڈگری سیلسیس رہا۔منگل کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.6 ڈگری سیلسیس رہا۔بارش 27.6 ملی میٹر تھی۔

بیوی نے دوسرے کے ساتھ گھر بسالیا، غصے میں شوہر نے زندہ بیوی کا پنڈدان اپنے ہاتھوں سے کیا

بشیرہاٹ:6اگست(عوامی نیوز سروس) محبت کی شادی ۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا میاں بیوی کے درمیان بدامنی شروع ہو گئی۔شوہر نے الزام لگایا کہ اس کی بیوی نے اس کا اعتماد توڑا ہے۔اس نے دوسرے آدمی کے ساتھ گھر بسالیا اور اسی غصے اور غرور سے شوہر نے اپنی بیوی کا پنڈ دان اپنے ہاتھ سے کی۔اس نے اپنی زندہ بیوی کا شرادھ بھی کیا۔یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیرہاٹ کے ہنگل گنج میں پیش آیا۔معلوم ہوا ہے کہ سابق فوجی افسر نارین نائنک ہنگل گنج کے شمالی مامود پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ان کی ملاقات دھلتیلا علاقہ کی رہنے والی سمیتا سرکار سے ہوئی۔تین سال قبل دونوں کے درمیان محبت کا رشتہ قائم ہوا۔دونوں نے شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔حالانکہ کہا جاتا ہے کہ بہت سے لوگوں نے اعتراض کیا اور اس شادی میں رکاوٹ ڈالی۔لیکن پھر بھی محبت کی کھینچا تانی سے ان کے چار ہاتھ ایک ہو گئے تھے۔
شروع میں دونوں کا خاندان پیار سے بھرا ہوا تھا۔لیکن جوں جوں وقت گزرتا گیا، بدامنی شروع ہو گئی۔نارین نائنک کی شکایت یہ ہے کہ ان کی بیوی نے سوشل میڈیا پر متعدد مردوں سے بات چیت شروع کر دی۔یہ بات چیت مزید تیز ہو گئی۔اس سے میاں بیوی کے درمیان مزید مسائل پیدا ہو گئے۔اسی دوران، ایک دن، سمیتا اچانک غائب ہو گئی۔نرین نائنک نے اپنی بیوی کو مختلف جگہوں پر تلاش کیا۔اسے معلوم ہوا کہ اس کی بیوی کہیں اور جا بسی ہے۔اس کے بعد اس نے اپنی زندہ بیوی کا شرادھ کرنے کا فیصلہ کیا۔شرادھ کا اہتمام اس طرح کیا گیا تھا۔شرادھ کا اہتمام ایک پجاری کو بلا کر، اس کے سامنے اس کی بیوی کی تصویر رکھ کر اور منتر پڑھ کر کیا گیا تھا۔شرادھ کی تقریب یکتا کر کے اور اپنی زندہ بیوی کی لاش کو عطیہ کر کے انجام دی گئی۔انہوں نے شرادھ کی تقریب میں اپنا سر بھی منڈوایا۔لیکن اس نے ایسا کیوں کیا؟ نرین نائنک نے کہا، "میری بیوی میرے لیے مر چکی ہے۔میں کسی ایسے شخص سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا جو ایک سے زیادہ رشتوں میں جڑا ہوا ہو اور مجھے چھوڑ کر کہیں اور جا بسا ہو، اس لیے میں نے مذہب کے مطابق الوداع کہا۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔کیا اس طرح زندہ انسان کا شرادھ کرنا ممکن ہے؟ یہ سوال مقامی لوگوں نے اٹھایا ہے۔

☆☆☆

مغربی بنگال دستکاری میلہ 2025 اوکیاتن میں شروع

کولکاتا ، 6/اگست : (عوامی نیوز سروس) دستکاری میلہ 2025 کولکاتا کے اوکیاتن میں شروع ہو رہا ہے، جو ریاست کے مختلف حصوں کے فنکاروں کے ذریعہ تیار کردہ دستکاری کی مصنوعات فروخت کرنے کا ایک سنہرا موقع ہے۔ ریاست کے لوگوں میں ایک بار پھر انتشار شروع ہوگیا ہے۔ یہ دستکاری میلہ، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تحریک سے مغربی بنگال حکومت کے زیر اہتمام، 7 سے 20 اگست 2025 تک کولکاتا کے پور باانچل سنسکرت مرکز (اوکیاتن، سالٹ لیک) میں منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ دستکاری میلہ ریاست کے چھوٹے، درمیانے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی مشترکہ کوشش ہے۔ واضح ہوکہ یہ دستکاری میلہ بنگال کے فن اور ثقافت کی نمائش کے لیے ایک شاندار پلیٹ فارم ہے، جہاں ریاست کے ہر حصے کے کاریگر اپنے ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات پیش کررہے ہیں۔ مغربی بنگال دستکاری میلہ 2025 ہر روز دوپہر 2 بجے سے رات 8.30 بجے تک کھلا رہے گا۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس میلے میں داخلہ بالکل مفت ہے۔ دلچسپی رکھنے والے لوگ آسانی سے اپنے اہل خانہ کے ساتھ آسکتے ہیں اور ریاست کے روایتی دستکاری سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اس دستکاری میلے 2025 میں مٹی کے برتن، لکڑی کی مصنوعات، دھاتی دستکاری، پیتل، پتھر کی تراش خراش، ڈوکرا آرٹ، ٹیکسٹائل اور ہاتھ سے بنی دیگر مختلف مصنوعات پیش کی جائیں گی۔ ایسے میں نہ صرف فنکاروں کو براہ راست اپنی مصنوعات فروخت کرنے کا موقع ملتا ہے بلکہ خریدار بھی کم قیمت پر معیاری دستکاری خرید سکتے ہیں۔ مغربی بنگال دستکاری میلہ 2025 صرف ایک بازار نہیں ہے، بلکہ یہ بنگال کے دستکاری اور فنکاروں کی مدد کرنے کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ اس میلے کے ذریعے دیہی اور دیہی کاریگر شہر میں خریداروں کی ایک بڑی تعداد کے سامنے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ دستکاری میلے کی اصل خوبصورتی روایتی ڈیزائن، کامل دستکاری اور بنگال کے ثقافتی امتزاج میں مضمر ہے۔ مٹی کے برتن، زیورات، نقشی کانتھا، لکڑی کے کھلونے، پٹاچتر اور بہت کچھ چھوٹے اسٹالوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ کولکاتا اور پڑوسی اضلاع کے اسکول اور کالج کے طلباء کے لیے بھی، یہ دستکاری کی تعلیم اور ثقافت کا حقیقی تعارف ہے۔ اس میلے میں جاکر بنگالی ثقافت اور تاریخ کے بارے میں آگاہی پیدا کی جاتی ہے جو کہ نئی نسل کے لیے بہت ضروری ہے۔ ریاست میں MSME کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کے علاوہ، یہ دستکاری میلہ 2025 مقامی سطح پر روزگار بڑھانے کی سمت میں بھی ایک بڑا قدم ہے۔ بنگال کی مٹی، آب و ہوا اور معاشرے کے مختلف ذوق ان دستکاریوں میں جھلکتے ہیں، جو صرف آرٹ ہی نہیں بلکہ بنگالی جذبے کا اظہار ہیں۔ مغربی بنگال دستکاری میلہ 2025 بلاشبہ کولکاتا میں اگست کے مہینے میں سب سے دلچسپ ثقافتی پروگراموں میں سے ایک ہے۔ ریاست کے لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ آئیں اور اس میلے کے فن اور ثقافت سے لطف اندوز ہوں۔ بنگال کی جڑیں تلاش کرنے کے خواہشمندوں کے لیے یہ میلہ یقیناً دیکھنا چاہیے۔

☆

آدھار شہریت کا ثبوت نہیں: UIDAI کی عدالت میں وضاحت

کولکاتا، 6/اگست: (عوامی نیوز سروس) ہندستان کی منفرد شناختی اتھارٹی (UIDAI) نے کولکاتا ہائی کورٹ میں ایک اہم بحث کے دوران واضح کیا ہے کہ آدھار کارڈ کا ہندستانی شہریت سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ UIDAI کے مطابق جو غیر ملکی شہری ہندستان میں قانونی طور پر داخل ہوتے ہیں اور یہاں رہ رہے ہیں انہیں بھی آدھار کارڈ جاری کیا جاسکتا ہے۔ یہ وضاحت چیف جسٹس ٹی ایس کی بنچ کے سامنے دی گئی۔ شیو گنم اور جسٹس ہیرنمے بھٹاچاریہ، جو جوائنٹ فورم اگینسٹ این آر سی نامی تنظیم کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کررہے تھے۔ عرضی میں مغربی بنگال میں بغیر کسی پیشگی اطلاع کے کئی لوگوں کے آدھار کارڈ کو اچانک غیر فعال اور پھر فعال کرنے کے عمل کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عرضی گزاروں نے آدھار قواعد کے قاعدہ 28A اور 29 کو بھی چیلنج کیا، جو UIDAI کو کسی کے بھی آدھار کارڈ کو غیر ملکی قرار دے کر غیر فعال کرنے کا حق دیتے ہیں۔ درخواست گزاروں کا ماننا ہے کہ یہ قاعدہ آئین کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اور لوگوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ درخواست گزار کے وکیل سین نے اپنی دلیل میں کہا کہ آج کے دور میں آدھار ایک بہت بڑا ڈھانچہ بن گیا ہے، جس کے بغیر کوئی بھی شخص پیدائش سے لے کر موت تک کوئی قانونی کام مکمل نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ آدھار کے بغیر نہ کوئی پیدائش کا سرٹیفکیٹ حاصل کرسکتا ہے اور نہ ہی موت کا سرٹیفکیٹ۔ ہماری پوری زندگی اب آدھار کے میٹرکس سے جڑی ہوئی ہے۔ اسی وقت UIDAI کی سینئر وکیل لکشمی گپتا نے درخواست گزاروں کو غیر رجسٹرڈ تنظیم قرار دیا اور ان کی درخواست پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ درخواست قابل قبول نہیں ہونی چاہئے کیونکہ یہ ان لوگوں کے حق میں ہے جو غیر شہری ہیں اور ممکنہ طور پر بنگلہ دیشی شہری ہیں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک کمار چکرورتی نے بھی دلیل دی کہ یہ عرضی قابل قبول نہیں ہے کیونکہ یہ آدھار ایکٹ کی دفعہ 54 کو چیلنج نہیں کرتی ہے، جس کے تحت یہ اصول بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ درخواست گزار ملک کی خود مختاری کو چیلنج نہیں کرسکتے، کیونکہ آدھار کارڈ کو غیر فعال کرنا 'خود مختاری کا عمل' سمجھا جاسکتا ہے۔ عدالت نے معاملے کی جزوی سماعت کے بعد اسے مزید سماعت کے لیے کسی اور تاریخ پر درج کردیا۔ یہ کیس اس لیے بھی اہم ہے کہ یہ آدھار کارڈ اور شہریت کے درمیان تعلق کو واضح کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی واضح ہے کہ آدھار کارڈ سرکاری اسکیموں اور سبسڈی سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک اہم دستاویز ہے، چاہے وہ شخص ہندستانی شہری ہو یا نہ ہو۔ یہ پورا معاملہ یہ سوال بھی اٹھاتا ہے کہ کیا UIDAI کو اتنا سرکاری اختیار دینا مناسب ہے کہ وہ بغیر کسی شفاف عمل کے کسی کے آدھار کارڈ کو غیر فعال کردے۔ یہ معاملہ مستقبل میں آدھار سے متعلق پالیسیوں اور قوانین کو متاثر کرسکتا ہے۔

کولکاتا میڈیکل کالج واسپتال کے کیمپس میں آتشزدگی

کولکاتا ، 6/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میڈیکل کالج اور اسپتال کے کیمپس میں آتشزدگی کا واقعہ رونما ہوا۔ میڈیا کے مطابق کولکاتا میں ایک تباہ کن واقعہ کی اطلاع ملی ہے۔ 6 اگست 2025، بدھ کو، میڈیکل کالج اور اسپتال کولکتہ کے کیمپس میں آگ لگ گئی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ دوپہر ایک بجے کے قریب کالج اسٹریٹ کی گرین بلڈنگ کے نزدیک کچرے کے ڈھیر میں معمولی آگ دیکھی گئی۔ حکام کے مطابق، ابتدائی طور پر، ان کا کہنا ہے کہ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ یہ سگریٹ کے ٹکڑوں کو جلانے کی وجہ سے ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دو فائر انجنوں نے 30 منٹ میں آگ پر قابو پالیا۔ حکام کے مطابق آگ لگنے سے کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم اس واقعے سے اسپتال میں کہرام مچ گیا۔ میڈیا کے مطابق 18 اکتوبر 2024 کو اسپتال کے ایک احاطے میں ایسا ہی ایک واقعہ پیش آیا۔ وہیں دوسری جانب کولکاتا کے سیالدہ ای ایس آئی اسپتال میں جمعہ 18 اکتوبر 2024 کی صبح ایک بڑی آگ بھڑک اٹھی تھی۔ اس واقعے کی وجہ سے 80 مریضوں کو دیگر طبی مراکز میں منتقل کرنا پڑا۔ اسپتال کے گراؤنڈ فلور پر صبح تقریباً 5 بجے آگ بھڑک اٹھی۔ آگ بجھانے کے لیے دس فائر ڈاؤزر استعمال کرنے پڑے۔ تقریباً 50 مریضوں کو مانک تلہ ای ایس آئی اسپتال منتقل کیا گیا۔ کچھ مریض بھی آگ لگنے کے بعد گھروں کو لوٹ گئے۔ اگر یہ ایک چھوٹی آگ ہے، تو لوگ آگ بجھانے والے آلات کا استعمال کرکے اسے بجھانے کی کوشش کرسکتے ہیں۔

متھن کے خلاف کوئی کارروائی نہیں: ہائی کورٹ کا حکم

کولکاتا، 6/اگست: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے چت پور تھانہ کیس میں اداکار متھن چکرورتی کو تحفظ فراہم کیا ہے۔ عدالت نے ریاست سے کہا ہے کہ وہ 3 ستمبر تک کیس ڈائری پیش کرے۔ بدھ کو جسٹس جوئے سین گپتا نے کہا کہ تحقیقات جاری رہے گی۔ تاہم بی جے پی لیڈر اور اداکار متھن چکرورتی کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کی جاسکتی ہے۔ واضح ہو کہ اتفاق سے اداکار متھن چکرورتی پر مالی فراڈ کا الزام لگا۔ اس واقعہ میں متھن کے خلاف چت پور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی تھی۔ اس کے بعد متھن چکرورتی نے ہائی کورٹ سے رجوع ہوکر شکایت کو خارج کرنے کا مطالبہ کیا۔ کیس کی سماعت بدھ کو ہوئی۔ وہیں، جسٹس جوئے سین گپتا نے عدالت میں واضح کیا کہ تحقیقات جوں کی توں جاری رہے گی۔ تاہم اب کوئی کارروائی نہیں کی جاسکتی۔ متھن چکرورتی اس وقت انتخابات سے قبل ریاست کے مختلف حصوں میں بی جے پی کے لیے مہم چلا رہے ہیں۔ حال ہی میں صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے انہوں نے نہایت ہی فطری انداز میں کہا کہ میں نے کارکنوں سے کہا تھا کہ مار پیٹ کے بعد نہ آئیں، اگر وہ آپ کو مارنے آئیں گے تو مار پیٹ کے بعد واپس آئیں گے۔ اتنا ہی نہیں، وہ ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پر الیکشن کمیشن کے موقف پر بھی قائم رہے۔ ایس آئی آر کے بارے میں بات کرتے ہوئے متھن نے کہا کہ کمیشن جو کہے گا وہی ہوگا۔ تمام چوری اور فراڈ بند ہوجائیں گے۔ جعلی ووٹ بند ہوں گے۔

بھاجپا کا چار اضلاع کے نئے صدور کے ناموں کا اعلان

کولکاتا، 6/اگست: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی نے چار تنظیمی اضلاع کے نئے صدور کے ناموں کا اعلان کیا ہے۔ ریاستی بی جے پی نئی ریاستی کمیٹی اور جنرل سکریٹری سمیت دیگر عہدیداروں کے ناموں کو حتمی شکل دینے کے لیے یکم اگست سے میٹنگیں کر رہی ہے۔ وہیں 26 کے انتخابات سے قبل چار اہم تنظیمی اضلاع کے صدور کے ناموں کا اعلان کردیا گیا ہے۔ چار تنظیمی اضلاع میں سے، دارجلنگ کے بی جے پی صدر سنجیو تمانگ، بیرک پور میں تاپس گھوش، بنگاؤں تنظیمی ضلع میں بیکاش گھوش اور مدنی پور تنظیمی ضلع میں تمے داس ہیں۔ واضح رہے کہ چاروں تنظیمی اضلاع میں کسی بھی نئے فرد کو نہیں لایا گیا۔ ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ پہلے ہی سنیل بنسل، منگل پانڈے اور امیت مالویہ کے ساتھ میٹنگ کرچکے ہیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے بوتھ، منڈل اور ضلع صدور کا انتخاب کیا جارہا ہے۔ مستقبل میں بی جے پی کے امیدواروں کے طور پر منتخب ہونے والوں کے ساتھ مناسب تال میل برقرار رکھنے کے معاملے کو بھی سنجیدگی سے لیا گیا ہے۔

ڈاکٹر تبادلہ کیس میں سنگل بنچ کا فیصلہ برقرار: ہائی کورٹ

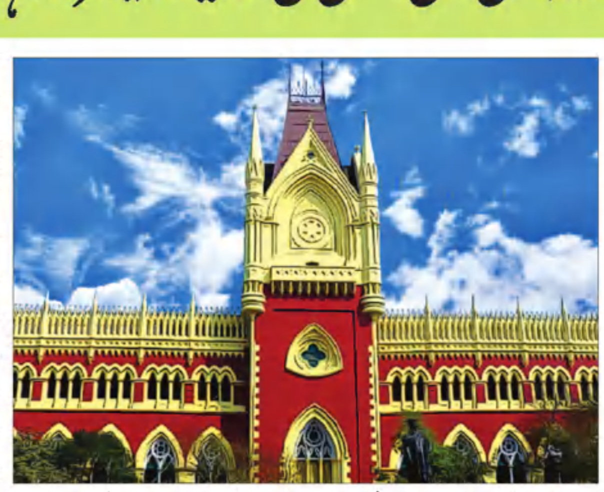

کولکاتا، 6/اگست: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار اسپتال کے تین جونیئر ڈاکٹروں کی منتقلی معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے واضح طور پر کہا ہے کہ کیس کی سماعت سنگل بنچ کرے گا۔ اس تناظر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ڈویژن بنچ نے سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ نے تین جونیئر ڈاکٹروں - انیکیت مہتو، دیباشیش ہلدار اور اشفاق اللہ نیایا کے تبادلے کے معاملے میں سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ ریاستی حکومت نے اس کیس کے قابل قبول ہونے پر سوال اٹھایا تھا۔ تاہم عدالت نے ریاست کی درخواست کو مسترد کردیا ہے۔ ڈویژن بنچ نے واضح طور پر کہا ہے کہ اس سلسلے میں کیس جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ میں جاری رہے گا۔ اس معاملے میں صرف ایک سوال یہ ہے کہ کیا جونیئر ڈاکٹروں کے ایک حصے کو اچانک منتقل کرنے کا ریاست کا فیصلہ قانونی ہے یا نہیں۔ انیکیت مہتو سمیت کچھ ڈاکٹروں نے الزام لگایا ہے کہ ان کا تبادلہ ریاستی حکومت نے اس وقت کیا جب وہ ایم ڈی اور ایم ایس کی تربیت سے گزر رہے تھے۔ وہ باقاعدہ ملازمت پر نہیں تھے لیکن کنٹریکٹ کی بنیاد پر تربیت حاصل کر رہے تھے۔ نتیجتاً ان کے معاملے میں ٹرانسفر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم ریاست نے دلیل دی کہ چونکہ ان ڈاکٹروں کی تنخواہ ریاستی حکومت ادا کرتی ہے، اس لیے اس معاملے کی سماعت ایس اے ٹی (سول سروس ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل) میں ہونی چاہیے۔ اس لیے انہوں نے اس کیس کے قابل قبول ہونے پر سوال اٹھایا۔ سنگل بنچ نے پہلے اس درخواست کو خارج کردیا تھا۔ اس بار ڈیویژن بنچ میں بھی ریاستی حکومت کو دھچکا لگا۔

خریف مارکیٹنگ سیزن (KMS) 2025 اور 26 کے لیے آنے والی دھان کی خریداری کے سلسلے میں بنائی گئی پالیسیوں پر بات چیت کے لیے بدھ کو کولکاتا کے نذرل منچ میں مغربی بنگال کے پنچایت اور دیہی ترقی کے وزیر پردیپ مجمدار اور مغربی بنگال کے فوڈ اینڈ سپلائیز کے وزیر رتھین گھوش نے کوآپریٹو سوسائٹیز (دھان کی خریداری) اور کسٹم ملڈ رائس (سی ایم آر) ایجنسیوں (ڈبلیو بی ای سی ایس سی لمیٹڈ، بینفیڈ، اور کنفیڈ) کے ساتھ مشترکہ طور پر منعقدہ ایک میٹنگ میں شرکت کی، جس کا اہتمام مغربی بنگال حکومت کے فوڈ اور محکمہ خوراک نے کیا تھا۔

کلکتہ یونیورسٹی: جرنلزم میں ماسٹر ڈگری کیلئے داخلے کا عمل شروع

کولکاتا، 6/اگست: (عوامی نیوز سروس) جن لوگوں کے پاس مذکورہ مضامین میں بیچلر ڈگری ہے انہیں درخواست دینے کا موقع ملے گا۔ کچھ مضامین میں، یعنی جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیائی علوم، اسلامی تاریخ اور ثقافت، میوزیالوجی، بدھسٹ اسٹڈیز، قدیم ہندستانی تاریخ اور ثقافت، تاریخ، فلسفہ، بشریات، لسانیات جیسے مضامین میں بیچلر ڈگری ہولڈر بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ دونوں مضامین میں بیچلر کی سطح پر کم از کم 50 فیصد نمبر درکار ہیں۔ کلکتہ یونیورسٹی نے درخواست کے لیے ایک آن لائن پورٹل شروع کیا ہے۔ پورٹل 8 اگست تک کھلا رہے گا۔ درخواست میں غلطیوں کو درست کرنے کا موقع بھی 8 اگست تک دستیاب رہے گا۔ درخواست کی فیس بھی اسی تاریخ تک جمع کرانی ہوگی۔ داخلہ عمل کے متعلق جلد ہی کلکتہ یونیورسٹی کی ویب سائٹس (caluniv.ac.in/ ucsta.net-caluniv) پر معلومات فراہم کی جائیں گی۔

پچھم بنگا وگیان منچ (محاذ حامی) کی کولکاتا ڈسٹرکٹ کمیٹی نے بدھ کو ہیروشیما ڈے منانے کے لیے ایک جلوس نکالا، جو بدھ کو کولکاتا میں لینن کے مجسمے سے امریکن سینٹر تک مارچ کیا۔

نابالغ بیٹی کی عصمت دری اور قتل کے جرم میں سزائے موت

کولکاتا، 6/اگست: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے مغربی بردوان ضلع کی ایک عدالت نے بدھ کے روز ایک شخص کو سزائے موت سنائی جس نے اپنی نابالغ بیٹی کی عصمت دری کے بعد قتل کردیا تھا۔ عدالت نے اس گھناؤنے جرم کے بعد 15 ماہ کے اندر فیصلہ سنایا۔ واضح ہو کہ آسنسول میں بچوں کے خصوصی تحفظ برائے جنسی جرائم (پوسو) عدالت کے جج سپرنا بندوپادھیائے نے 16 گواہوں کی گواہی اور بیٹی کے جسم میں باپ کے ڈی این اے کی موجودگی کے ثبوت پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ دیا۔ سرکاری وکیل سومناتھ چٹرجی نے کہا کہ جج نے 16 لوگوں کی گواہی لینے کے بعد ایک سال اور تین ماہ کے اندر ملزم باپ کو مجرم قرار دیا۔ یہ واقعہ گزشتہ سال 13 مئی کو آسنسول کے ہیراپور تھانے کے نرسنگھ بند علاقے میں پیش آیا تھا۔ جیسے ہی لڑکی کی ماں نے 15 سالہ بچی کو بستر پر لیٹا دیکھا، اس کی ناک اور کانوں سے خون بہہ رہا تھا، اس نے چیخ مار کر پڑوسیوں کو جگایا، جو اس کے گھر پہنچ گئے۔ متاثرہ کی گردن پر بھی زخم کے نشان تھے۔ ماں نے اس وقت شکایت کی تھی کہ اس کے شوہر نے اسے اسپتال لے جانے سے روکا۔ پڑوسی لڑکی کو زبردستی اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ کمسن کو قتل کرنے سے پہلے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ لڑکی کی والدہ کی شکایت پر والد کو گرفتار کرلیا گیا۔ تحقیقات کے بعد دھماکہ خیز معلومات سامنے آئیں۔ والد سے پوچھ گچھ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ ملنے کے بعد پولس کو پتہ چلا کہ نابالغ کی عصمت دری کی گئی اور رسی سے گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ پولس نے گھر کے قریب ایک کوڑے دان سے قتل میں استعمال ہونے والی رسی بھی برآمد کرلی۔ آسنسول کی عدالت نے تمام شواہد اور 16 لوگوں کی شہادتوں کی بنیاد پر سوموار کو والد کو مجرم قرار دیا اور جج نے آج سزا کا اعلان کیا۔ سرکاری وکیل چٹرجی نے کہا کہ ملزم کا ڈی این اے متاثرہ کے جنسی اعضاء سے ملا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیڈ شیٹ پر متعدد شواہد ملے۔ عدالت نے ماں کے بیان، تفتیشی افسر، ڈاکٹروں کے بیانات اور دیگر شواہد کو مدنظر رکھتے ہوئے ملزم کو سزائے موت سنائی۔

آر جی کیس: انصاف کے حصول کو لیکر نبانہ مہم کو روکنے کیلئے مفاد عامہ کی عرضی

کولکاتا ، 6/اگست : (عوامی نیوز سروس) تلوتما کے والدین نے آر جی کار کیس میں انصاف کے حصول کے لیے نبانہ مہم کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سے پہلے ہوڑہ کے ایک رہائشی نے اس مہم کی مخالفت کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ مبینہ طور پر آئندہ نبانہ مہم شہر میں عوامی زندگی کو درہم برہم کرسکتی ہے۔ اس لیے اس پروگرام کو روکنے کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں مفاد عامہ کی عرضی داخل کی گئی ہے۔ جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ نے اس کیس کو قبول کرلیا ہے۔ سماعت آئندہ جمعرات کو ہوگی۔ اس سے قبل تاجروں کی جانب سے اسی معاملے پر ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اس کیس کی سماعت بدھ کو سنگل بنچ میں ہوئی۔ یعنی مسلسل دو دن سے نبانہ مہم کے اثر کا سوال عدالت کی توجہ میں آرہا ہے۔ مدعی کی دلیل، احتجاج ہو یا تحریک، کسی بھی بڑے اجتماع کے نتیجے میں عام لوگوں کو سڑکوں پر شدید اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ روزانہ مسافروں سے لے کر اسکول جانے والے بچوں تک، یہاں تک کہ مریضوں اور ایمبولینس کی خدمات بھی متاثر ہوتی ہیں۔ کام اور روزمرہ کی زندگی اپنی تال میل کھو دیتی ہے۔ اس لیے یہ اقدام عوامی مفاد میں ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال کے آر جی کار ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل میں ماری گئی لڑکی کے والدین نے 9 اگست کو نبانہ مہم کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ایک سال گزرنے کے بعد بھی انصاف نہیں مل سکا۔ اس بار اس مہم میں ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی بی جے پی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اعلان کیا ہے کہ وہ خود اس کی قیادت کریں گے۔ بی جے پی کے کئی لیڈر اور کارکنان پہلے ہی اس پروگرام میں حصہ لینے کی تیاری کررہے ہیں۔ تاہم اس تحریک میں سیاسی موجودگی کے اشارے کے باوجود ویسٹ بنگال جونیئر ڈاکٹرس فونٹ نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ جلوس میں شرکت نہیں کریں گے۔ وہ اسے شہر کے شہریوں کے احتجاج کے طور پر دیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس تناظر میں تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ عدالت سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ اب پوری ریاست کی نظر ہے کہ عدالت کیا حکم دیتی ہے۔

آئی آئی ٹی ۔ آئی ایس ایم میں منایا گیا نیشنل اسپیس ڈے

اسرو کے سائنسدانوں سے روبرو ہوئے اسکولی بچے

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: آئی آئی ٹی (آئی ایس ایم)، دھنباد میں بدھ کو قومی یوم خلا منایا گیا۔ یہ انعقاد آئی آئی ٹی آئی ایس ایم اور اسرو کے ریجنل ریموٹ سینسنگ سنٹر ایسٹ (کولکاتہ) نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ اس میں چندریان-3 کی چاند کے جنوبی پول پر کامیاب سافٹ لینڈنگ کو یاد کیا گیا۔ پروگرام میں دھنباد کے آٹھ اسکولوں کے تقریباً 350 طلبہ وطالبات نے حصہ لیا۔

چندریان-3 مشن کی تکنیک، لینڈنگ سسٹم، نیویگیشن تکنیک اور حرارت کی [illegible] کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر خلائی نمائش، کوئز مقابلہ [illegible] کی دلچسپ سیشن منعقد کئے گئے۔ طلبہ نے اسرو کے طریقہ کار کو قریب سے سمجھا اور سائنسدانوں سے براہ راست بات چیت کر اپنے سوالات کا جواب پایا۔

مہمان خصوصی آئی آئی ٹی آئی ایس ایم کے ڈائریکٹر پروفیسر سکومار مشرا نے کہا کہ ٹیکنالوجی اور تکنیک کے ذریعہ ہی ملک کی ترقی ممکن ہے۔ انہوں نے طلبہ سے تجسس بنے رہنے اور سیکھنے کی کاروائی میں سرگرم رہنے کی اپیل کی۔ آر آر ایس سی۔ ایسٹ کے اسسٹنٹ اور ڈپٹی جنرل منیجر ڈاکٹر [illegible] نے قومی یوم خلا پر روشنی ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ اسرو کا ورکنگ ایریا صرف خلائی ریسرچ تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، زراعت، انتظامیہ اور سماجی فلاح سے بھی براہ راست جڑا ہے۔

پروفیسر سنجیت کمار نے کہا کہ اس قسم کے پروگرام طلبہ میں سائنسی سوچ کو ڈیولپ کرتے ہیں۔ فزکس کی ٹیچر سبھاشری بنرجی نے اسے طلبہ کے لئے بہترین موقع بتایا۔ کہا کہ بچوں نے خلائی سائنس کی باریکیوں کو سمجھا اور سائنسدانوں سے بات چیت کر بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب لی۔ پروفیسر سنجیت کمار پال نے استقبالیہ تقریر میں ریموٹ سینسنگ اور اسپیس ٹکنالوجی کے استعمال پر روشنی ڈالا۔ آر آر ایس سی۔ ایسٹ کے گروپ ہیڈ ڈاکٹر اردم گوہا نے زمین ارتھ جیسے پلانٹ کے لئے اسرو کے مشن پر تفصیلی پرزنٹیشن دیا۔ اسرو کے ڈپٹی ڈائریکٹر راجندر سنگھ پی بیالی نے بھارت کے ہیومن خلائی پروگرام کی جانکاری شیئر کی۔ شکریہ کی تجویز ڈاکٹر چھنکا جانا نے پیش کی۔

ڈپٹی کمشنر نے لگایا جنتا دربار، درجنوں مسائل کا ہوا نمٹارا

گرین ویلی انٹرنیشنل اسکول کے خلاف غیر قانونی فیس لینے کی شکایت

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: ڈی سی سمیرا ایاس نے کلکٹریٹ کے کانفرنس ہال میں منعقد جنتا دربار میں ضلع کے مختلف بلاکوں سے آئے لوگوں کے مسائل سنی۔ جنتا دربار میں شہر کے بارالوٹا سے آئے نیرج کمار نے کہا کہ ان کا بیٹا گرین ویلی انٹرنیشنل اسکول کے درجہ 6 کا طالب علم ہے۔ اس اسکول کے ذریعہ غیر قانونی طریقے سے بجلی کنکشن لیا گیا ہے باوجود اس کے بجلی بل کے نام پر طلبہ سے غیر قانونی وصولی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول کے ڈائریکٹر خود سرکاری اسکول کے ٹیچر ہیں اور وہ زیادہ تر وقت اسی اسکول میں گزارتے ہیں۔ انہوں نے ڈی سی سے انصاف کی اپیل کی ہے۔ پاٹن کے پربھوناتھ مستری نے بتایا کہ وہ پاٹن واقع گورنمنٹ ہائی اسکول میں انوسیوک کے عہدے پر فائز تھے۔ سپریم کورٹ کی ہدایت پر انہیں برخاست کر دیا گیا ہے، لیکن جنوری اور فروری کی تنخواہ بھی نہیں ملی ہے۔ پاٹن سے آئے نرنجن پرساد نے پاٹن سی او کے ذریعہ آن لائن رسید نہیں کاٹے جانے کو لیکر شکایت کی۔ پوکھراہا کے مدن سنگھ نے ڈی سی سے بہار سرکار کے ذریعہ دکھنی دیوی کے نام سے بندوبست ہوئے زمین کو اودھ بہاری سنگھ وغیرہ کے ذریعہ قبضہ کئے جانے کی شکایت کی۔ اسی طرح الگ الگ علاقوں سے آئے لوگوں نے اپنے اپنے مسائل کو ڈی سی کے سامنے رکھا۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے سبھی درخواستوں کو متعلقہ افسران کو فارورڈ کر دیا۔ ساتھ ہی جانچ کے بعد ضروری کاروائی کر 15 دنوں کے اندر موصول درخواستوں کو حل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈی سی نے سبھی درخواستوں کو پڑھنے کے بعد پندرہ دنوں کے اندر نمٹارا کرنے کی ہدایت دی۔

بیل گریا ٹاؤن شپ میں بنیادی سہولیات مہیا کرائیں: ڈی سی

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: جھریا ماسٹر پلان کے تحت بنی بیلگڑیا ٹاؤن شپ کی ترقی کو لیکر بدھ کو بی سی سی ایل کے ڈائریکٹر بورڈ کے ساتھ میٹنگ کی گئی۔ ڈی سی نے ٹاؤن شپ میں اسکل ڈیولپمنٹ اور روزگار تخلیق کے ساتھ ضروری سہولیات یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ ڈی سی نے کہا کہ بیل گریا کے باشندوں کو صحت، تعلیم، روزگار، پانی، بجلی جیسی تمام بنیادی سہولیات مہیا کرانی چاہئے تاکہ انہیں کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

نشست میں مائکرو انٹرپرائزز کی ترقی اور ضروری ڈھانچوں کے قیام کے لئے زمین الاٹمنٹ، روزگار کے وسائل کے طور پر ای۔ رکشا تقسیم کرنے، پرائمری اور مڈل اسکولوں میں اسمارٹ کلاس روم پروجیکٹ پر چرچہ ہوئی۔ ایل ٹی ایچ کاروبریلٹیشن اور غیر ایل ٹی ایچ پریواروں کی تصدیق کے لئے بیداری مہم کو تیز کرنے لگانے، چھ میگا واٹ کے پاور گرڈ کے قیام، روف ٹاپ سولر کا قیام، دو الیکٹرک بسوں کو چلانا، مکندا اور سرنگا موضعہ میں این ٹی ایس ٹی پروجیکٹ کے لئے زمین تحویل کاری وغیرہ پر بھی چرچہ کی گئی۔

نشست میں ایڈیشنل کلکٹر ونود کمار، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل آپریشن) سنجے کمار سنگھ، ڈائریکٹر (پروجیکٹ اینڈ پلاننگ) منوج کمار اگروال، ڈائریکٹر (ہیومن ریسورس) مورلی کرشن رمیا، جھریا ماسٹر پلان کے جی ایم راجیو چوپڑا، جے آر ڈی اے کے صلاح کار ڈی این مہاپاترا سمیت دیگر عہدیداران موجود تھے۔

ڈی ایس او کی بدسلوکی سے ناراض چیف ٹرینرز نے دیا استعفیٰ

بوکارو: چندن کیاری واقع سنٹر فار ایکسی لنس کے ٹرینرز آشو بھاٹیا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ضلع کھیل افسر (ڈی ایس او) بوکارو کے ذریعہ مسلسل ذہنی اور بدسلوکی کے سبب انہیں کام کرنا مشکل ہو گیا تھا۔ سنیچر کو بوکارو ڈی سی اپنے ساتھ کھیل حکام کا دورہ کرنے پہونچے تھے۔ اس دوران کچھ کھلاڑیوں نے خراب کھانے کی شکایت کی [illegible] فوراً کاروائی کرنے [illegible] سوشل میڈیا پر بھی تنقید ہونے لگا۔ اس کے بعد ڈی ایس او نے کھلاڑیوں کو دباؤ بنا کر ان سے ایک مکتوب پر دستخط کرا لیا، جس میں لکھا تھا کہ کھانا اچھا مل رہا ہے۔

منگل کو چھٹی کے دن بھی آشو بھاٹیا نے جھارکھنڈ کھیل اتھارٹی کے کارگزار ڈائریکٹر کو استعفیٰ بھیج دیا۔ انہوں نے لکھا کہ ڈی ایس او مسلسل ان کے کام میں دخل اندازی کر رہے ہیں، جس سے انہیں ذہنی تناؤ ہو رہا ہے اور ٹریننگ کا کام بھی متاثر ہو رہا ہے۔ [illegible] پہلے بھی ڈی ایس او کے کہنے پر دو کھلاڑیوں نے ان پر تھپڑ مارنے کا جھوٹا الزام لگایا تھا۔ [illegible]

جپلا ریلوے اسٹیشن پر چلائی گئی جانچ مہم، دس گرفتار

حسین آباد/ پلاموں (عوامی نیوز، نمائندہ) سون نگر گرہوا روڈ ریل ڈویژن کے جپلا ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف نے مسافر سکیورٹی کو لیکر خصوصی جانچ مہم چلائی۔ [illegible] کے سامنے پیش کیا گیا۔ کورٹ نے بھی ملزمین کو جرمانہ بھرنے کے بعد رہا کر دیا۔ آر پی ایف انسپکٹر راجیش مینا نے بتایا کہ سیکوریٹی کو لیکر آر پی ایف پوری طرح سے الرٹ ہے۔ اسٹیشن کیمپس میں ریل بنانے، بلاوجہ گھومنے یا ان اتھرائزڈ سفر کرنے والوں کے خلاف مستقل طور سے کاروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کہا کہ مستقبل میں بھی یہ مہم مسلسل جاری رہے گی اور ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جائے گی۔

پلاموں میں قہر بن کر گری آسمانی بجلی

ایک ہی پریوار کے تین کی موت

میدنی نگر (عوامی نیوز، نمائندہ) پلاموں میں آج آسمانی بجلی قہر بن کر ٹوٹی ہے۔ آج دو پہر بعد پانکی اور پاٹن کے علاقہ میں بجلی گرنے سے ماں اور دو بیٹیوں سمیت چار لوگوں کی موت ہوگئی۔ جانکاری کے مطابق پانکی تھانہ حلقہ کے کیکر گڑھ پنچایت کے جولہ بگہا گاؤں میں دو پہر کے وقت ٹھنکا گرا جس کی زد میں آ کر ایک ہی پریوار کی تین خواتین کی موت ہوگئی۔ مہلوکین میں عقیدہ خاتون اور ریشما بی بی اور رضوی بی بی شامل ہیں۔ تینوں آپس میں ماں۔ بیٹی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ تینوں ماں۔ بیٹی کھیت میں دھان روپ رہی تھیں۔ اسی دوران آسمانی بجلی گری اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی۔ ادھر، پاٹن سے ملی جانکاری کے مطابق کھیت میں دھان روپنے کے دوران آج دو پہر بعد دوئے ڈالہ باری میں 32 سالہ نرنجن مہتا نام کے نوجوان کی دمت ہوگئی۔ وہ پاٹن تھانہ حلقہ کے ناواڈیہہ بھڑوا گاؤں باشندہ ونود مہتو کا بیٹا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ کھیت میں قریب 25-20 لوگ دھان روپنی کر رہے تھے۔ اسی دوران ٹھنکا نرنجن مہتا پر گرا اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی۔

شوہر کے ہاتھوں بیوی سمیت دو بچوں کا قتل

صاحب گنج (عوامی نیوز، نمائندہ) ضلع کے تال جھاری تھانہ حلقہ کے دودھ کول گاؤں میں ایک غمزدہ کر دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں بدھ کو ایک ہی پریوار کے تین لوگوں کا دھاردار ہتھیار سے بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ زمین تنازعہ کو لیکر اس واردات کو انجام دیا گیا۔

بجل ہیمبرم نام کے ایک شخص نے اپنے پریوار کے ممبران پر ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ اس حملے میں اس کی بیوی نرملا ہیمبرم، بیٹا بابو ہیمبرم اور بیٹی سنیتا ہیمبرم کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مقتولین کے جسم پر کئی گہرے گھاؤ پائے گئے ہیں۔ اس واردات کو انجام دینے کے بعد ملزم بجل ہیمبرم نے خود کو تال جھاری تھانہ میں جا کر سرینڈر کر دیا۔ اس نے پولس کے سامنے اپنا جرم قبول کر لیا ہے۔ پولس نے اسے گرفتار کر لیا ہے اور آگے کی پوچھ تاچھ جاری ہے۔ پولس نے لاشوں کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ اس قتل واردات سے جڑی ہر کڑی کو جوڑنے اور واردات کے پیچھے پوری سچائی کا پتہ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پولس نے گاؤں میں تحفظاتی انتظامات سخت کر دئے ہیں اور حالات کو کنٹرول میں رکھا گیا ہے۔

باکی ندی میں ڈوبنے سے نابالغ کی موت

میدنی نگر: صبح قریب سات بجے نہان کے دوران پانچ سالہ اندل سنگھ کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ پانڈو تھانہ کے کجرو کھرد گاؤں کے اجیت سنگھ کا بیٹا اندل ساتھیوں کے ساتھ باکی ندی میں نہانے گیا تھا۔ نہانے کے دوران اندل سنگھ ندی میں ڈوب گیا۔ اسے ڈوبتا دیکھ اس کے ساتھی جو تین۔ چار سال کے تھے، گھر بھاگ گئے۔ نیچے ندی میں گاؤں کے لوگ سبزی دھو رہے تھے۔ انہوں نے ایک بچے کو بہتا ہوا دیکھا اور اسے نکالا۔ اس کی شناخت اجیت سنگھ کے بیٹے اندل سنگھ کیط ور پر ہوئی۔ فوراً اس کے گھر والوں کو خبر دی گئی۔ خبر ملنے کے عبد ممبر پارلیمنٹ نمائندہ کرشن وجے سنگھ، سابق مکھیا سنیل پانڈے، بی جے پی رکن لوکمار وشوکرما، پنکج پانڈے، ستویر سنگھ، سدھیشور سنگھ اور مہندر سنگھ مہلوک کے گھر پہونچے اور گھر والوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی انتظامیہ سے ابت کر مناسب معاوضہ دلانے کا یقین دلایا۔

ٹریکٹر کی زد میں آنے سے دو کی موت

چائباسہ (عوامی نیوز، نمائندہ) مغربی سنگھ بھوم ضلع کے گوئل کیرا تھانہ حلقہ کی سرکا گاؤں میں ٹریکٹر کی زد میں آ کر دو افراد زخمی ہو گئے۔ صدر اسپتال، چائباسہ میں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ حادثہ کی اطلاع بدھ کو چائباسہ صدر تھانہ پولس کو ملی۔ اس کے بعد پولس نے صدر اسپتال جا کر دونوں لاشوں کو اپنے قبضے میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد گھر والوں کے سپرد کر دیا۔

بتایا جاتا ہے کہ گوئل کیرا کے سرکا گاؤں باشندہ 60 سالہ برواریگ اور 37 سالہ لالو منگل کو ٹریکٹر پر سوار ہو کر بازار سے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ راستے میں لوڑائی کالونی کے قریب ٹریکٹر کا توازن بگڑ گیا۔ یہ دیکھ دونوں شخص ٹریکٹر سے کود پڑے، جس سے دونوں چلتے ٹریکٹر کی زد میں آ گئے۔ دیر رات دونوں زخمیوں کو نازک حالت میں علاج کے لئے صدر اسپتال پہونچایا گیا، جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔

تین گاڑیاں آپس میں ٹکرائیں، تین زخمی

دیوگھر: دیوگھر ضلع کے موہن پور تھانہ حلقہ کے رمجوریا کے پاس بدھ کی دوپہر تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس حادثہ میں ایک خاتون سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ تینوں گاڑیاں بری طرح سے منہدم ہو گئی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی موہن پور تھانہ پولس موقع پر پہونچی او زخمیوں کو علاج کے لئے اسپتال بھیجا۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

معلوم ہو کہ ان دنوں موہن پور علاقہ میں سڑک حادثے بڑھ گئے ہیں۔ روڈ سیفٹی ضابطوں کو نظر انداز کرنے اور رف ڈرائیونگ کے سبب اکثر حادثے ہو رہے ہیں۔

برہم کماری بہنوں نے ڈی سی۔ ایس پی کو باندھا راکھی

لاتیہار: پرجاپتی برہم کماری ایشوریہ یونیورسٹی لاتیہار برانچ کی بہنوں نے بدھ کو ڈی سی اتکرش گپتا اور ایس پی کمار گورو کو راکھی باندھی۔ برہم کماری بہنوں نے ڈی ڈی سی محمد سید ریاض احمد اور سارجنٹ میجر راج کمار لکڑا سمیت دیگر افسران کو بھی راکھی باندھی۔ راکھی باندھنے کے بعد سبھی افسران کو خرچی کے لئے برائیوں سے دور رہنے کا عہد دلایا۔ افسران سے وعدہ لیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی پوری ایمانداری کے ساتھ کریں گے۔ برہم کماری امرتا بہن نے کہا کہ رکشا بندھن صرف ایک تہوار نہیں، بلکہ روحانی اور اخلاقی تقاضوں کو مضبوط کرنے کا موقع ہے۔ ڈی سی اتکرش گپتا نے برہم کماری بہنوں کی اس کوشش کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ رکشا بندھن تہوار اگر اس طرح کے مقصد کے ساتھ منایا جائے تو اس سے سماج میں مثبت توانائی پھیلے گی۔

آر جے ڈی اور جے ایم ایم ضلع کمیٹی نے گرو جی کو یاد کیا

عوامی نیوز، نمائندہ

دیوگھر: جھارکھنڈ تحریک کے علمبردار اور سابق وزیر اعلیٰ دشوم گرو شیبو سورین کی موت پر دیوگھر میں مہا گٹھ بندھن کی معاون جماعتوں نے تعزیتی پروگرام منعقد کئے۔ آر جے ڈی اور جے ایم ایم کی ضلع اکائیوں نے الگ الگ پروگراموں کے ذریعہ گرو جی کو یاد کیا اور ان کی قربانیوں کو سلام کیا۔ آر جے ڈی ضلع کمیٹی کی جانب سے جہاں واقع ممبر اسمبلی سریش پاسوان کے رہائش پر تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران مرحوم کی روح کی شانتی کے لئے دو منٹ کی خاموشی رکھی گئی۔ ممبر اسمبلی سریش پاسوان نے کہا کہ شیبو سورین کا دیوگھر اور بابا نگری سے گہرا جڑاؤ رہا ہے۔ سنتھال پرگنا کی دھرتی ان کی کرم بھومی رہی ہے۔ انہوں نے کسانوں، مزدوروں اور آدی واسیوں کے حقوق کی لڑائی میں سرکردہ کردار ادا کیا۔

سریش پاسوان نے بتایا کہ 2024 کے اسمبلی انتخاب جیتنے کے بعد انہوں نے رانچی جا کر گرو جی سے آشیرواد لیا تھا۔ کہا کہ گرو جی کے بتائے راستوں پہ چلنا ہی ان کے تئیں سچی خراج عقیدت ہوگی۔ انہوں نے پروگرام میں اعلان کی اکہ موہن پور بلاک میں آنجہانی شیبو سورین کا مجسمہ لگایا جائے گا، جو ان کے اصولوں اور جدوجہد کی یاد دلائے گا۔ پروگرام میں ضلع صدر پروفیسر فتی بھوشن یادو، میڈیا انچارج پرمود یادو، سینئر لیڈر کرشن سنگھ یادو، رام کرشن پاسوان، دیونندن جھا نو، جینت راؤ پٹیل، بیتا راؤ پٹیل سمیت کئی لیڈران و کارکنان موجود تھے۔

وہیں جے ایم ایم ضلع کمیٹی نے بیدھ ناتھ وہار میں ضلع صدر سنجے شرما کی قیادت میں تعزیتی نشست کا انعقاد کیا۔ کارکنان اور لیڈران نے دشوم گرو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی زندگی سے ترغیب لینے کی اپیل کی۔ اس موقع پر سینئر لیڈر سریش ساہ، سورج جھا، لڈو نورانے، منوج داس، اجئے ناران مشرا، دلاور حسین، نند کشور داس سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

ممبر اسمبلی سریو رائے نے گاڑی مالکوں کی ہڑتال کو لیکر ڈی سی سے کی بات چیت

جمشید پور (عوامی نیوز، نمائندہ) جمشید پور میں چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کی ہڑتال کا مدعہ گرم ہوتے جا رہا ہے۔ جمشید پور مغربی کے ممبر اسمبلی سریو رائے نے اس مسئلے پر بدھ کو ڈی سی سے فون پر بات کی۔ ان سے کہا کہ اس معاملے کا صحیح طریقے سے حل نکلنا چاہئے۔ اس پر ڈی سی نے سریو رائے سے کہا کہ تین دنوں کے اندر مسئلے کا حل نکال لیا جائے گا۔ ابھی وہ شہر سے باہر ہیں۔ وہ انتظامی حکام اور مائننگ افسران کے ساتھ نشست کر چرچہ کریں گے۔ ساتھ ہی ہڑتال کر رہے گاڑی مالکوں سے بھی جلد بات چیت کی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے سریو رائے سے کہا کہ انہیں تعمیری کام کے لئے بالو چاہئے، انہیں کیا کرنا ہوگا، اس سلسلے میں وہ لوگوں کو طریقہ بتائیں گے۔ اس کی کاروائی کیا ہوگی، اس کے بارے میں بھی سمجھائیں گے اور ضروری ہوا تو ضروری نوٹی فکیشن بھی جاری کریں گے۔ سریو رائے نے بتایا کہ انہوں نے اس سلسلے میں چار دن قبل بھی ڈی سی سے بات کی تھی۔ آج پھر بات چیت ہوئی ہے۔ ڈی سی نے یقین دلایا ہے کہ مسئلے کا تین دنوں کے اندر حل نکال لیا جائے گا۔ کسی کو پریشان ہونے نہیں دیا جائے گا۔ ڈی سی نے رائیس سے کہا کہ جمعہ یا سنیچر کو وہ لوگوں سے ملیں گے اور ضروری کاروائی کے بارے میں بتائیں گے۔

نابالغ کے ساتھ 4 نوجوانوں نے کیا گینگ ریپ، دو گرفتار

عوامی نیوز، نمائندہ

چائباسہ: مغربی سنگھ بھوم ضلع میں ایک بچی کے ساتھ گینگ ریپ کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعہ کمارڈنگی تھانہ حلقہ کے انگرڈیہا چوک کا ہے۔ درجہ آٹھویں میں پڑھنے والی تیرہ سال کی نابالغ کے ساتھ چار نوجوانوں نے مشترکہ طور پر منہ کالا کیا۔ نوجوانوں نے متاثرہ کو کسی کو کچھ بھی بتانے پر جان سے مار دینے کی دھمکی بھی دی۔ وادات سوموار دیر رات کا بتایا جا رہا ہے۔ پولس نے متاثرہ کے والد کے بیان پر بدھ کو معاملہ درج کر گاؤں کے دو نوجوانوں کو حراست میں لیا ہے، ان سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔

کمارڈنگی تھانہ انچارج ونود پاسوان اور منجھاری تھانہ انچارج دلیپ مانجھی نے جائے واردات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے موقع سے متاثرہ کے پھٹے کپڑے برآمد کئے ہیں۔

متاثرہ نے پولس کو بتایا کہ کچھ دن قبل اس کی دوستی دو ملزمین سے ہوئی تھی۔ سوموار کی شام جب وہ گھر کی جانب جا رہی تھی، تو پیچھے سے موٹر سائیکل پر سوار ایک نوجوان پہونچا اور اسے اس کی موسی کے گھر تک چھوڑ دینے کی بات کہی۔ متاثرہ موٹر سائیکل پر بیٹھ گئی۔ لیکن ملزم نوجوان اسے موسی کے گھر نہ لے جا کر دوسری جگہ لے گئے۔ متاثرہ نے جب اس کی مخالفت کی، تو نوجوان نے موٹر سائیکل کی رفتار تیز کر دی۔ پھر دیر رات تک ایک ویران جگہ پر لے گیا۔ وہاں دیگر تین نوجوان پہونچے اور سبھی نے باری باری سے اس کے ساتھ ریپ کیا۔ اسی دوران متاثرہ کے والد نے اسے فون کیا، تو نوجوانوں نے موبائل چھین لیا۔ متاثرہ نے بتایا کہ ملزمین نے اس کے سارے کپڑے پھاڑ دئے۔ منگل کی صبح نئے کپڑے لا کر دئے اور ایک بس میں بیٹھا کر چلے گئے۔ اس کے بعد بس اسٹینڈ کے پاس سے اس کی ماں ملی۔

دیر رات جب متاثرہ اپنے گھر نہیں پہنچی، تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کی۔ رات بھر تلاش کرنے کے بعد منگل کی صبح متاثرہ کی والدہ کمارڈنگی تھانہ حلقہ کے ایک گاؤں کے لئے روانہ ہوئی۔ جہاں بس اسٹینڈ پر بیٹی سے ملاقات ہوئی۔

ہائیوا کی زد میں آنے سے بزرگ کی موت، سڑک جام

دھنباد: کینڈوا بازار کے قریب بدھ کی صبح دردناک سڑک حادثے میں 55 سالہ جگدیش سنگھ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کینڈوا باشندہ جگدیش سنگھ سڑک کراس کر رہے تھے۔ تبھی تیز رفتار ہائیوا نے انہیں زوردار ٹھوکر مار دی۔ ٹکر اتنی زبردست تھی کہ وہ سڑک پر گر پڑے اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی۔ حادثہ کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی اور بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوگئے۔ لاش سڑک پر پڑا دیکھ ماحول غمگین ہو گیا۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی مشتعل دیہی باشندوں نے دھنباد۔ بوکارو مین روڈ کو جام کر دیا۔ دیہی باشندے مہلوک کے گھر والوں کو معاوضہ دینے اور قصوروار ڈرائیور کو سخت کاروائی کی مانگ کر رہے ہیں۔ جام کے سبب سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور ٹریفک متاثر ہو گیا۔ مسافروں اور راہ گیروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے کا کہ اس روٹ پر روزانہ تیز رفتار بھاری گاڑیاں گزرتی ہیں جبکہ یہ علاقہ گھنی آبادی والا ہے۔ بڑی تعداد میں لوگ پیدل چلتے ہیں۔

ٹاٹا موٹرورکرس یونین نے گرو جی کو خراج عقیدت پیش کیا

جمشید پور: دشوم گرو شیبو سورین کی موت سے پورا مشرقی سنگھ بھوم ضلع غمزدہ ہے۔ تعزیتی نشستوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مختلف تنظیموں اور سیاسی پارٹیوں کے لیڈران نے گرو جی کی رحلت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ بی جے پی لیڈر اور جمشید پور کی مشرقی ایم پی آبھا مہتو نے کہا کہ دشوم گرو شیبو سرورین سے ان کا سیاسی نہیں، گھریلو تعلق تھا۔ جھارکھنڈ تحریک میں ان کے شوہر شیلندر مہتو نے گرو جی کے ساتھ مل کر لمبی جدوجہد کی تھی۔ ان کا جانا کافی دردناک ہے۔ جھارکھنڈ واسی انہیں کبھی نہیں بھول سکیں گے۔ جھارکھنڈ الگ ریاست کی تحریک کیدوران گرو جی کو کئی بار گھر چھوڑنا پڑا۔ پریشانیاں برداشت کرنی پڑی۔ شیبو سورین کی موت پر ٹاٹا موٹرس ورکرس یونین کی جانب سے بدھ کو یونین کیمپس میں تعزیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یونین کے عہدیداران اور کمیٹی ممبران نے دشوم گرو کی تصویر پر گل پوشی کر خراج عقیدت پیش کیا۔ دو منٹ کی خاموشی رکھ کر ان کی روح کی شانتی کے لئے دعا کی گئی۔ یونین کے صدر ششی بھوشن پرساد نے کہا کہ گرو جی مقبول عام لیڈر تھے۔ جھارکھنڈ الگ ریاست کے قیام میں ان کا اہم کردار تھا۔ جنرل سکریٹری آر کے سنگھ نے کہا کہ شبو سورین صرف آدی واسیوں کے لئے ہی نہیں، بکہ پوری ریاست کے لئے ترغیب دہندہ تھے۔

دھنباد بار ایسوسی ایشن انتخاب: 16 عہدوں کیلئے نامزدگی کی کاروائی شروع

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: دھنباد بار ایسوسی ایشن کے آئندہ سیشن 27-2025 کے لئے انتخابی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ اس بار کل 16 عہدوں پر انتخاب ہوگا، جس کی نامزدگی کی کاروائی شروع ہوگئی ہے۔ اس انتخاب کو لیکر وکلاء میں زبردست جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے۔ پرچہ نامزدگی کی کاروائی میں بڑی تعداد میں وکلاء حصہ لے رہے ہیں۔ نامزدگی کی کاروائی کے پہلے دن صدر عہدہ کے لئے دو سینئر وکلاء امریندر سہائے اور کنساری منڈل نے فارم خریدا۔ جس سے انتخابی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔

وہیں جوائنٹ سکریٹری عہدہ کے لئے دو دعویداری پیش کرتے ہوئے ایڈووکیٹ نند لال جھا نے بھی پرچہ خریدا ہے۔ انہوں نے بار ایسوسی ایشن میں کرپشن کو مدعہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں موقع ملا تو وہ تنظیم مین شفافیت لانے اور جونئر اور سینئر وکلاء کے درمیان کی کھائی کو پاٹنے کی کوشش کریں گے۔

پرچہ خریدنے کی آخری تاریخ سات اگست مقرر کی گئی ہے۔ جبکہ پرچے 7، 8 اور 11 اگست کو داخل کئے جائیں گے۔ وہیں ووٹنگ 30 اگست کو ہوگی۔

نوادہ: بدنام زمانہ مجرم پر ایس پی نے کسا شکنجہ

بالو کی غیر قانونی کانکنی کیس میں جائیداد ضبط کرنے کا نوٹس جاری

نوادہ (اے این بی) بہار کے نوادہ میں پولیس نے بدنام زمانہ مجرموں کے خلاف کارروائی تیز کردی ہے۔ بدھ کو ایس پی آفس سے موصولہ اطلاع کے مطابق بالو کی غیر قانونی کھدائی کے معاملے میں بدنام زمانہ مجرم اجے کمار عرف دپم عرف دیپک کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ ایس پی ابھینو دھیمان کی قیادت میں 12 فروری 2025 کو نارہٹ تھانہ علاقہ میں تلیا ندی سے ریت کی غیر قانونی کانکنی کے دوران ایک ٹریکٹر کو ضبط کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں مقدمہ نمبر 25/47 درج کیا گیا تھا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ ملزم بار بار غیر قانونی کھدائی میں ملوث رہا ہے۔ عدالت نے 5 اگست 2025 کو سیکشن 107 بی این ایس 2023 کے تحت دیپک کی غیر قانونی کمائی سے حاصل کی گئی جائیداد کو ضبط کرنے کا نوٹس جاری کیا ہے۔ ملزم کے خلاف نارہٹ پولیس اسٹیشن میں کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ نوادہ پولیس نے کل 26 تجاویز عدالت کو بھیجی ہیں جن میں سے 5 کو منظور کرلیا گیا ہے۔ نوٹس پولیس اسٹیشن انچارج اوماشنکر سنگھ کی نگرانی میں لگایا گیا ہے۔ 32 سالہ اجے کمار عرف دپم عرف دیپک گاؤں گجرا چتر، تھانہ نرہٹ، نوادہ کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف کئی سنگین مقدمات درج ہیں۔ ان میں کیس نمبر 20/228، 22/46، 23/476، 24/67 اور 25/47 شامل ہیں۔ ان مقدمات میں قتل کی کوشش، چوری، سرکاری کام میں رکاوٹ اور غیر قانونی کانکنی جیسے الزامات شامل ہیں۔ مقامی لوگ خوف کی وجہ سے گواہی دینے سے کتراتے ہیں۔ اس کے باوجود پولیس نے شواہد کی بنیاد پر کارروائی تیز کردی ہے۔ پولیس حکام کا خیال ہے کہ اس طرح کی کارروائی سے علاقے میں جرائم پر قابو پایا جاسکے گا۔

ہر گھر ترنگا ابھیان پروگرام کے حوالے سے میٹنگ

سیوان: بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے ہر گھر ترنگا ابھیان پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بدھ کو شہر کے چمپ میں واقع بی جے پی کے ضلع دفتر میں ضلع نائب صدر سشیلا دیوی کی صدارت میں ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر گھر ترنگا مہم کو کامیاب بنانے کے لیے ڈویژنل سطح کی ٹیم تشکیل دی گئی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بی جے پی کے سابق ضلع صدر سنجے پانڈے نے پروگرام کے مکمل خاکہ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہر گھر ترنگا ابھیان کے ذریعے تمام محب وطنوں کے گھر گھر قومی پرچم ترنگا لگانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر ضلع ہیڈکوارٹر پر ترنگا یاترا نکالی جائے گی۔ آزادی پسندوں اور عظیم انسانوں کے مجسموں کے قریب صفائی مہم چلائی جائے گی۔

نالندہ: آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ کی بہار شریف اسمبلی میں عوامی رابطہ مہم تیز، NDA میں گھبراہٹ

بہارشریف (مرشد دسنوی) آئندہ اسمبلی انتخابات میں صرف چند ماہ باقی رہ گئے ہیں، خیال کیا جارہا ہے کہ بہار میں جلد ہی ضابطہ اخلاق نافذ ہوسکتا ہے۔ اس کے مدنظر آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے اپنی عوامی رابطہ مہم تیز کردی ہے اور اپنے حامیوں کے ساتھ سلیمان پور، دھرم سمبھگھا، اترنانا، بسن پور، پیسور، بلبا پر، ماجد پور، پتونجیا، چندوارا، سوسنڈی اور چندورا سمیت ایک درجن سے زیادہ گاؤں میں عوامی رابطہ کیا۔ اس دوران انہوں نے گاؤں والوں سے ملاقات کی ان کے مسائل سنے اور ان کے حل کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر فاطمہ کا نام بہارشریف سیٹ سے ممکنہ امیدوار کے طور پر پہلے ہی زیر بحث ہے۔ انہوں نے واضح اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر پارٹی نے ہمیں موقع دیا تو ہم بہارشریف سے اسمبلی کا الیکشن لڑیں گے اور عوام کے مسائل کو بھرپور طریقے سے اٹھائیں گے۔ رہوئی بلاک کو سیلاب سے متاثرہ علاقہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر سال یہاں کے سینکڑوں کسان سیلاب کے سانحے سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں، انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر ہماری حکومت بنی تو کسانوں کو بچانے کے لیے جامع قدم اٹھایا جائے گا۔ سیلاب جیسے سانحات سے۔ سیاسی ماحول پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار تبدیلی کے موڈ میں ہے اور حکمراں پارٹی تیجسوی یادو کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے مایوس ہوچکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا، حکمران پارٹی تیجسوی یادو کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن تیجسوی اب کسی سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ عوام کی آواز بن کر سچ کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تیجسوی کے راستے پر چلتے ہوئے کہا "آج بہار حکومت انتخابات سے پہلے ڈومیسائل پالیسی، مفت بجلی اور کئی محکموں کے ملازمین کے اعزازیہ میں اضافہ جیسے فیصلے لے رہی ہے، تاکہ ناراض ووٹروں کو مطمئن کیا جاسکے۔ یہ سب تیجسوی یادو کی سوچ کی نقل ہے۔ اس موقع پر ادے شنکر پرساد عرف پپو، کیلاش یادو، وشیش چودھری، جوالا پاسوان، مدھوسودن رام، راجیش چودھری، ٹوپ ٹوپ ملک، چنگیز خان، پپو وارڈ کونسلر محمد منکو خان، للتو سنگھ، ہریوم شرن، سندیپ کمار مہاتو، سندیپ کمار مہتو اور جگن کمار سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

11 ویں کے طالب علم نے اشاروں پر رقص کرنے والی گاڑی بناڈالی

بہارشریف (مرشد دسنوی) علم کی سرزمین نالندہ کے ہونہار طلباء اپنی صلاحیتوں سے ملک و دنیا کا پرچم لہرا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں سیلاؤ بلاک کے 16 سالہ محمد کامل رضا نے ایسا کارنامہ انجام دیا ہے جس کے چرچے دہلی تک ہورہے ہیں۔ راجگیر کیندریہ ودیالیہ میں 11 ویں کلاس میں پڑھنے والے کامل نے ہالی ووڈ فلم "آئرن مین" سے متاثر ہوکر صرف 1200 روپے کی لاگت سے اشاروں پر چلنے والی "اشاروں پر چلنے والی کار" بنائی ہے۔ اس پروجیکٹ کو مرکزی وزیر تعلیم نے بھارت منڈپم، دہلی میں منعقدہ آل انڈیا ایجوکیشن کانفرنس میں بھی سراہا ہے۔ یہ ایک ایسی روبوٹک کار ہے جسے چلانے کے لیے کسی ریموٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے صرف ہاتھ کے اشاروں سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ کار اسی سمت چلے گی جس طرف آپ ہاتھ بڑھائیں گے۔ ایم او کامل کے مطابق مستقبل میں اس ٹیکنالوجی کو مزید تیار کرکے کان کنی یا ایسی خطرناک جگہوں پر استعمال کیا جاسکتا ہے جہاں انسانوں کا جانا ممکن نہ ہو۔ اس میں روبوٹک بازو شامل کرکے اسے مزید کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔ یہ گاڑی ہاتھ کے اشاروں کو سمجھ کر کام کرتی ہے۔ اسے چلانے کے لیے، ایک سینسر ڈیوائس (جیسے دستانے) ہاتھ پر پہنا جاتا ہے۔ جب صارف اپنا ہاتھ آگے، پیچھے، دائیں یا بائیں منتقل کرتا ہے، تو سینسر اس حرکت کو الیکٹرانک سگنل میں بدل دیتا ہے۔ یہ سگنل "دماغ" تک پہنچتا ہے یعنی کار میں نصب مائیکرو کنٹرولر، جو پھر موٹر کو اسی سمت میں چلنے کا حکم دیتا ہے اور گاڑی چلنے لگتی ہے۔ اس کے لیے ای ایس پی 32 مائیکرو کنٹرولر: یہ کار کا 'دماغ' ہے، جو ہاتھ سے ملنے والے اشاروں (سگنل) پر کارروائی کرتا ہے اور موٹر کو آرڈر دیتا ہے۔ کامل مستقبل میں IIT سے کمپیوٹر سائنس پڑھنا چاہتا ہے اور انجینئر بننا چاہتا ہے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے ای وی ایم گودام کا کیا معائنہ

چھپرہ: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر اور ایس پی دیہی سنجے کمار نے بدھ کو صدر بلاک کے قریب واقع ای وی ایم ویئرہاؤس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے FLAC OK مشینیں گودام میں محفوظ ہیں۔ اس کے لیے سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ہر ماہ گودام کا معائنہ کرنا لازمی ہے۔ ماہانہ معائنہ باہر سے کیا جاتا ہے اور تین ماہ بعد سیل کھول کر اندر سے چیک کیا جاتا ہے۔ متعلقہ رپورٹ اور تصاویر کو موقع پر ہی کمیشن کی ویب سائٹ پر پورٹل کے ذریعے اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ ڈی ایم نے موقع پر موجود ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال کو ہدایت دی کہ وہ عمارت کی بجلی، پانی، دیکھ بھال اور صفائی کو منظم کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مشینوں کی دیکھ بھال اور حفاظتی انتظامات میں الیکشن کمیشن کے ایس او پی پر سختی سے عمل کیا جائے۔ سی سی ٹی وی کے آپریشن کا معائنہ کیا جائے اور مقررہ وقت تک اس کی ریکارڈنگ کا بیک اپ رکھا جائے۔ ایس پی رورل سنجے کمار نے گودام پر تعینات اسٹیٹک فورس کو سخت ہدایات دیں کہ وہ 24 گھنٹے سنتری ڈیوٹی کریں اور کسی بھی غیر مجاز شخص کو کیمپس میں داخل نہ ہونے دیں۔ انہوں نے دورہ کرنے والے افسران اور پولیس ڈیوٹی لاگ بک کو باقاعدگی سے مینٹین کرنے، آگ بجھانے والے آلات کو اپ ڈیٹ رکھنے وغیرہ کا حکم دیا۔ اس موقع پر آر ایل ایس پی کے ڈاکٹر اشوک کشواہا، سی پی آئی ایم کے دلن یادو، سی پی آئی ایم ایل کے کنال کوشک کے ساتھ الیکشن کے اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹو آفیسر ونے چودھری، ستیش کمار، وکاس کمار وغیرہ موجود تھے۔

شراب سمیت ایک سمگلر گرفتار، ایک فرار

سیوان: محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بدھ کی صبح چھاپہ مار کر مہادیوا تھانہ علاقہ کے اکوپور چار موہنی سے شراب برآمد کی اور ایک اسمگلر کو گرفتار کیا۔ اسی دوران ایک شراب اسمگلر موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ معاملے میں ایکسائز سپرنٹنڈنٹ ششانک کمار نے کہا کہ ٹیم کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اکوپور چار موہنی کے راستے اسکارپیو میں شراب آرہی ہے۔

جے ڈی یو نے BLO-2 کو اہم ذمہ داری سونپی

بہارشریف (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ووٹر نظرثانی کے بعد نئی ووٹر لسٹ کا جائزہ لینے کے لیے نالندہ اسمبلی سطح کے بی ایل اے 01 اور 02 بلاک صدور، پنچایت صدور کی ایک توسیعی میٹنگ کا انعقاد مہابودھی کالج کے احاطے میں کیا گیا۔ اس موقع پر ریاستی جنرل سکریٹری پرمہنس کمار، ضلع صدر محمد ارشد، نالندہ اسمبلی انچارج راجیش پال بی ایل اے اسمبلی انچارج راکیش کمار موجود تھے۔ اس دوران الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ووٹر لسٹ اور حذف شدہ ناموں کی بوتھ وائز لسٹ اسمبلی کے تمام BLA 02 کو دستیاب کرائی گئی۔ اس کے ساتھ ووٹر لسٹ کی جانچ پڑتال، گمشدہ ناموں کو شامل کرنے اور الیکشن کمیشن کی جانب سے 25 اگست کی مقرر کردہ تاریخ تک غلط ناموں کو ہٹانے کی ذمہ داری پر توجہ دینے کی ہدایات دی گئیں۔ غور طلب ہے کہ جے ڈی یو ریاست نے ریاست کے تمام 243 اسمبلی حلقوں میں "سوشاسن کی سرکار آپ کے دوار" مہم کے تحت نئی ووٹر لسٹ کا سروے شروع کردیا ہے۔ اس کے تحت بی ایل اے 2 کو 5 اگست سے 8 اگست تک 243 اسمبلی کی سطح پر بیٹھ کر یہ کام مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے لیے پارٹی نے 38 سینئر لیڈروں کی ٹیم بنا کر ریاست بھر میں بھیجی۔ اسی کے تحت آج نالندہ اسمبلی میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بوتھوں کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے پہلے سے تعینات بی ایل اے 2 کے بوتھ نمبر میں تبدیلی آئی ہے۔ انہیں ہدایت دی گئی کہ وہ اسے درست کریں اور اسے بلاک صدر اور پنچایت صدر کے ذریعے ضلع دفتر تک پہنچائیں۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلعی ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، بلاک صدر جے رام سنگھ، اروند پٹیل، بکیش سنگھ، سنجے کشواہا، سونی لال، سٹی صدر راکیش کمار اور کئی کارکنان موجود تھے۔

دیوار گرنے سے 7 بچے زخمی

شیوہر (اے این بی) شیوہر ضلع کے پپراہی تھانہ علاقہ کے میسوڑھا وارڈ نمبر 6 میں دیوار گرنے سے سات بچے زخمی ہوگئے، جن میں سے دو کی حالت نازک ہے۔ مقامی تھانہ انچارج سبودھ کمار نے بتایا کہ خستہ حال مکان کے گرنے سے یہ بچے زخمی ہوئے، جنہیں مقامی لوگوں نے باہر نکال کر سروجا سیتارام صدر اسپتال پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے دو بچوں کی حالت نازک ہے، ڈاکٹروں نے انہیں بہتر علاج کے لیے شری کرشن میڈیکل کالج اینڈ اسپتال (ایس کے ایم سی ایچ) مظفر پور ریفر کردیا ہے۔ 6 سالہ سانی کماری اور 7 سالہ رشبھ کمار اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ گھر سے متصل بغیر ستون کی دیوار تھی۔ اچانک ایک بندر کے آنے سے بچوں کا ہجوم جمع ہوگیا اور بڑے بچے بندر کو دیکھنے کے لیے دیوار پر چڑھ گئے تو خستہ حال دیوار گرگئی اور بچے اس کی زد میں آگئے۔

ایم پی روڈی نے پرتیہ امرت کو چیف سکریٹری بننے پر مبارکباد دی

چھپرہ: بہار حکومت کے سینئر آئی اے ایس افسر پرتیئے امرت یکم ستمبر کو بہار کے چیف سکریٹری کا عہدہ سنبھالیں گے۔ اس موقع پر ایم پی راجیو پرتاپ روڈی نے انہیں مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرتیئے امرت وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے سنہری دور کا ایک اہم باب بنیں گے۔ مسٹر روڈی نے کہا کہ پرتیئے امرت ایک بہت ہی نظم وضبط، محنتی اور دور اندیش منتظم ہیں۔ ان کا سارن سے گہرا تعلق ہے۔ گوپال گنج کے آبائی باشندہ ہونے کے ساتھ وہ یکم اپریل 1997 سے یکم جون 1998 تک سارن کے ڈی ایم رہے۔ اس دوران میں بھی لوک سبھا کا رکن تھا اور ان کے ساتھ انتظامی تال میل کا تجربہ بہت مثبت رہا۔ معلوم ہو کہ جب مسٹر روڈی 2001-2003 میں وزارت تجارت میں اور 2003-2004 میں شہری ہوابازی کی وزارت میں مرکزی وزیر رہے تو پرتیئے امرت نے مرکزی حکومت میں ان کے ساتھ پرائیویٹ سکریٹری کے طور پر کام کیا۔ مسٹر روڈی نے اسے ایک قابل اعتماد اور موثر انتظامی تعاون قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک مثبت علامت ہے کہ بہار کو پرتیئے امرت جیسے تجربہ کار اور پرعزم افسر کی قیادت مل رہی ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ وہ انتظامی نظام کو مزید شفاف، جوابدہ اور عوام دوست بنائیں گے۔ غور طلب ہے کہ پرتیئے امرت نے بہار حکومت میں صحت، سڑک تعمیر، کھیل وامور نوجوانوں اور فوڈ پروسیسنگ جیسے مختلف محکموں میں کام کرتے ہوئے اپنی انتظامی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وہ اس وقت ریاستی ترقیاتی کمشنر کے عہدے پر تعینات ہیں۔ ایم پی مسٹر روڈی نے سبکدوش ہونے والے چیف سکریٹری امرت لال مینا کو ان کی قابل ستائش شراکت کے لئے مبارکباد دی اور ان کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کمشنر کے سکریٹری اودھیش آنند نے ڈسٹرکٹ آرکائیوز کا اچانک معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) راجیش کمار (آئی اے ایس) کمشنر پورنیہ ڈویژن پورنیہ کی ہدایات کی روشنی میں کمشنر کے سکریٹری مسٹر اودھیش آنند نے بدھ کے روز ڈسٹرکٹ آرکائیوز پورنیہ کا اچانک معائنہ کیا۔ ریکارڈ سیل میں ڈسٹرکٹ آرکائیوز میں محفوظ تاریخی اور انتظامی ریکارڈ کی منظم دیکھ بھال کا مشاہدہ کرنے کے بعد وہ کافی مطمئن تھے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ آرکائیوز پورنیہ میں محفوظ فائلوں اور اصل ریکارڈ کے بارے میں معلومات حاصل کیں انہوں نے افسر انچارج ڈاکٹر جے شنکر پرساد کو ہدایت کی کہ عام درخواست دہندگان کو تصدیق شدہ کاپیاں فراہم کرنے کے طریقہ کار سے متعلق بہار ریکارڈ مینول 1960 کے قواعد پر سختی سے عمل کریں۔ معائنہ کے دوران انہوں نے عوامی شکایات کے ازالے معلومات کے حق کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کو چیک کیا جس پر دفتر کی جانب سے بروقت عمل درآمد کرایا گیا۔ کمشنر کے سکریٹری نے آنے والے باہر جانے والے رجسٹر شکایت رجسٹر، سابقہ عہدیداروں کے ذریعہ بنائے گئے انسپکشن نوٹوں کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے ورکنگ سٹاف سے سکیورٹی کے لئے نصب کئے گئے آگ بجھانے والے آلات کے آپریشن کے بارے میں دریافت کیا اور ہنگامی حالات میں اس کے استعمال کے بارے میں تفصیلی استفسار کیا۔ انہوں نے کاپی بجنا کے حصول کے لیے آنے والے عام درخواست گزاروں سے بات چیت کی اور کسی قسم کی دشواری کے بارے میں دریافت کیا۔ عام درخواست گزاروں نے دفتر کے ورکنگ سسٹم پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔ کمشنر کے سکریٹری نے انچارج افسر کو ہدایت دی کہ وہ کاؤنٹر کے قریب عام لوگوں کے لیے پنکھا لگائیں۔ معائنہ کے دوران کمشنر کے سکریٹری مسٹر آنند نے بتایا کہ ضلع آرکائیوز میں 200 سال سے زیادہ پرانے ریکارڈ محفوظ ہیں۔ جس کے تحفظ کے لیے خصوصی کام کی ضرورت ہے۔ آرکائیوز میں گنجائش سے دوگنا ریکارڈ موجود ہیں۔ ڈسٹرکٹ آرکائیوز کے انچارج افسر نے بتایا کہ عمارت کی توسیع کے لیے اراضی کی نشاندہی کرکے عمارت کی تعمیر کے لیے محکمہ کو بھیج دیا گیا ہے۔ کمشنر کے سکریٹری اودھیش آنند نے دفتر میں جاری اسکیننگ اور ڈیجیٹائزیشن کے کام کا مشاہدہ کیا اور معیاری کام کرنے کی ہدایت دی۔

انتظامی نظام کو مضبوط اور حساس رکھنے کے لئے ڈی ایم کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انتظامی نظام کو مضبوط اور حساس رکھنے اور عام لوگوں کی انتظامیہ تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے پورنیہ کے ضلع افسر اپنے دفتر میں مسلسل عام لوگوں سے ملاقات کر رہے ہیں اور متعلقہ محکموں کے افسران کی مدد سے ان کے مسائل کو تیز رفتاری سے حل کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں بدھ کے روز ضلع افسر نے اپنے دفتر میں ضلع پورنیہ کے مختلف دور دراز دیہی علاقوں سے آئے ہوئے عام لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور تجاویز کو سنجیدگی سے سنا۔ اسی دوران مسائل کے فوری حل کے لیے اس پر مثبت عمل درآمد اور عملدرآمد کے لیے ضلعی افسر نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ قواعد کے مطابق تحقیقات کے بعد فوری طور پر مزید کارروائی کریں۔

بہار میوزیم Biennale-2025 کا آغاز ہیریٹیج واک سے ہوا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار میوزیم Biennale-2025 کا بدھ کی صبح ہیریٹیج واک کے ساتھ افتتاح کیا گیا جس میں بہار کے بھرپور ثقافتی ورثے کو عالمی سطح پر پیش کرنے کی جانب ایک اور تاریخی قدم ہے واک صبح 6:30 بجے پٹنہ میوزیم سے شروع ہوئی، جسے بہار میوزیم کے ڈائریکٹر جنرل انجنی کمار سنگھ نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس واک میں 600 سے زائد شرکاء نے حصہ لیا، جن میں سکول کے طلباء تاریخ سے محبت کرنے والے، آرٹ کے محافظ اور شہری شامل تھے واک کا راستہ پٹنہ میوزیم سے بہار میوزیم تک طے کیا گیا، جس میں شرکاء نے ایک گھنٹے تک تاریخی ورثے کی تعریف کی اور ان کی تاریخ کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ اس سال Biennale کا تھیم Shared:Global South Heritage رکھا گیا ہے۔ اسکول کے بچوں نے بھرپور جوش وخروش سے شرکت کی۔ اس موقع پر انجنی کمار سنگھ نے کہا کہ بہار کے فن ثقافت اور تاریخ کو جاننے کے لیے بہار میوزیم ضرور جانا چاہیے خاص کر بچوں کو اپنے ورثے سے جڑنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاٹلی پتر کبھی پورے ہندوستان کا دارالحکومت تھا۔ نالندہ، وکرم شیلا، تلہارا جیسے مقامات کی کھدائی میں بہت سے حیرت انگیز آثار ملے ہیں، جو بہار کے قدیم ہونے کا ثبوت ہیں وان آثار کی حفاظت کے لیے اس واک کا اہتمام کیا گیا ہے ہیریٹیج واک کے دوران شرکاء کو تاریخی مقامات جیسے پٹنہ ہائی کورٹ، دُربھ بھون اور بہار میوزیم کے فن تعمیر، قیام خصوصیات وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں اس واک میں بچوں نے پرامن اور جوش وخروش کے ساتھ پلے کارڈز کے ساتھ حصہ لیا جس میں دھرا ہر ہماری کیا مانگے تھوڑا اسماں، تھوڑا پیار، پوری صفائی جیسے پیغامات درج تھے۔ واضح ہو کہ بہار میوزیم کی طرف سے ہر دو سال بعد منعقد ہونے والے اس Biennale کا یہ تیسرا ایڈیشن ہے اس سے قبل 2021 اور 2023 میں اس کا کامیابی سے انعقاد کیا جاچکا ہے اس بار اس کا افتتاح 7 اگست کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کریں گے جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے سفارت کار، کیوریٹر، اسکالر اور فنکار شرکت کریں گے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر اشوک کمار سنہا نے کہا کہ یہ دنیا کا پہلا Biennale ہے جو پوری طرح سے میوزیم پر مرکوز ہے۔

مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی کا عہدہ نظامت پر انتخاب امارت شرعیہ کے لئے خوش آئند

نومنتخب ناظم کے ساتھ امیر شریعت کو مفتی اطہر القاسمی کی مبارکباد

ارریہ (اے این بی) ریاست بہار اڑیسہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی نشانِ عظمت وجلالت اور وجہ شوکت وافتخار امارت شرعیہ پٹنہ کے لئے یہ خبر نہایت باعثِ مسرت اور خوش آئند ہے کہ حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے فاضل جلیل اور صلاحیت وصالحیت کے پیکر عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن صاحب قاسمی دامت برکاتہم کو عہدہ نظامت پر منتخب فرمایا ہے۔ رب کریم اس حسن انتخاب کو سو سالہ مذہبی جماعت امارت شرعیہ پٹنہ کے لئے باعثِ استحکام اور ذریعہ تعمیر وترقی بنائے۔ حضرت مفتی صاحب امارت شرعیہ پٹنہ کے چندہ مستند و مقتدر علماء میں سے ہیں، اسی لئے انہیں کچھ عرصہ پہلے قائم مقام ناظم بھی مقرر کیا گیا تھا۔ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن صاحب قاسمی دامت برکاتہم طبیعت کی سنجیدگی، فکر کی سلامتی، گفتگو کی متانت، نظم ونسق میں عمدگی، مفوضہ امور کی مستعدی اور عمدہ اخلاق وعادات جیسے اوصاف حمیدہ سے مالامال شخصیت ہیں۔ غالباً پندرہ سولہ سال قبل میری ان سے پہلی باضابطہ ملاقات رمضان المبارک کے ایام میں ممبئی ریلوے اسٹیشن پر ہوئی تھی، ہم دونوں ہی سفر سے وطن لوٹ رہے تھے، حضرت مفتی صاحب سے علیک سلیک ہوا اور پھر یہ سلسلہ ہمیشہ کے لئے علمی وفکری ربط وضبط کے بندھن میں بندھ گیا۔ چنانچہ شرعی وملی مسائل پر جب کبھی عاجز نے حضرت مفتی صاحب کو یاد کیا انہوں نے والہانہ انداز میں جواب دیا اور بطورِ خاص جمعیت علماء کے حوالے سے ہماری ہر موڑ پر حوصلہ افزائی کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔ آج جب یہ خبر پڑھنے کو ملی تو دل باغ باغ ہوگیا اور رواں رواں اللہ رب العزت سے التجاء کرنے لگا کہ اس رجل صالح کو ان کے منصب کے لحاظ سے خصوصی توفیق الٰہی مرحمت ہو اور وہ اپنے حسن نظم ونسق، خداداد صلاحیت اور مذہبی وملی نمائندگی کے حوالے سے امارت شرعیہ کے ساتھ ملت اسلامیہ کے مزید استحکام و ترقی کے لئے رجل رشید ثابت ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں عافیت بخشے اور جملہ شرور وفتن سے محفوظ فرمائے۔ باس موقع سے ہم حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان کے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں کہ رب کریم انہیں درازگی عمر عطا فرمائے اور ملت اسلامیہ کے لئے ان کے جملہ عزائم و منصوبے اور ملی جدوجہد کو ثمر آور بنائے۔

ڈی ایم کی رہنمائی میں ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سنٹر میں بیداری پروگرام

پورنیہ (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ پورنیہ کی ہدایت اور رہنمائی میں ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سنٹر پورنیہ کے عہدیدار مسلسل تعلیمی اداروں میں بیداری پروگرام منعقد کررہے ہیں اور حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی سات عزائم اسکیموں کے بارے میں جانکاری دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں بدھ کو بلاک بی کوٹھی پورنیہ کے اما کانت سنسکرت مہاودیالیہ سکھسین میں اسسٹنٹ منیجر ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اینڈ کونسلنگ سنٹر پورنیا کی طرف سے طلباء کے ساتھ ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اسسٹنٹ منیجر ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر نے اہل طلباء کو بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم چیف منسٹر نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم اور کشال یووا پروگرام اسکیموں کا فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ تمام طلباء سے اپیل کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اقتصادی حل یوتھ پاور کے تحت بہار حکومت کی طرف سے چلائی گئی اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھا کر طلباء اپنا مستقبل بہتر بنا سکیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ منیجر ڈی آر سی نے بتایا کہ بہار کی حکومت نے بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی ہے جس کا مقصد طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے قرض فراہم کرنا ہے۔ ضلع کے طلباء جو مالی مجبوریوں کی وجہ سے اپنی مزید تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں وہ اس اسکیم کے تحت قرض لے کر اپنی تعلیم مکمل کرسکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت 12 ویں جماعت کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے بہار حکومت کی طرف سے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ چار لاکھ کی رقم فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ چیف منسٹر نشچے سویم سہایا تا بھتہ یوجنا کے تحت بے روزگار نوجوانوں اور لڑکیوں کو جنہوں نے ابھی انٹرمیڈیٹ پاس کیا ہے۔

بی جے پی میٹنگ میں ترنگا یاترا کی کامیابی پر تبادلہ خیال

بسنت پور (سیوان): بلاک ہیڈ کوارٹر واقع بی جے پی دفتر میں بدھ کو پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت بی جے پی کے مشرقی ضلع صدر رنجیت پرساد نے کی۔ ملاقات میں آئندہ ترنگا یاترا پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۷، اگست ۲۰۲۵ء

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ شیخی بگھارنے میں ورلڈ چمپیئن

جب سے انڈیا اور پاکستان کے درمیان حالیہ پہلگام سانحہ کے بعد تعلقات مزید کشیدہ ہوئے ہیں اور اس وقت حالات اس قدر بگڑ چکے ہیں کہ کب دونوں ملکوں کے درمیان پھر سے جنگ کا بگل بجنے لگے اس بارے میں کوئی یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا۔ انڈیا اور پاکستان کے درمیان حالیہ جنگ 2025 صرف 88 گھنٹوں تک چلے جب انڈیا نے پاکستان کے 9 ایسے اڈوں کو تباہ کردیا جہاں سے دہشت گردی کی تربیت دی جاتی تھی اور ایسا لکھتے ہوئے حقارت سے منہ بگڑ جاتا ہے اور تیور بدل جاتے ہیں کہ پاکستان وہ ناکارہ ملک ثابت ہوا ہے جو کروڑوں کروڑ روپے صرف دہشت گردی کی تربیت میں صرف کرتا ہے اگر یہی رقم وہ ملک میں اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے کے لئے استعمال کرتا تو اب تک لاکھوں، پاکستانی نوجوان اعلیٰ تعلیمات سے آراستہ ہوکر ملک کی ترقی میں لگ گئے ہوتے لیکن پاکستان کے پچھلے کئی وزراء اعظم بشمول میاں نواز شریف، پرویز مشرف (ڈکٹیٹر) جنرل ضیاء الحق، بے نظیر بھٹو اور میاں شہباز شریف کی حکومت، یہ سب کی سب ہندستان دشمنی میں کمر باندھے رہی اور ایسے ہی ناکارہ پاکستانی حکمرانوں کی گھٹیا اور گھناؤنی دہشت گردانہ حرکتوں کی وجہ سے ہندستانی مسلمانوں کو غلط نظروں سے دیکھا جانے لگا وہ تو قابل تعریف ہیں ہندستان کے مسلمان جو اپنے دل میں صرف کا زبردست مادہ رکھتے ہیں اور قوت برداشت والی حکمت عملی، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کی ایک غلط حرکت پوری ملت کے لئے مصیبت بن کر رہ جائے گی۔ بہرکیف انڈیا اور پاکستان کے درمیان 88 گھنٹوں کے اندر اندر جنگ کیونکر بند ہوگئی اور آپریشن سیندور ختم کردیا گیا ورنہ جس حد تک آپریشن سیندور کی کارروائی آگے بڑھ چکی تھی، اس میں پاکستان کی مکمل تباہی یقینی تھی نیز انڈیا کو پاکستان مقبوضہ کشمیر کا تنازع بھی اس موقع پر حل کرسکتا تھا لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ عرف بول بچن 30 سے زائد مرتبہ اپنی تقریروں میں اس بات کا دعویٰ کرچکے ہیں کہ انہوں نے دونوں ملکوں کو تاجرانہ دھمکی دیکر جنگ کو رکوادیا۔ ٹرمپ نے کہا ہندو پاک کے وزراء اعظم کو میں نے صاف کہہ دیا تھا کہ فی الفور یہ جنگ ختم کی جائے ورنہ دونوں ملکوں کے تجارتی معاہدے ختم کردیئے جائیں گے ان پر پابندیاں عائد ہونگیں، لہٰذا دونوں ملک انڈیا اور پاکستان نے مشترکہ طور پر جنگ ختم کرنے پر اپنی رضا مندی ظاہر کردی۔ اگرچہ ٹرمپ کے اس دعویٰ کو وزیر خارجہ نے غلط قرار دیا ہے لیکن پی ایم مودی نے ابھی تک اس دعوے کی تردید کرنے کے لئے زبان نہیں کھولی جس سے اندازہ ہوا کہ ٹرمپ نے جو کچھ بھی دعویٰ کیا تھا وہ غلط نہیں تھا۔ ویسے ہند پاک کشیدگی تو اپنی جگہ پر برقرار ہے البتہ دونوں ملکوں کے درمیان جنگ ضرور ختم ہوگئی ہے لیکن اس دوران امریکہ نے بہت سارے معاملات میں پاکستان کا ساتھ دینا شروع کردیا ہے پاکستان کو کھربوں ڈالر کی رقم جو بطور قرض ملی اسے بھی امریکہ رکواسکتا تھا مگر ایسا نہیں کیا جبکہ انڈیا نے اس پر شدید احتجاج کیا تھا، پھر امریکہ نے پاکستان کے ساتھ تجارتی رشتہ بڑھادیا اور اس پر ٹیرف (محصول) بھی کم لگائے جبکہ انڈیا پر 25 فیصد ٹیرف کے ساتھ ساتھ سود کی شرح بھی شامل کردی جبکہ انڈیا نے روس سے اربوں ڈالر کے تیل خریدے اور انڈیا۔ روس کے درمیان اس خرید وفروخت کو ٹرمپ نے برداشت نہیں کیا اور اس پر بطور جرمانہ 25 فیصد محصول کے ساتھ سود کی شرح بھی بڑھادی اور امریکی صدر نے انڈیا کا باقاعدہ مضحکہ اڑاتے ہوئے کہا کہ یہ روس سے تیل خریدنے کا انعام ہے۔ پی ایم مودی جو ٹرمپ کو اپنا جگری (دوست یا دشمن پتہ نہیں) سمجھتے تھے اس دوست نے اپنی دوستی کا حق ادا کردیا اور اس تضحیک پر مودی کی زبان پر بدستور علی گڑھ کے تالے لٹکے رہے لیکن آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے اس کا بہت برا منایا کہ ٹرمپ اس انداز میں پورے ہندستان کا مضحکہ اڑا رہا ہے اور آر ایس ایس کی پرزور مخالفت کے بعد ہندستانی افسروں نے اس کا خلاصہ کیا کہ وہ روس سے، بہت سستی قیمت پر تیل کی خریداری جاری رکھیں اور باوجود اس کے کہ ٹرمپ نے روس سے مول تول کرنے پر زبردست جرمانہ عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ویسے تو ٹرمپ کی پہلی دھمکی کے بعد انڈیا نے روس کے ساتھ تیل کی خریداری بند کردی تھی جس پر ٹرمپ نے کہا تھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ انڈیا نے روس کے ساتھ تیل کی خریداری بند کردی ہے اور یہ ایک اچھی خبر ہے لیکن اس وقت ہندستانی افسروں نے کہا کہ انہیں امریکی صدر کی دھمکیوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے تو اندازہ ہے کہ اب انڈیا اور امریکہ کے درمیان تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوگی اور وہ پاکستان کو کھلونا سمجھ کر انڈیا کے خلاف بھڑکانا شروع کردے گا۔ یہ ٹرمپ جو بار بار نوبل انعام برائے امن کا خواہاں ہے اسے ضرورت ہے کہ روس، چین اور انڈیا مل کر اچھی طرح سے سبق دیدے لیکن افسوس اسی بات کا ہے کہ چین اور روس دونوں ہی دوغلی ذہنیت رکھتے ہیں۔ (خ الف ف)

فریضہ حج: حکومتی سہولیات اور حُجاج کی ذمہ داریاں

سید قمر عباس نقوی

حج اسلام کا ایک اہم رُکن اور عظیم عبادت ہے، جو ہر اُس بالغ و عاقل مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے جو جسمانی اور مالی استطاعت رکھتا ہو، فرض ہونے کے بعد اگر کوئی مسلمان حج ادا نہ کرے تو وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب شمار ہوگا۔ حضرت رسول اکرم؟ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو مسلمان حج کی فرضیت کے بعد اسے ادا نہ کرے، تو وہ مرنے کے وقت مسلمان نہیں بلکہ یہودی یا نصرانی مرتا ہے۔ آپ؟ نے یہ بھی فرمایا کہ حج ادا کرنے والا اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہونے والا طفلِ معصوم۔

حج ایسی عبادت ہے جو اتحاد و مساوات کی خوبصورت تصویر پیش کرتی ہے۔ اگرچہ نماز کی صف کے لیے محمود و ایاز کی مثال دی جاتی ہے، جبکہ نماز میں لباس مختلف ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس حج میں سب ایک جیسے لباس (احرام) میں، ایک ہی مرکز (خانہ کعبہ) کا طواف کرتے ہیں، اور ایک ہی نعرہ لبیک اللھم لبیک بلند کرتے ہیں۔

ہندوستانی مسلمانوں کے لیے فریض؟ حج کی ادائیگی کے دو ذرائع ہیں۔ پہلا حکومتی یعنی حج کمیٹی آف انڈیا کے توسط سے، جو وزارتِ اقلیتی امور، حکومتِ ہند کی نگرانی میں منظم اور کم اخراجات میں حج کے موثر انتظامات کرتی ہے۔ دوسرا پرائیویٹ حج آپریٹرز کے ذریعے، جہاں چند اضافی سہولیات کے ساتھ نمایاں طور پر زیادہ خرچ پر حج ہوتا ہے۔ سابقہ ریکارڈ کے مطابق ان دونوں ذرائع کے اخراجات میں تقریباً چالیس اور ساٹھ فیصد کا فرق دیکھا گیا ہے۔

پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے انتخاب کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ ٹورز میں احکام و مناسکِ حج کی ادائیگی کے لئے علماء ؒ کرام یا ماہر امورِ حج رہتے ہیں، دوسرے یہ یہاں دورانیہ کم ہوتا ہے مگر ان سہولیات کو حاصل کرنے کے لیے حُجاج کو حج کمیٹی کے مقابلے میں زیادہ اور کافی زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی ہے، جو متوسط طبقہ کے عازمین کے لئے مشکل ہو جاتا ہے، جبکہ علماء ؒ و مفتیان فرماتے ہیں کہ جس مسلمان میں ادائیگی حج کی بنیادی استطاعت ہو، اُس پر حج فرض ہو جاتا ہے۔ اس فتویٰ اور حکم کی روشنی میں فریض؟ حج کی بروقت ادائیگی کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کا انتخاب بہترین ثابت ہوسکتا ہے۔

حج کمیٹی آف انڈیا وزارتِ اقلیتی امور، حکومتِ ہند کی نگرانی میں مختلف وزارتوں اور حکومتی اداروں کے تعاون سے ممکنہ سہولیات کے ساتھ حج کے انتظامات کرتی ہے۔ عازمین حج، احکام حج اور مناسک حج کی دُرستگی اور اپنے اطمینان کے لیے ایک موثر اور کم خرچی حل یہ ہے کہ حجاج آپسی مالی تعاون سے اپنے کور میں کسی قریبی رشتہ دار عالم دین، ماہر امور حج کو اپنے ہمراہ لے جائیں، جو آپ کے ساتھ دیگر حُجاج کی رہنمائی بھی فرمائیں گے۔ معتبر ذرائع کے مطابق یہ طریقہ گزشتہ کئی برسوں سے مہاراشٹرا، گجرات، کرناٹک، آندھرا، تلنگانہ اور مشرقی اتر پردیش کے حُجاج منظم انداز میں اپنا رہیں ہیں۔ اس خوبصورت عمل سے متوسط آمدنی رکھنے والے مسلمان بھی صاحبِ استطاعت ہوکر فریضہ حج ادا کر لیتے ہیں۔

پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے ذریعے سفر حج کرنے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ بعض مسلک کے حجاج میقات سے ہی احرام باندھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں حجاج کرام کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ حج کمیٹی آف انڈیا کی پروازیں 2 مراحل میں روانہ ہوتی ہیں۔ ایک مرحلے میں حجاج کو مدینہ منورہ لے جایا جاتا ہے، جبکہ دوسرے مرحلے میں جدہ پہنچایا جاتا ہے۔ جو حجاج مدینہ جانے والی پرواز میں شامل ہوتے ہیں، اُن کے لیے میقات کی کوئی دقت نہیں، کیونکہ یہاں سب کی میقات مسجدِ شجرہ / ذوالحلیفہ ہے (شب و روز کے اوقات کا مسئلہ مقامی یا بس انتظامیہ کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے)۔ جہاں تک جدہ پہنچنے والے حجاج کا تعلق ہے تو حکومت کی جانب سے اُن کو بھی حج فارم میں نشان دہی اور بس کرایہ جمع کرنے پر میقاتِ جحفہ لے جانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ راقم السطور کا حجاج کو یہ مشورہ اپنے تجربے اور فقہی احتیاط کے مطابق ہے ورنہ عازمین کو حق ہے کہ اپنی سہولت واستطاعت کے مطابق کوئی بھی ذریعہ اختیار کریں۔ لیکن اتنا یاد رکھیں کہ سفر حج سے قبل تربیت حج ترجیحی بُنیاد پر ضرور حاصل کریں۔ کیونکہ تمام دشواریوں کی بڑی وجہ عدم واقفیت ہوتی ہے۔

عازمینِ حج حج کمیٹی آف انڈیا، جو وزارتِ اقلیتی امور کے ماتحت ہندوستانی مسلمانوں کے لیے حج انتظامات کرنے کی پابند ہے۔ یہاں ہر ہندوستانی مسلمان حکومتی اصول وضوابط اور ہدایات کے تحت حج کے لیے فارم بھر سکتے ہیں۔ حج 2026 کے لیے فارم جمع کرنے کی توسیع شدہ اخری تاریخ 7 اگست 2025 ہے۔ خواہش مند عازمین مقرر؟ تاریخ تک حج کمیٹی آف انڈیا کی سرکاری ویب سائٹ یا 'حج سوویدھا ایپ' کے ذریعے آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ ریاستی اور مرکز کے زیرِ اہتمام علاقوں کی حج کمیٹیوں میں آن لائن حج فارم بھرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ عازمین حج فارم بھرنے سے قبل حج گائیڈ لائنز اور حلف نامہ کا بغور مطالعہ ضرور کریں۔ شیعہ عازمین سہولیات کے حصول کے لیے 'میقات' کے خانے میں جحفہ ضرور درج کریں۔

حج کمیٹی آف انڈیا کمپیوٹرائز قرعہ اندازی کے ذریعے عازمینِ حج کا انتخاب کرتی ہے۔ منتخب عازمین کے لیے وزارتِ اقلیتی امور، وزارتِ خارجہ، وزارتِ شہری ہوابازی، وزراتِ مالیات، وزارتِ صحت، وزارتِ داخلہ، قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، ریاستی حج کمیٹیوں اور انشورنس حکومت ہند سفر حج کو آسان اور سہولت ا؟میز بنانے کے لیے مسلسل اصلاحاتی کوششیں جاری رکھتی ہے۔ چنانچہ سفر حج کو مزید سہولت ا؟میز بنانے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے 'حج سیودھا ایپ' وجود میں لایا گیا ہے۔ جس میں عازمین کو تربیتی مواد، رہائشی سہولیات، پرواز کی تفصیلات، سامان کی معلومات، شکایت اور ان کا حل، مذہبی امور مثلاً مناسک حج، قرآن مجید، دعائیں وغیرہ ان سب ضروریات کے ساتھ یہ ایپ آپ کی صحت و تندرستی میں بھی مددگار و معاون ہوگا۔ عازمینِ ایپ ڈاون لوڈ کریں، چلانا سیکھیں اور اس کا بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔

حکومت ہند نے حُجاج خصوصاً تاجرین، این۔ آر۔ آئی، ملازمین اور طلاب حجاج کی سہولت کے لیے دو بہت بڑے اور تاریخی فیصلے کئے ہیں پہلا کم مدتی حج اور دوسرا حج سے کم ازکم چار پانچ ماہ پہلے اصل پاسپورٹ جمع کرنے کی شرط کو ختم کرنا ہے۔ حجاج کی مدد اور رہنمائی کے لیے ریاستی حج انسپکٹرز کی تعداد کو بھی بڑھا دیا گیا ہے۔

حکومتِ ہند انتظامی امور میں حجاج کی ممکنہ مدد و سہولت کی فراہمی کے لیے سرکاری افسران اور صحت و تندرستی کی افادیت کو نظر انداز طبی مدد کے لیے پورے موسم حج کے دوران مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور مقاماتِ شائر میں بھی ہندوستانی عازمین حج کے طبی مسائل کے حل کے لئے اعلیٰ سند یافتہ ڈاکٹرس اور پیرا میڈیکل اسٹاف کا معقول تعداد میں بندوبست کرتی ہے۔ ادویات اور طبی آلات بھی کافی مقدار میں انتظام کرتی ہے۔ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں متعدد ڈسپنسریاں، مناسب تعداد میں بستروں پر مشتمل ہسپتال قائم کرتی ہے جہاں تمام حجاج مفت میں ان خدمات کا چوبیس گھنٹے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ پرائیویٹ ٹورز سے جانے والے حُجاج بھی انہی مراکز سے طبی سہولیات حاصل کرتے ہیں۔

بارگاہ ربِ کریم میں دُعا ہے کہ تمام حجاج کا حج، حج مبرور قرار دے۔ زیارات وعبادات کو شرف قبولیت سے نوازے۔ تمام اہلِ ایمان کو حج کی توفیق عطا فرمائے۔ تمام حُجاج سے وطن عزیز بھارت میں امن وامان اور ترقی ومضبوطی کے لیے خصوصی دُعا فرمائیں۔

بہت ہو چکی پچھلے دروازے کی کارستانی

سنجے ہیگڑے

صدر جمہوریہ کسی قانونی سوال پر سپریم کورٹ سے اس کی رائے پوچھنے کے حقدار ہیں، لیکن یہ طاقت ایگزیکیٹو کی ناراضگی دور کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ یہ عدالتی فیصلے سے ناخوش حکومت کے لیے کوئی گھماؤدار راستہ بھی نہیں ہے۔ یہ بھی کہ آرٹیکل 143 ایسے معاملوں پر از سر نو غور کرنے کا کوئی پچھلا دروازہ نہیں ہے، جنھیں ا?رٹیکل 137 کے صدر دروازے نے روک رکھا ہے۔

تمل ناڈو، کیرالہ، پنجاب اور جھارکھنڈ جیسی ریاستوں نے سپریم کورٹ کو جو پیغام بھیجا ہے، اس کی بنیاد میں یہی ہے۔ انھوں نے ایک آواز میں عدالت سے ریاستوں کے بلوں پر گورنر کی طاقتوں کو 'واضح' کرنے والے 'صدارتی سوال' کو نامنظور کرنے کی گزارش کی ہے۔ اس لیے نہیں کہ یہ بے معنی ہے، بلکہ اس لیے کہ یہ ا? ئینی طور پر ناقابل قبول ہے۔ یہ معاملہ محض سوال کا نہیں ہے، یہ ایک شکایت ہے۔ عدالت کو چاہیے کہ خود کو ا? ئینی طور پر از سر نو جائزہ کا پلیٹ فارم بنانے سے انکار کردے۔

متعلقہ معاملہ میں بلوں کو منظوری دینے یا نہ دینے کے حوالے سے گورنروں اور صدر جمہوریہ کی طاقتوں کو لے کر 14 سوالات پوچھے گئے ہیں۔ اوپری طور پر یہ حقیقی قانونی سوالات معلوم پڑتے ہیں، لیکن گہرائی سے دیکھنے پر پتہ چلتا ہے کہ یہ سوال فطری طور سے ان دلائل سے ملتے جلتے ہیں جنھیں نومبر 2023 میں دیے گئے 'تمل ناڈو بنام تمل ناڈو کے گورنر' کے فیصلے میں پہلے ہی اٹھایا جا چکا ہے، اور جنھیں خارج بھی کردیا گیا تھا۔

یہ فیصلہ واضح تھا۔ اس نے کہا کہ گورنروں کو ا? ئینی طور سے مناسب وقت کے اندر کام کرنا چاہیے۔ اس نے غیر معینہ مدت کی عدم فعالیت کے نظریہ کو خارج کردیا۔ اس نے اس بات کی تصدیق کی کہ گورنر کی دانشمندی کا مطلب منتخب مقننہ کو روکنے کا لائسنس نہیں ہے۔ اب جبکہ معاملہ بمشکل سلجھا تھا، وہی ایشوز ا?رٹیکل 137 کے تحت نظر ثانی عرضی کے ذریعہ نہیں، جس کی سخت حدیں ہیں، بلکہ ا?رٹیکل 143 کے تحت صدر جمہوریہ کے قدم کے ذریعہ، جس کی کوئی حدیں نہیں ہیں، واپس ا? گئے ہیں۔ حالانکہ یہ کوئی وضاحت نہیں ہے، لیکن اندیشہ کے طور پر یہ پھر سے مقدمہ کرنے جیسا ہے۔

آرٹیکل 143 کو درکنار کیوں نہیں کیا جا سکتا؟

حالانکہ ا?رٹیکل 143 صدر جمہوریہ کو عوامی اہمیت کے قانونی سوالوں کو سپریم کورٹ کے سامنے رکھنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن عدالت ہر سوال کا جواب دینے کو مجبور نہیں ہے۔ 'کاویری' (1998) معاملے میں عدالت کا واضح فیصلہ تھا کہ ا?رٹیکل 143 کا استعمال اپنے خود کے فیصلوں کے خلاف اپیل کرنے یا انھیں از سر نو کھولنے کے لیے نہیں کیا جا سکتا۔ ایسا کرنے کی اجازت دینا 'عدلیہ کی ا?زادی میں ایک سنگین مداخلت' ہوگی۔ 'کاویری' کی طرح یہ معاملہ کسی ا? ئینی دھند کی طرف اشارہ نہیں کرتا۔ یہ محض ایک سلجھے ہوئے ایشو کو ایک اَن سلجھے ایشو کی شکل میں پیش کرتا ہے۔ یہ ا?رٹیکل 143 کا مناسب استعمال نہیں ہے، بلکہ یہ غلط استعمال ہے۔

اگر حکومت کو سچ مچ لگا کہ تمل ناڈو کے فیصلے میں کوئی خامی تھی، تو اسے نظر ثانی عرضی داخل کرنی چاہیے تھی۔ یہ عمل سخت مدتی حدود کے ساتھ ا? گے بڑھتا ہے، اور اس کے لیے ضروری ہے کہ ریکارڈ میں خامی واضح طور سے دکھائی بھی دے۔ ا?رٹیکل 143 میں ایسی کوئی جانچ نہیں ہے۔ دونوں کو ملانا ا? ئین میں دیے گئے علاجوں کے ڈھانچوں کو الٹنے جیسا ہے۔

وفاقی داؤ

طریقۂ کار سے بالاتر اصول بھی ہے۔ کئی ریاستوں نے تنبیہ دی ہے کہ اس معاملے کو قبول کرنے سے ا? ئینی توازن مرکز کے حق میں جھک جائے گا۔ اگر مرکزی ریاستوں کو ا? ئینی طاقت کی حفاظت کرنے والے کسی فیصلے کو محض 'وضاحت' کہہ کر پلٹ سکتا ہے، تو وفاقیت ایگزیکیٹو کی سہولت کا معاملہ بن جاتا ہے۔ تمل ناڈو معاملے کا فیصلہ صرف ایک ریاست کے بارے میں نہیں تھا۔ یہ اس ملک کے ہر اس مقننہ کے بارے میں تھا جس کے بل بغیر انتخابی عمل سے ا? ئے گورنروں کے ذریعہ غیر معینہ مدت کے لیے روکے جا رہے ہیں۔ اگر ا?رٹیکل 143 منفی فیصلوں کو ٹالنے کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے تو مان لینا چاہیے کہ ہم بڑی خاموشی سے سنٹرلائزیشن کی طرف ایک پھسلن بھری ڈھلان پر ہیں۔

حتمی حالت متبادل نہیں

'عدالتی حتمیت' کوئی عیش وآرام تو ہے نہیں، یہ علم انصاف کا ایک قائم اصول اور ایک ضرورت ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو قانون کو طاقت سے الگ کرتی ہے۔ جیسا کہ ایک ریاست نے اپنی درخواست میں کہا ہے 'ذرائع میں غیر یقینی پورے نظام میں موجود ہے'۔ اگر عدالت اس معاملے پر غور کرتا ہے تو اس سے یہ پیغام جائے گا کہ اگر حکومت کو کوئی فیصلہ زیادہ پسند نہیں ہے تو وہ کبھی بھی 'حتمی' نہیں ہوتا۔

یہ فکر خیالی نہیں ہے۔ ایک دیگر ریاست نے اپنے تحریری دلائل میں ایک خوفناک اندیشہ ظاہر کیا: کیا ہوگا اگر کل مرکزی حکومت وضاحت کے نام پر 'کیشوانند بھارتی'، 'منروا ملس' یا 'ا? ئی ا? ر کوئلو' پر سوال داخل کردے؟ آئین ایک لامتناہی مشاورتی عمل بن جائے گا، جو ایگزیکیٹو کی سنک پر منحصر ہوگا۔

سوال سیاسی ہے، قانونی نہیں

اس میں ایک نامعلوم سیاسی معاملہ بھی ہے۔ اپوزیشن حکمراں ریاستوں کے گورنر بار بار خاموشی اور تاخیر کو رخنہ ڈالنے کے اسلحہ کی شکل میں استعمال کرتے ہوئے قانون کو اٹکاتے رہے ہیں۔ تمل ناڈو کے فیصلے نے اس پر پانی پھیر دیا۔ اس نے قانون کی حکومت کی پھر سے تصدیق کردی۔ اب یہ معاملہ ا? ئینی خول میں ایک سیاسی ردعمل جیسا لگتا ہے۔

ایسے معاملوں میں عدالت کو اپنے صبر پر عمل کرنا چاہیے۔ عدالت نے پہلے بھی سیاسی تنازعات میں الجھے ایسے معاملوں کا جواب دینے سے انکار کردیا ہے۔ مثلاً 1993 کے ایودھیا انہدام کا معاملہ۔ اس معاملے میں بھی یہی رویہ اختیار کیا جانا چاہیے۔

عدالت اس معاملے پر غور کرنے کے لیے مجبور نہیں ہے۔ درحقیقت اسے نامنظور کرنا اس کی ا? ئینی ذمہ داری ہے۔ اگر ایسا کرنے سے اس کے اپنے فیصلوں کی ایمانداری محفوظ رہتی ہے اور وفاقی سمجھوتے پر عمل ہوتا ہے۔ سوالات لوٹاتے ہوئے عدالت غالباً یہ کہہ سکتا ہے:

''تمل ناڈو ریاست بنام تمل ناڈو کے گورنر معاملے میں ا?رٹیکل 200 اور 201 کی تشریح کرلینے کے بعد، اس عدالت کو کوئی ا? ئینی اندیشہ یا قانونی مقصد نہیں ملتا جو ا?رٹیکل 143 کے تحت صلاحکار رائے کو مناسب ٹھہرائے۔ اس لیے، سوالات کو بغیر جواب کے لوٹایا جاتا ہے، اور یونین کو ا?رٹیکل 137 کے تحت دائرہ؟ اختیار کے جائزہ کا فائدہ اٹھانے کی ا?زادی دی جاتی ہے، اگر دستیاب ہو۔''

عدالت کو یہی رخ اختیار کرنا چاہیے۔ وضاحت، وقار اور ا? ئین کے تئیں ایمانداری کے ساتھ۔ یہ معاملہ ایک فیصلے کی قسمت سے کہیں بڑا ہے۔ یہ اس بارے میں ہے کہ ہماری ا? ئینی جمہوریت میں ا? خری فیصلہ کس کا ہے۔ ریاستوں نے اپنی بات رکھی ہے... صرف اپنے لیے نہیں بلکہ نمائندہ حکومت کے غور و خوض کے لیے بھی۔

اگر سپریم کورٹ اس معاملے کو آگے بڑھنے دیتا ہے تو وہ خود کو اپنے ہی حقوق کے خلاف اپیل عدالت میں بدلنے کا جوکھم اٹھاتا ہے۔ یہ نہ صرف متعلقہ فیصلے کے تئیں، بلکہ ا? ئین کے پورے ڈھانچہ کے تئیں بھی ناانصافی ہوگی۔ یہ پچھلے دروازے پر تالا لگا کر، سامنے والے دروازہ پر پہرے کا وقت ہے۔ اور تمل ناڈو کے فیصلے کو قائم رہنے دیں، کمزور یا ٹالا ہوا نہیں، بلکہ آئین کے مطالبہ کے ایک اہم اعلان کی شکل میں: حکومت قوانین سے چلتی ہے، نہ کہ لوگوں سے۔

☆☆☆

آر بی آئی نے اگست کی پالیسی کا کیا اعلان، ریپوریٹ 5.5 فیصد پر برقرار، مہنگائی اور جی ڈی پی کے نئے اندازے جاری

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی ا?ئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے بدھ کے روز اگست کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ریپوریٹ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور یہ 5.5 فیصد پر برقرار رہے گی۔

ایم پی سی نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ فی الحال شرح سود کو مستحکم رکھا جائے تاکہ ملک میں اقتصادی ترقی کو رفتار دی جاسکے۔ گورنر نے کہا، ''آر بی ا?ئی نے ترقی کے فروغ کے لیے کئی دور اندیش اور فیصلہ کن اقدامات کیے ہیں۔''

ملہوترا کے مطابق، مرکزی بینک نے مانیٹری پالیسی کا رویہ 'نیوٹرل' یعنی غیر جانب دار رکھا ہے، جس کا مطلب ہے کہ مستقبل میں افراطِ زر اور ترقی کے توازن کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسی میں نرمی یا سختی لانے کا امکان موجود ہے۔

واضح رہے کہ اس سے قبل جون میں ریپوریٹ میں 0.50 فیصد کی کمی کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی فروری میں 0.25 فیصد اور اپریل میں بھی 0.25 فیصد کی کٹوتی کی گئی تھی، یوں فروری سے اب تک مجموعی طور پر 1 فیصد کی کمی ہو چکی ہے۔

مرکزی بینک نے مالی سال 2025-26 کے لیے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو کا تخمینہ 6.5 فیصد پر برقرار رکھا ہے۔ پہلی سہ ماہی کے لیے یہ اندازہ 6.5 فیصد، دوسری سہ ماہی کے لیے 6.7 فیصد، تیسری سہ ماہی کے لیے 6.6 فیصد اور چوتھی سہ ماہی کے لیے 6.3 فیصد رکھا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال یعنی 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح 6.6 فیصد رہنے کا امکان ہے۔

مہنگائی کے اندازوں پر بات کرتے ہوئے آر بی ا?ئی گورنر نے کہا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران افراط زر 3.1 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ موجودہ مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں مہنگائی 2.1 فیصد، تیسری میں 3.1 فیصد اور چوتھی میں 4.4 فیصد رہ سکتی ہے۔ جبکہ 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے لیے یہ شرح 4.9 فیصد کے آس پاس ہو سکتی ہے۔

ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر کے بارے میں گورنر نے بتایا کہ یکم اگست تک یہ ذخیرہ 688.19 ارب ڈالر ہو چکا ہے، جو کہ تقریباً 11 مہینے کے تجارتی درا?مدات کے لیے کافی ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ بیرونی اقتصادی دباؤ کے باوجود ملک کی مالی حالت مستحکم ہے۔

ریزرو بینک کے اس فیصلے کو معیشت کے لیے ایک متوازن قدم سمجھا جا رہا ہے، جو مہنگائی کو قابو میں رکھتے ہوئے ترقی کی رفتار کو متاثر نہیں کرنا چاہتا۔ معاشی ماہرین کا ماننا ہے کہ فی الحال ریپوریٹ کو برقرار رکھنا درست فیصلہ ہے، خاص طور پر جب دنیا کے کئی حصوں میں معاشی غیر یقینی صورتحال پائی جا رہی ہے۔

☆☆☆

فال گیری و بدشگونی موہوم اور خرافاتی علتوں کا نتیجہ

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D

اہل عرب فالِ بد اور بدشگونی کے بڑے معتقد تھے۔ بدشگونی کو عربی زبان میں تطیر کہتے ہیں جو لفظ طیر (بمعنی پرندہ) سے ماخوذ ہے چونکہ اہل عرب اکثر و بیشتر پرندوں اور ان کی آوازوں کے ذریعہ فالِ بد لیا کرتے تھے۔ اپنی کامیابی و ناکامی کے لیے بھی خارجی عوامل کو موثر تسلیم کرتے تھے۔ اگر پرندہ ان کے دائیں جانب سے گزرتا تو وہ اسے کامیابی کی دلیل سمجھتے اور اگر بائیں طرف سے حرکت کرتا تو اسے بدشگونی تصور کرتے اور اسے اپنی ناکامی، نامرادی اور اپنی شکست کی دلیل سمجھتے تھے۔ کوے کی آواز کو منحوس سمجھتے تھے اور کبھی کسی مخصوص پرندے کی آواز سن لیتے تو ان کا سارا دن اندیشوں کے نذر ہوجاتا تھا۔ ان کے یہ فاسد خیالات حد درجہ نامعقولیت پر مبنی تھے۔ لیکن صد افسوس کہ یہی فرسودہ خیالات آج مسلم معاشرے میں بھی پائے جارہے ہیں۔ بعض لوگ صفر کے متعلق اس قدر شدت اختیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس ماہ میں شادی کی تقریبات منعقد کرنے سے بھی اجتناب کرنا چاہئے چونکہ ان کا خیال ہے کہ ایسے نکاح کامیاب نہیں ہوتے اگر ہو بھی گئے تو زوجین صاحب اولاد نہیں بن پاتے اور اگر اولاد ہو بھی جائے تو نیک، صالح اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک نہیں بن پائے گی جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ولایت کا مرکز، منبع اور سرچشمہ، خلیفہ چہارم حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ الکریم اور خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہؓ کا نکاح بھی اسی ماہ میں ہوا تھا اور اسی عقد نکاح سے حسنین کریمین پھر سادات کرام کی نسل پاک کا سلسلہ جاری ہوا جو تا قیام شمس و قمر جاری و ساری رہے گا۔ دین اسلام میں بدشگونی لینا یا توہم پرستی کا شکار ہونا قابل مذمت اور باطل عمل ہے کیونکہ حقیقی متصرف اور مسبب الاسباب اللہ تعالی کی ذات ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے جس شخص کو بدشگونی نے کسی کام کے کرنے سے روک دیا یقیناً اس نے شرک کیا۔ چونکہ اس کا یہ عمل توکل کے منافی ہے۔ (العیاذ باللہ) اگر کوئی صاحب ایمان اسلام کو لفظاً، معناً، قلباً اور اخلاقاً تسلیم کرے تو اس کے قلب و ذہن میں یہ عقیدہ راسخ ہوجائے گا کہ تمام چیزوں و موجودات کے نفع و نقصان، خیر و شر اور کامرانیوں اور شکستوں کا اختیار اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اگر اللہ تعالی کسی بندے کو خیر، نیکی اور بھلائی پہنچانا چاہے تو پوری دنیا ملکر بھی اسے روک نہیں سکتی اور اگر اللہ تعالی کسی بندہ کو ناراحتی و نقصان سے آزمانا چاہے تو پوری دنیا ملکر بھی اسے برطرف نہیں کرسکتی۔ یہ بھی ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ مشیت کردگار کے بغیر دنیا کی کسی شئی میں اثر انگیزی پیدا نہیں ہوسکتی۔ پوری کائنات میں وقوع پذیر ہونے والے امور کا تعلق اللہ تعالی کی مشیت سے ہے اللہ تعالی جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔ زمان و مکان اور شخصیات کو اس میں کوئی دخل نہیں۔ البتہ کسی ساعت، دن، ماہ یا تاریخ کا بابرکت، فضیلت اور شرف والا ہونا قرآن و حدیث سے ثابت ہے لیکن اوقات و اماکین کو منحوس قرار دینا نہ صرف اسلامی تعلیمات کے مغائر ہے بلکہ غیر اسلامی عقائد و نظریات کو حرز جان بنالینے کا نتیجہ ہے اور ایسا تصور رکھنے والا گناہگار ہوگا۔ نحوست، مصائب و مشاکل، انواع و اقسام کے ترک و ترش اور دردناک حوادثات تو بندوں کے افعال قبیحہ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ قرآن مجید کی متعدد آیات سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ انسان کو اس کے کرتوتوں کی وجہ سے جسمانی و روحانی عذاب اور مختلف النوع مشکلات میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ معاشرے میں ماہ صفر بالخصوص تیرہ تیزی کے متعلق جو خود ساختہ جاہلانہ تصورات و توہمات رائج ہیں کہ اس ماہ یا اس ماہ کی ابتدائی تیرہ تاریخوں میں مختلف مالی خسارات، ناگہانی آفات و پیہم بلائیات کا نزول ہوتا ہے اسی لیے یہ مہینہ نامبارک یا منحوس ہے۔ علم و تحقیق کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی ایسے فاسد عقائد، باطل خیالات اور غلط تصورات رکھنا انسان کے ضعف ایمانی اور بداعتقادی کی علامت ہے۔ بعض مسلم گھرانے تو ایسے بھی ہیں جہاں معاشی تنگدستی و افلاس اور دیگر پریشانیوں کے لیے بچیوں کو مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے جبکہ کسی شخص کو منحوس سمجھنا کفار و مشرکین کا وطیرہ رہا ہے۔ اپنی قبیح نیتوں، افعال و اعمال بد کو فراموش کرکے اوقات، اماکین اور شخصیات کو منحوس سمجھنا یا ٹھہرانا گمراہ اقوام کی نشانی ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں یہ بات صراحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے کہ حضرت سیدنا موسیٰؑ کی قوم کو جب کبھی کوئی ناراحتی یا تکلیف کا سامنا ہوتا تو کہتے کہ یہ موسیٰؑ اور اس کے ساتھیوں کی شامت اعمال ہے اور ان کی نحوست کا نتیجہ ہے۔ یہی فرعونی طرز فکر آج مسلم معاشرے میں بھی پائی جارہی ہے۔ مثلاً اگر کسی گھر میں لڑکی نئی نویلی دلہن بن کر آتی ہے اور اسی گھر میں خدانخواستہ کسی کی موت واقع ہوجاتی ہے یا تجارت میں مالی نقصان ہوجاتا ہے تو لڑکے والے اس کے لیے لڑکی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اس کی بدقدمی کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس طرح کا غیر معقول اور بچکانہ حیلہ بناکر نہ کوئی مسلمان موت کے مقررہ وقت پر آنے کے اٹل قانون کا انکار کرسکتا ہے اور نہ ہی مکافات عمل کے قانون کو بدل سکتا ہے۔ ہر مسلمان اچھی طرح جانتا ہے کہ جب قومیں شہوت رانی اور خواہشات کے دریا میں ڈوب کر راہ حق و عدالت سے ہٹ جاتی ہیں تو انہیں صفحہ ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹا کر رکھ دیا جاتا ہے اور انہیں لحہ بالبصر کے لیے بھی مہلت نہیں دی جاتی یہی قانون فنا و نیستی تمام افراد پر بھی لاگو ہے۔ وقت مصیبت انسان کا اپنی کج رویوں، سرکشیوں، بدبختیوں اور تکلیفوں کا جائزہ لینے اور ان کے اسباب کو ترک کرنے کا عزم مصمم کرنے کے بجائے کسی دوسرے انسان کو اپنی مصیبتوں کا ذمہ دار ٹھہرانا ایسا ہی جیسے خود غلطی کا ارتکاب کرنا اور شیطان پر لعنت بھیجنا۔ توہمات کا تعلق دور جاہلیت سے ہے اس کی دین اسلام میں کوئی اصلیت و حقیقت نہیں ہے یہ باطل افکار و خیالات سراسر غلط، ساقط الاعتبار اور غیر اسلامی ہے۔ دین اسلام اپنے پیروکاروں کو خرافات سے حقائق کی طرف آنے کی دعوت دیتا ہے۔ جبکہ فالِ بد کا موہوم و خرافاتی پہلو انسان میں ناامیدی پیدا کرتا ہے جو نہ صرف انسان کو شر کے راستہ پر ڈال دیتا ہے بلکہ رحمت کردگار سے مایوس بھی کردیتا ہے جو کہ فاسقین کا شعار ہے اسی لیے مومن کو کسی بھی حال میں لطف الٰہی سے مایوس نہ ہونے کا حکم دیا گیا ہے کیونکہ رب کائنات کی عظیم قدرت تمام مشاکل و مصائب سے مافوق ہے۔ دین اسلام اوہام، خرافات، خرابیوں، بدگمانیوں، بدشگونیوں اور مشرکانہ و غیر دینی رسم و رواج کی تردید و قلع قمع کرنے اور توہمات کے دلدل میں پھنسی انسانیت کو نجات دلانے کے لیے آیا ہے۔ موحد و خدا پرست کی نگاہ میں انسان کو درپیش کامیابی و ناکامی اس کی قابلیت، اہلیت اور افعال نیک و بد کا نتیجہ ہوتی ہیں اگر وہ حسنات کو اپنائے گا تو یقیناً سزا و مجازات کا حقدار ٹھہرے گا اور اگر سیئات کا مرتکب ہوگا تو عقوبات و سزاؤں کا مستحق ہوگا۔ اسلام کسی چیز میں نحس کا قائل نہیں ہے کیونکہ نحوست کا تعلق کسی لحہ، دن یا مہینہ سے نہیں بلکہ اس کا تعلق اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی، ظلم و زیادتی، خیانت و بے انصافی، دھوکہ و وعدہ خلافی الغرض انسان کی بداعمالیوں سے ہے۔ وہ تمام اوقات مبارک ہیں جب بندہ اپنے رب اور اس کے حبیبؐ کی اطاعت و فرمانبرداری میں گزارتا ہے اور وہ تمام اوقات منحوس ہیں جب بندہ اپنے رب اور اس کے حبیب کی نافرمانی اور نفس پرستی میں گزارتا ہے جو درحقیقت خدا اور خلق خدا سے غفلت کا سرچشمہ ہے۔ علامہ آلوسی روح البیان میں رقمطراز ہیں کہ وہ دن انسان کے حق میں مبارک ہوگا جب اس پر اللہ تعالی کی جانب سے فضل و انعام کا نزول ہوگا اور جس پر عذاب ہوگا وہ اس کے حق میں منحوس، اور یہ مبارک و منحوس ہونا اوقات کی خصوصیت کی وجہ سے نہیں ہوگا جیسا کہ عوام الناس نے گمان کررکھا ہے۔ قرآن مجید میں بارہا اس بات کا تذکرہ ہوا کہ بے ہودہ مشرکین انبیاء کرام کے مقابلے میں اسی حربے کا استعمال کرتے اور دردناک سزاؤں سے عبرت حاصل کرنے اور اپنے گناہوں سے تائب ہونے کے بجائے انبیاء کرام پر بدشگونی کا الزام لگاتے تھے اور کہتے کہ ان کا وجود ہمارے شہر کے لیے بدبختی کا سبب ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ انسان کے پست افکار اور قبیح اعمال کے سبب معاشرے سے برکات الٰہیہ اٹھ جاتی ہیں۔ جب قوم عاد نے حضرت سیدنا ہودؑ کی دعوت کو مسترد کردیا اور قہر الٰہی سے خوفزدہ ہونے کے بجائے گناہوں کے دلدل میں دھنستے چلے گئے تو رب کائنات ان پر تند و تیز آندھی بھیجی۔ قرآن مجید کے مطابق یہ دن ان کے لیے نحوست کا تھا۔ قرآن مجید کی اس آیت پاک سے بھی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نحوست انسان کی برائیوں کا نتیجہ ہے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

شہرِ بنگلور کا "سفر وسیلۂ ظفر" ایک ماں ایسی بھی دیکھی

آفتاب عالم شاہ نوری
بلگام کرناٹک

(سفرنامہ)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ صحت ان میں سب سے بڑی نعمت ہے۔ اِسی لئے کہا گیا ہے سفر کرو، صحت پاؤ۔ میرے والد صاحب کی برکت سے مجھ خاکسار کو بچپن سے ملک کے الگ الگ ریاستوں میں سفر کرنے کا موقع ملا۔ چونکہ میرے والد نے 24 سال تک ہندوستانی افواج میں اپنی خدمات انجام دی ہیں، اسی وجہ سے شمال میں جموں و کشمیر کی برف پوش پہاڑیوں سے لے کر جنوب میں کنیا کماری کے اُس علاقے تک کا سفر کرنے کا موقع ملا، جہاں تین سمندر ایک جگہ ملتے ہیں۔ ہر سفر نے مجھے زندگی کا ایک نیا سبق، نیا تجربہ دیا۔ اس بار بتاریخ 5 جولائی 2024 تا 8 جولائی 2024 بنگلور کا سفر میرے لئے ہر لحاظ سے یادگار سفر رہا۔ اس کی اہم اور بنیادی وجہ یہ ہے کہ جس شخصیت کو ملنے کے لئے میں نے زادِ سفر باندھا تھا، وہ اردو زبان و ادب کی عظیم شخصیت، جس کا طوطی دنیا کے 6 براعظموں میں بولتا ہے۔ جہاں جہاں اردو بولی، لکھی، پڑھی اور سمجھی جاتی ہے وہاں وہاں محترم جناب عزیز بلگامی صاحب کا نام بڑے ہی ادب واحترام سے لیا جاتا ہے:

فقیہ عصر سے ملئے ضرور محفل میں
یہ ایک شخص نہیں مستقل ادارہ ہے
(نامعلوم)

عالمی شہرت یافتہ شاعر محترم عزیز بلگامی صاحب ہمارے گھر کروشی میں سالِ رواں فروری میں تشریف لائے تھے اور ان کی طرف سے کتابوں کا ہدیہ بھی ملا تھا۔ یوں تو محترم عزیز بلگامی صاحب میرے ہم وطن ہیں اور ان کی زندگی کا ایک لمبا عرصہ کڑچی اور بلگام میں گزرا ہے، مگر روزگار اور بچوں کی تعلیم نے انہیں بنگلور کا بنادیا۔ مگر سال میں دو تین مرتبہ وہ اپنے وطن آکر اپنے پرانے رفقاء سے ضرور ملتے ہیں:

گو میں رہا رہینِ ستم ہائے روزگار
لیکن ترے خیال سے غافل نہیں رہا
(مرزا غالبؔ)

شہرِ گلستاں بنگلور کے سفر کی وجہ میرے کرم فرما عزیز بلگامی صاحب ہیصادقہ ہیں، جن کی مخلصانہ دعوت میں رد نہ کرسکا۔ میرے اس سفر کا آغاز بذریعہ ٹرین بروز جمعہ 5 جولائی 2024 کو شام ساڑھے چار بجے مرج جنکشن ریلوے اسٹیشن سے شروع ہوا۔ شام کے تقریباً 7 بجے میرے ایک قریبی دوست حضرت مولانا امیر حمزہ صاحب بلگامی جو ایک مشہور عالمِ دین اور شاعر ہیں، انہوں نے اپنے ایک ساتھی حافظ عبدالحسیب صاحب کے ہاتھوں بلگام کے معروف "ہوٹل نیاز" کی گرما گرم بریانی بلگام ریلوے اِسٹیشن پہنچائی، جسے میں نے بعد نمازِ مغرب اپنے روزانہ کے دینی معمولات مکمل کرنے کے بعد خوب پیٹ بھر کر کھائی۔ عشاء کی نماز کے بعد پرسکون ہو کر سو گیا۔ صبح کے تقریباً ساڑھے پانچ کے قریب ٹرین یشونتپور بنگلور ریلوے اسٹیشن پہنچ گئی۔ اسٹیشن سے قریب والی مسجد میں ہی میں نے نمازِ فجر ادا کی۔ اِس سے قبل دیر رات گئے عزیز بلگامی صاحب کا واٹس ایپ مسیج تھا کہ مجھے رسیو کرنے کے لئے محمد اسلم باغسراج صاحب اپنی کار لے کر اسٹیشن تشریف لا رہے ہیں۔ چونکہ اسلم بھائی سے میری ملاقات پہلے بھی ہوئی تھی۔ اگرچہ کہ ان کا آبائی وطن کڑچی ہے، مگر برسوں پہلے ہی وہ بنگلور شفٹ ہو گئے تھے۔ ساڑھے چھ بجے صبح جب میں نے اسلم بھائی کو کال کی تو اس وقت اسلم بھائی اسٹیشن سے بالکل قریب پہنچ چکے تھے۔ پھر وہیں سے اسلم بھائی مجھے اپنے گھر لے گئے۔ چائے کے بعد انہوں نے محلے کے آس پاس موجود معروف جگہوں کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے ہندوستان کے مشہور دینی ادارے سبیل الرشاد کا بھی ذکر کیا، جو ان کے مکان سے پیدل صرف پانچ منٹ کی دوری پر ہے۔ میں نے اسلم بھائی سے سبیل الرشاد لے جانے کی گزارش کی اور وہ مجھے مدرسہ لے گیے۔ مدرسے احاطے میں داخل ہوتے ہی ایک نورانی ماحول نظر آیا۔ چاروں جانب عمارتیں درمیان میں بڑا سا میدان۔ چلتے چلتے ہم لوگ سبیل الرشاد کے کتب خانے میں بھی حاضری دی۔ نچلے فلور پر طلبہ کمپیوٹر پر ٹائپنگ کی مشق کرتے نظر آئے۔ اوپری حصے میں دیگر طلبہ مطالعہ میں مصروف تھے۔ جب کتب خانے کے ذمہ دار سے میں

نے اپنا تعارف کرایا تو میں حیران رہ گیا کہ وہ میری غزلیات، منظومات و نثر کے حوالے سے وہ پہلے ہی سے مجھ سے متعارف رہے ہیں۔ کہنے لگے "وہ مجھے جانتے ہیں اور میرا کلام اخباروں میں پڑھتے رہتے ہیں"۔ اس بات پر حیرانی ہوئی اور خوشی بھی۔ انہوں نے کتب خانہ دکھایا اور ہمارے لئے چائے کا انتظام بھی کیا۔ دیگر علمائے کرام سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اس عظیم درس گاہ کو دیکھ کر دل مسرور ہوگیا۔ وہاں سے اسلم بھائی کے مکان پر واپسی ہوئی۔ جب میرے وطن کرویش کا ذکر چھڑا تو اُن کی اہلیہ محترمہ کہنے لگیں کہ ان کی چچا زاد بہن کرویش کی پٹیل برادری میں بیاہی گئی ہیں۔ جب انہوں نے نام بتایا تو وہ ہمارے رشتہ داروں میں سے ہی نکلیں۔ وہیں سے میں نے ان کی چچا زاد بہن کو اپنے فون سے کال کر کے اسلم بھائی کی اہلیہ سے بات کروائی۔ کئی سارے ایسے لوگوں کا ذکر ہوا جو میرے اور اسلم بھائی کے مشترکہ رشتہ دار تھے۔ محترم عزیز بلگامی صاحب شدت سے ہم دونوں کا انتظار کر رہے تھے۔ دراصل عزیز صاحب دارالسلام میں بحیثیت مہمان مدعو تھے جہاں ان کو جماعت اسلامی ہند پر ایک تعارفی نظم پڑھنی تھی۔ شہر کی بھیڑ بھاڑ اور بے تحاشہ ٹرافک سے گزرتے ہوئے آخر کار ہم لوگ عزیز بلگامی صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ جہاں انہوں بڑے ہی پُرجوش انداز میں ہمارا استقبال کیا۔ چائے کے بعد ہم لوگ وہاں سے دارالسلام بفٹ ہال کے لئے نکلے اور حسبِ منصوبہ ہم پہلے سیشن کے اِختتام تک پہنچ گئے تھا۔ ظہر کی نماز کے بعد طعام کا بھی نظم تھا۔ ٹھیک ڈھائی بجے دوسرے سیشن کا آغاز ہوا اور دو بج کر پینتالیس منٹ سے تین بجے تک محترم عزیز بلگامی صاحب نے نوے اشعار پر مشتمل "جماعتِ اسلامی ہند کا منظوم تعارف" کے عنوان سے ایک یادگار نظم سنائی جس کا ہر شعر سونے کی سیاہی سے لکھنے کے قابل تھا۔ سامعین عزیز صاحب کی نظم میں جیسے کھو سے گئے۔ اور بے انتہا داد و تحسین سے نوازا۔ گویا انہوں نے جماعت کے نام اور کام کا مکمل نقشہ کھینچ دیا تھا۔ دیگر جگہوں پر بھی ہمارے جانے کا منصوبہ بن گیا تھا، چنانچہ جماعت کے میزبانوں سے ہم نے اجازت لی اور سیدھے "سیدھی بات ٹی وی چینل" کے دفتر پہنچ گئے۔ یہ وہی چینل ہے جس کے چیف ایڈیٹر و مالک مولانا انصار عزیز ندوی صاحب ہیں، جن سے ملاقات کی خواہش کے ساتھ ہم یہاں پہنچے تھے۔ اِسی چینل کے تحت عزیز بلگامی صاحب "فکر و فن شعر و سخن" کا ادارہ چلاتے ہیں، جس پر اب تک 114 شعراء و ادباء کے انٹرویوز محترم عزیز بلگامی صاحب نے پیش کیے ہیں۔ میرے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ قسط نمبر 83 میں عزیز صاحب نے میری انٹرویو لے کر سارے عالم میں مجھے متعارف کرایا تھا۔ مولانا انصار عزیز ندوی صاحب چونکہ بھٹکل کے سفر پر تھے تو موصوف کی ملاقات سے محرومی رہی۔ اس کے بعد کرناٹک اردو اکادمی اور دوردرشن جانے کا بھی ارادہ تھا، مگر وقت کی کمی کی وجہ سے نہ ہو سکا۔ شام ساڑھے پانچ بجے عزیز صاحب کی رہائش پر ہماری واپسی ہوئی۔ اسلم بھائی ہمیں الوداع کہہ کر روانہ ہوگئے۔ عصر کی نماز کے بعد گھر آیا اور مغرب کی اذاں تک آرام کرتا رہا۔ مغرب کی نماز کے بعد کچھ دینی معمولات تھے، جسے پورا کر کے واپس عزیز صاحب کے گھر پہنچا۔ محترم عزیز صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ سے مختلف اُمور پر گفتگو ہوتی رہی۔ دورانِ گفتگو عزیز صاحب نے اپنی چھوٹی بیٹی یعنی صادقہ باجی اور اُن کے داماد جناب سعید رجیب اور ان کے 3 سالہ نواسے اِلحان یحییٰ کا ذکر فرمایا۔ یہ لوگ بھی عزیز بلگامی والے اپارٹمنٹ کی چوتھی منزل پر قیام پذیر ہیں۔ عزیز صاحب نے جب کہا کہ صادقہ باجی ہوم اسکولنگ کے ذریعہ اپنے بیٹے کی دینی و دنیاوی تربیت میں مصروف ہیں۔ میں چونک گیا۔ ہوم اسکولنگ کی تفصیلات کو سننے کے بعد میرے تجسس کو دیکھتے ہوئے انہوں نے صادقہ باجی سے اجازت طلب کی کہ میں اُن کے ہوم اسکول کو دیکھنے کا خواہشمند ہوں۔ میں چاہتا تھا کہ ہوم اسکولنگ کے کانسپٹ کے بارے میں معلومات حاصل کروں۔ ہم فورتھ فلور پر پہنچے جہاں عزیز بلگامی صاحب کا نواسہ دروازے کے باہر کھڑا ہوا تھا۔ عزیز صاحب نے دور سے سلام کرتے ہوئے بچے کو پاس بلایا۔ بچے نے انگریزی میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنی امی سے اجازت نہیں لی ہے، اجازت لے کر آؤں گا۔ اندر جا کر بچے نے اِجازت لی اور اپنے نانا سے لپٹ گیا۔ تین سال کا بچہ اور ماں کی اطاعت کا ایسا جذبہ میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ حیرانی کے عالم میں ہم گھر میں داخل ہوئے۔ عزیز صاحب نے ہمیں اپنے داماد سعید رجیب صاحب اور صادقہ باجی سے متعارف کرایا۔ عزیز صاحب کے داماد کیرلا کے ایک معزز گھرانے کے چشم و چراغ ہیں اور ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں برسرِ روزگار ہیں۔ جب ہوم اسکولنگ کا ماڈل دیکھنے ہم کمرے میں داخل ہوئے تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ گویا یہ کمرہ نہیں، بلکہ بیک وقت اسکول، اِن ڈور کھیل کا میدان اور تعلیمی سرگرمیوں کا ایک کمرہ ہے۔ میں صادقہ باجی کے متعلق بتاتا چلوں، کہ صادقہ باجی ایم ایس سی میں گولڈ میڈلسٹ ہیں۔ کئی سارے اداروں میں تدریسی تجربہ رکھتی ہیں۔ پی ایچ ڈی کا ارادہ تھا، انہی ایام میں اللہ نے ان کو بیٹے کی نعمت سے نوازا۔ تو انہوں نے سارے کاموں کو موقوف کیا اور اپنی ساری توجہ بچے کی پرورش اور تربیت پر لگادی۔ میں نے باجی سے پوچھا کہ یہ ہوم اسکولنگ کا کانسپٹ کیا ہے اور آپ نے کس طرح اسے شروع کیا۔ ہوم اسکولنگ کے فائدوں، ان کی محنت اور اس کے نتائج دیکھ کر میں دنگ رہ گیا۔ بعض باتیں ایسی تھیں جنہیں سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہوگیے تھے۔ میں سوچتا رہا کہ اس انداز سے بھی کیا کوئی ماں فی زمانہ اپنے بچے کی تربیت کرسکتی ہے۔!! یہ تین سال کا بچہ نظام شمسی کے سیاروں کے نام کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے سے دوری اور دیگر تفصیلات فر فر بتا سکتا ہے۔ ریاضی، ماحولیات، زبان دانی، عربی و دینی معلومات کی ایک ایک چیز کے بارے میں اس قدر معلومات رکھتا ہے کہ یوں لگتا تھا ایک بڑا مفکر میرے سامنے چھوٹے سائز میں بیٹھا ہوا علم کے دریا بہارہا ہے۔ ادب، اخلاق، اعلیٰ سطح کا ڈسپلن۔ اللہ اللہ۔ نظرِ بد کا خطرہ نہ ہوتا تو مزید تفصیل بتاتے ہوئے مجھے یقیناً خوشی ہوتی۔ تیسری یا چوتھی جماعت کے بچے سے زیادہ معلوماتِ عامہ میں نے اس بچے میں محسوس کی۔ صادقہ باجی نے اپنے بچے کے لئے اپنی صواب دید کے ذریعے پورے سال کا نصاب تیار کرلیا ہے، جسے اُنہوں نے ہفتہ وار کے حساب سے تقسیم کر رکھا ہے۔ یہ ساری چیزیں "ایکٹیویٹی بیس" ہیں۔ جسے بچہ ماں کی گود میں دن بھر ہنستے کھیلتے سیکھ رہا ہے۔ میرا خیال ہے اسی انداز سے اگر اس کی تربیت ہوتی رہے گی تو یہ بچہ دُنیا میں انقلاب برپا کرسکتا ہے۔ "ہونہار بِروے کے چکنے چکنے پات"۔ موجودہ دور میں جہاں ماؤں کو اپنے تین چار سال کے بچے بوجھ بنے ہیں اور وہ اُنہیں اسکول کے حوالے کر کے اپنی محبت و شفقت سے دور کر رہی ہیں، ان کے لئے صادقہ باجی ایک مثال ہیں۔ میں صادقہ باجی سے درخواست کر کے آیا ہوں کے اس موضوع پر کوئی کتاب تحریر کریں، جس سے ملک اور قوم کے دیگر لوگوں کو بھی اس سے فائدہ ہو۔ جی تو چاہ رہا تھا کہ اس کانسپٹ کو اور سمجھا جائے۔ چونکہ اگلے دن میرے واپسی کا سفر تھا اور رات بھی کافی ہوگئی تھی۔ چنانچہ صادقہ باجی سے رُخصت لی۔ رات کا کھانا ہم نے عزیز بلگامی صاحب کے بڑے فرزند محمد اطہر بھائی کے ساتھ کھایا۔ جو اسی بلڈنگ میں رہتے ہیں۔ لذیذ بریانی کا مزہ لینے کے بعد ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور بہت دیر تک اسی "ہوم اسکولنگ" کے متعلق سوچتے ہوئے نیند کی آغوش میں چلا گیا۔ صبح کے ٹھیک ساڑھے پانچ بجے آنکھ کھلی، اور اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر فجر کی نماز ادا کی۔ عزیز صاحب کی اہلیہ نے چائے پیش کی۔ چونکہ ٹرافک کی زیادتی کی وجہ سے گھر سے جلدی نکلنا ضروری تھا، چنانچہ عزیز صاحب نے "کیاب" بک کرائی اور دور سالے کے تحفوں اور دعاؤں کے ساتھ مجھ جیسے طالبِ علم کو چھوڑنے کار تک آگئے۔ وہاں سے ایشونت پور ریلوے اسٹیشن پہنچا۔ کچھ دیر بعد ناشتے سے فارغ ہوا۔ ایک لمبے انتظار کے بعد ٹرین ٹھیک 9 بجے اسٹیشن پر نمودار ہوئی۔ ٹرین میں سوار ہوا۔ محترم عزیز بلگامی صاحب کے دیئے ہوئے رسالوں کا مطالعہ کرتا رہا اور وقفے وقفے سے آس پاس بیٹھے مسافروں کے چہروں کو بھی پڑھتا رہا، جن میں خوشی، غم اور نہ جانے کیسی کیسی عجیب عجیب چیزوں کا حسین امتزاج نظر آتا تھا۔ بہر کیف میری زندگی کا ایک یادگار سفر بخیر و عافیت مکمل ہوا۔

☆☆☆

ہم نے تو بس چراغ کو کمتر نہیں کہا

طارق محی الدین شرمیلاؔ

کچھ نام صرف تعارف نہیں ہوتے، احساس بن جاتے ہیں۔ آفتاب حسن شمس بھی میرے لئے ایک نام نہیں، ایک کیفیت ہیں، ایک ایسا جذبہ جو دل میں اترتا ہے، سوچ میں گونجتا ہے، اور لفظوں کے دامن میں سما ہی نہیں پاتا، انہیں کسی مخصوص دائرے میں قید کرنا ہمارے لئے دشوار ہی نہیں، تقریباً ناممکن ہے۔ ایک ایسا شخص جو فکری عمق، مذہبی بصیرت، ادبی نزاکت اور سماجی شعور کا نادر امتزاج ہو، اس کی شخصیت کو مکمل طور پر گرفت میں لینا آسان نہیں۔ آفتاب حسن کی شخصیت کی پرتیں اتنی متنوع اور ہمہ گیر ہیں کہ ایک پہلو کو چھوتے ہی کئی نئے زاوئے آنکھوں کے سامنے وا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ان کی ذات کو الفاظ میں قید کرنا، فن، دین، ادب اور فکر کے ایک ایسے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے، جو ہر لحہ وسعت پذیر ہو۔ یقین جانئے، جتنی بار بھی میں نے ان پر قلم اٹھایا، ہر بار یہ احساس غالب رہا کہ میں ان کی شخصیت کے کسی ایک ہی رخ کو چھو پایا ہوں۔ پورا آئینہ سامنے ہوتے ہوئے بھی اس کا عکس دھندلا دھندلا محسوس ہوتا رہا۔ ان پر لکھنا گویا اپنے ہی تخیل، فہم، اور جذبے کی محدودیت کا اعتراف ہے۔ آفتاب حسن کو بیان کرنا آسان نہیں، کیونکہ وہ ایک مضمون نہیں، ایک مسلسل جاری خیال ہیں۔ وہ ان لفظوں کی طرح ہیں جو مکمل تو لگتے ہیں، مگر ہر بار نئے معنی دے جاتے ہیں۔ وہ شعری آہنگ میں تفکر کی گونج رکھتے ہیں۔ ان کی ذات میں قلب کا سکون، ادب کی لطافت، دین کا وقار، اور دعوت کا اخلاص ایک دوسرے میں یوں تحلیل ہو چکا ہے کہ تمیز کرنا ممکن نہیں رہتا کہ وہ کب شاعر ہیں، کب مصلح، کب دانشور اور کب سماجی مشیر، بہرکیف، جب قلم نے جنبش اختیار کی ہے تو اب کینوس پر ایک تصویری خاکہ ابھارنا میری ذمہ داری بن جاتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ یہ تصویر کس قدر مکمل اور متوازن بن پائی ہے، اس کا فیصلہ میں آپ کی بصیرت اور نگاہِ نقد پر چھوڑتا ہوں۔ آفتاب حسن کا تعلق اُس خانوادے سے ہے جہاں علم و اخلاق کی روشنی نسل در نسل منتقل ہوتی چلی آئی ہے۔ ان کے اسلاف میں جہاں عطا حسین عطا، اسحاق دمڑیا جیسے ممتاز شاعر و نثر نگار شامل ہیں، وہیں ان کے دادا سید شاہ مجتبی حسن صاحب ایک زمیندار، دیندار، ادب نواز اور معاملہ فہم شخصیت تھے۔ یہی اوصاف ان کی شخصیت میں بھی باہم مربوط نظر آتے ہیں۔ ان کے والد، سید شاہ اجتبی حسن، اگرچہ قوتِ گویائی سے محروم تھے، لیکن ان کی شریف النفسی، روحانی لطافت، اور مصوری میں دلچسپی اُنہیں شعوری سطح پر ایک زندہ ضمیر انسان کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اسی علمی، روحانی اور ادبی وراثت کے امین کے طور پر آفتاب حسن 31 اگست 1962 کو بہار شریف کے مشہور محلہ دائرہ میں پیدا ہوئے۔ ایک زمانے میں یہ پورا محلہ جناب عطا حسین عطا صاحب کی ملکیت میں تھا۔ آفتاب حسن کا شمار عطا حسین صاحب کے ورثا میں ہوتا ہے۔ آج بھی اس محلے کے بیشتر حصے پر عطا حسین صاحب کا خاندان آباد ہے اور یہ خطہ ان کی شناخت کا استعارہ بن چکا ہے۔ یہ محلہ ہمیشہ علمی و دینی محفلوں کا مرکز رہا ہے۔ یہی وہ ماحول تھا جس کی تابناکی نے انہیں بچپن ہی میں شعری و ادبی ذوق عطا کیا۔ ان کی تربیت ایسے پس منظر میں ہوئی جہاں علم، تہذیب، دین اور ادب فضا کا حصہ تھے، اور یہی عناصر بعد میں ان کی شخصیت کے خدوخال بنے۔ یہ بات کہنا ذرا مشکل ہے کہ بچپن میں ان کا ذوق شعر فہمی کی حد تک محدود تھا یا شعر گوئی کے اسرار سے واقف ہو چکے تھے۔ تاہم عروض و بحر کے اصولوں کے ساتھ ان کا باقاعدہ شعری سفر کا آغاز انجمن ترقی اردو کی ادبی نشستوں سے شروع ہوا۔ اور غالباً اسی وقت نام کی مناسبت سے شمس تخلص اختیار کیا۔ یقیناً اردو شاعری میں شمس نام کے کئی شعراء نے طبع آزمائی کی ہے اور ادب کے دامن کو مالا مال بھی کیا ہے۔ لیکن سوال ہے کہ آفتاب حسن کی شاعری میں کون سی انفرادیت ہے جو انہیں افقِ سخن پر شمسِ تاباں کی طرح روشن کرتی ہے؟ اس کا جواب الفاظ کے تنوع اور بحر کی مہارت میں تلاش کرنا کافی نہیں ہوگا۔ کیوں کہ دھوپ کا مزاج روشنی سے نہیں حرارت سے ماپا جاتا ہے۔ تو آیئے ہم شمس کی شاعری میں ان شعری عناصر کو تلاش کریں جو انہیں زبان و بیان، فکر و شعور، پروازِ تخیل کے میزان پر خود مختار بناتے ہیں۔

چمن میں وعدۂ فردا بہار کی آمد
کہ حسرتوں کا بنادے کہیں مزار نہیں
خزاں میں بھی تو کئی گل کھلائے جاتے ہیں
یہ گل ہیں وہ کہ جو پروردۂ بہار نہیں
بڑی حسرتوں سے تری خورد و نوشی
وہ خالی ہیں جن کے شکم، دیکھتے ہیں
نامرادی کا سبب تھیں اپنی کارستانیاں
موردِ الزام ٹھہرا ایک بیچارہ نصیب

یہ اشعار فرد کی بے بسی، سماجی ناہمواری کو نہایت موثر استعاروں اور علامتی زبان میں پیش کرتے ہیں۔ ان میں جہاں ایک طرف فلسفیانہ گہرائی ہے وہیں دوسری جانب احتجاج کا لطیف اور پرتاثیر انداز بھی، آفتاب حسن کے یہاں خیالات کی کمی نہیں؛ یہ ہر مضمون کو برتنے کا سلیقہ خوب جانتے ہیں۔ ہر رنگ میں ان کا ایک نیا رنگ اُبھر کر سامنے آتا ہے۔ ان کی مختلف موضوعات پر نظمیں بھی کم پُرکشش نہیں، نور و ظلمت، تعفن قصرِ اہنسا میں، خیالِ سوختہ وغیرہ، بشک یہاں ہجر و فراق کی کہانی رقم نہیں ہوتی، مگر جذبات و کیفیات کا انوکھا مشاہدہ ضرور ملتا ہے۔ نور و ظلمت:- نور و ظلمت ایک مکالماتی نظم ہے جو شمع اور تاریکی کے درمیان ہونے والی بامعنی گفتگو پر مبنی ہے۔ تاریکی شمع کی نحیف روشنی پر طنز کرتی ہے، مگر شمع نہایت وقار سے جواب دیتی ہے کہ وہ عبادت گاہوں میں جلتی ہے، دلوں کو منور کرتی ہے اور مسافرانِ راہ کو راہ دکھانے کے لیے خود کو فنا کردیتی ہے۔ تعفن قصرِ اہنسا میں:- مصنف ایک خیالی واقعے کے ذریعے یہ دکھاتا ہے کہ کیسے امن کے نام پر گھروں کو جلایا گیا، انسانوں کو قربان کیا گیا، اور سچ بولنے والوں کو سزا دی گئی۔ لاشوں پر سیاست ہوئی، مظلوموں کے زخموں کو دبایا گیا، اور مجرموں کو تحفظ ملا۔ خیالِ سوختہ:- نظم میں مزاحمت، مایوسی، امید، وفاداری، اور ظلم کے خلاف استقامت جیسے موضوعات نمایاں ہیں۔ شاعر کسی انقلابی قربانی کا منتظر ہے۔ وہ وقت کے چہرے میں چھپی منافقت اور عیاری کو دیکھ کر بے بس ہے۔ آخر میں وہ اس خواہش کا اظہار بھی کرتا ہے کہ شاید کبھی بہار آئے، لیکن فی الحال "بادِ سموم" یعنی تباہ کن ہوائیں چل رہی ہیں۔ شمس کا شعری شعور اور فکری بصیرت کسی خلا کی پیداوار نہیں ان کے فکری سفر اور شعری شعور کے پس منظر کو سمجھنے کے لئے ان کی تعلیم و تربیت اور خاندانی ماحول کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ یہی عوامل ان کی فکری گہرائی، شعری لطافت اور سماجی بصیرت کی بنیاد ہیں۔ آفتاب حسن صرف ایک شاعر نہیں، بلکہ ایک باشعور داعی، باصلاحیت منتظم اور متوازن و فکر انگیز شخصیت کا نام ہیں۔ ان کی عصری تعلیم کا آغاز جامعہ سے ہوا، جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جیسے علمی و تہذیبی گہوارے میں مکمل ہوئی۔ وہ جو گھر سے متاعِ ذوق لے کر نکلے تھے، وہ علی گڑھ کی علمی رفعت، تہذیبی شائستگی اور فکری بالیدگی سے مزید نکھر گئی۔ ان کی تعلیم محض سند تک محدود نہ رہی بلکہ زندگی کے مختلف شعبوں میں ان کے فہم و ادراک کی عملی جھلک بن کر نمایاں ہوئی۔ آپ کی زندگی دوسروں کی طرح معاشی بحران سے بھی دوچار ہوئی قالین کا کارخانہ کھلنے کے فوراً بعد بند ہوگیا۔ متعدد نسخے آزمائے مگر کامیابی نے رخ نہیں پھیرا۔ آخر کار اپنی قسمت کو مشیت ایزدی کے سپرد کردیا۔ شاید قدرت یہی چاہتی تھی کہ وہ دنیاوی الجھنوں سے آزاد ہو کر ادبی، ملی، سماجی، دعوتی، کاموں کو پوری یکسوئی سے انجام دیں۔ اور اسی یکسوئی نے ان کے خوابیدہ جذبات کو بیدار کیا۔ یوں شاعری کے ساتھ ساتھ، سیاست اور دعوت کے میدان بھی ان کے عمل کا حصہ بنتے چلے گئے۔ قومی درد نے انہیں کانگریس کی صفوں تک پہنچایا۔ اُس وقت کانگریس کی ایک شاخ، جو محبت اور خیر سگالی کے فروغ کے لئے صدرِ جمہوریہ گیانی ذیل سنگھ نے راجیو گاندھی کی ایما پر 'قومی ایکتا منچ' کے نام سے قائم کی تھی، اس شاخ کی ضلعی شاخ میں انہیں نالندہ ضلع کی صدارت کے لئے منتخب کیا گیا۔ ہنگامہ خیز ماحول اور مصالحت آمیز طرزِ عمل اُن کی فطرت کے وقار اور مزاج سے ہم آہنگ نہ ہوسکا۔ چنانچہ جلد ہی انہوں نے سیاست سے علیحدگی اختیار کرلی۔ اگرچہ وہ براہِ راست میدانِ سیاست سے کنارہ کش ہو چکے ہیں، مگر ان کی سیاسی بصیرت آج بھی زندہ و بیدار ہے، اور وہ کئی معاملات میں 'بادشاہ گر' کی حیثیت سے پس پردہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کے متعدد مضامین، کتابیں اور کتابچے منظرِ عام پر آتے رہے ہیں۔ بلاشبہ ان کی فکری کاوشوں سے اختلاف کیا جاسکتا ہے، لیکن ان کی نیت پر شک نہیں کیا جاسکتا۔ میری نظر سے ان کی چند تحریریں گزری ہیں، جیسے: سناتن دھرم کے دشمن، اسلام کا ارتھ شانتی ہے، اور حجاب و نقاب۔ میں نے پایا کہ شمس صرف الفاظ کی جادوگری کے قائل نہیں، بلکہ وہ ہر بات کو دلائل کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ سناتن دھرم کے دشمن:- اس میں مصنف نے فری میسن تحریک سے متاثر، بظاہر سناتن مگر درحقیقت موقع پرست ہندو رہنماؤں کی سازشوں کا پردہ چاک کیا ہے۔ یہ تحریر ہندومت کے سماجی ڈھانچے، بالخصوص ذات پات کے نظام اور دلتوں پر ہونے والے مظالم پر گہری تنقید کرتی ہے۔ مصنف نے مذہبی پیشواؤں، روایت پرستی، اور اقلیتوں کے خلاف نفرت آمیز رویوں کو بھی سختی سے آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ یہ محض ایک بیانیہ نہیں بلکہ ایک سوالیہ دستک ہے، جو قاری کے سماجی شعور کو جھنجھوڑنے کی سنجیدہ کوشش کرتی ہے۔ اسلام کا ارتھ شانتی ہے:- مضمون کا آغاز کائنات کی بنیادی تخلیق کے سوال سے ہوتا ہے: کیا یہ سب کچھ اتفاقی ہے یا کسی خالق کی منصوبہ بندی؟ بگ بینگ تھیوری (Big Bang theory) جیسے سائنسی نظریات پر گفتگو کے ساتھ ان سائنسدانوں کی آراء بھی شامل ہیں جو کسی نہ کسی طاقت کے قائل ہیں۔ اسی بنیاد پر خدا، مذہب، اور ہدایت کی ضرورت واضح ہوتی ہے۔ پھر مختلف ادیان کا ذکر کرتے ہوئے اسلام پر علمی بحث ختم کی جاتی ہے، اور آخر میں اسلام کے امن و سلامتی کے پیغام کو مختصر مگر پراثر انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ حجاب و نقاب:- یہ کتاب موجود دیگر کتب سے مختلف ہے کیونکہ یہ نہ صرف اسلام بلکہ دیگر مذاہب میں بھی پردے کے تصور کو واضح کرتی ہے۔ قرآن و حدیث کے ساتھ سائنسی دلائل بھی شامل ہیں، جو ثابت کرتے ہیں کہ پردہ صرف مذہبی ضرورت نہیں بلکہ معاشرتی اور نفسیاتی تحفظ کا ذریعہ بھی ہے۔ جنسی اختلاط (Free Mixing) سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا تجزیہ اس کتاب کا خاص اور فکر انگیز پہلو ہے۔ اس دعوتی شعور کی بنیاد علمی گہرائی، فکری پختگی اور عملی تجربے پر رکھی گئی ہے۔ آفتاب حسن شمس نے نہ صرف خود غیر مسلم حضرات سے روابط قائم کئے، بلکہ دوسروں کو بھی اس اہم میدانِ عمل میں سرگرم اور متحرک کیا۔ ان کی معروف داعی سید عبداللہ طارق صاحب بہار شریف تشریف لائے، جو غیر مسلمین کے درمیان دعوتِ اسلام کے ایک مؤثر اور منظم داعی کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر بہار شریف میں پندرہ روزہ تربیتی پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ شمس کی علمی اور دعوتی استعداد کا اعتراف متعدد جید علماء نے بھی کیا ہے، مولانا سجاد نعمانی، دھیر بندر شاستری، امیر شریعت مولانا نظام الدین مولانا ریاض موسیٰ، مولانا انیس الرحمن قاسمی، ثنا الہدیٰ قاسمی، مولانا نورالحق اور دیگر اکابرین ان کی دینی بصیرت، دعوتی صلاحیت اور فکری وسعت کے معترف رہے ہیں۔ یہ مضمون کسی مبالغہ آرائی کا نتیجہ نہیں، بلکہ ایک لازم احساس کا اظہار ہے۔ ان پر لکھنا ان کی تعریف سے زیادہ، وقت کی ضرورت ہے۔ ایسی شخصیات کو محفوظ کرنا، ان کے کام کو سمجھنا اور آگے پہنچانا صرف ایک ادبی فریضہ نہیں، بلکہ ہماری اجتماعی تہذیبی ذمے داری بھی ہے۔

سورج کے ہم خلاف تو بالکل نہیں تھے یار
ہم نے تو بس چراغ کو کمتر نہیں کہا

رابطہ: 7761816723

الیکشن کمیشن بہار کی ووٹر لسٹ سے غائب 65 لاکھ لوگوں کی تفصیلات ہفتے تک دے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 6 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے خصوصی نظرثانی کے دوران بہار کی ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے 65 لاکھ لوگوں (مردہ اور مستقل طور پر ہجرت کرنے والے) کی تفصیلات ہفتے تک دینے کے لئے کہا ہے۔جسٹس سوریہ کانت، جسٹس اجول بھویان اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ نے درخواست گزار ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (اے ڈی آر) کی جانب سے پیش ہوئے ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن کی درخواست پر یہ ہدایت دی۔ بنچ نے الیکشن کمیشن کے وکیل سے کہا" ہفتے تک جواب داخل کریں اور مسٹر بھوشن کو اسے دیکھنے دیں۔ تب ہم دیکھ سکیں گے کہ کیا خلاصہ ہوا ہے اور کیا نہیں۔" بنچ نے کہا کہ یہ معلومات ہر سیاسی پارٹی کے نمائندوں کو الیکشن کمیشن کے ذریعہ اختیار کئے گئے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) کے مطابق دی جائیں گی۔اس پر انتخابی کمیشن کے وکیل نے کہا کہ وہ پیش کریں گے کہ یہ معلومات سیاسی جماعتوں کے نمائندگان کے ساتھ شیئر کی گئی ہے۔عدالت نے انتخابی کمیشن سے کہا کہ وہ اپنا جواب ریکارڈ پر پیش کرے۔ بنچ نے الیکشن کمیشن کے وکیل سے کہا" ان سیاسی جماعتوں کی فہرست دیجیے، جنہیں یہ معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ہم معاملے کی سماعت 12 اگست کو کریں گے۔تب تک اپنا (الیکشن کمیشن) جواب داخل کریں۔" درخواست گزار کے خدشات پر عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ متاثرہ ہر ووٹر کو ضروری معلومات ملیں۔اے ڈی آر نے اپنی درخواست میں کہا کہ 25 جولائی کو الیکشن کمیشن نے ایک پریس ریلیز جاری کی جس میں کہا گیا تھا کہ تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے ہیں۔مسٹر بھوشن نے بنچ کے سامنے استدعا کی کہ" ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں 65 لاکھ ناموں کے چھوٹنے کا ذکر کیا گیا ہے، لیکن ان ناموں کی کوئی فہرست نہیں دی گئی ہے۔اس میں 32 لاکھ لوگوں کی نقل مکانی کا ذکر ہے، لیکن کوئی اور تفصیلات نہیں دی گئی ہیں۔" ان کا مزید کہا کہ" انہیں (الیکشن کمیشن) بتانا چاہیے کہ 65 لاکھ لوگ کون ہیں؟ کون نقل مکانی کر گئے ہیں؟ کن کا انتقال ہو گیا ہے؟ ظاہر ہے کہ بی ایل او نے اس شخص کو ہٹانے یا نہ ہٹانے کی سفارش کی ہے۔"مسٹر بھوشن نے دلیل دی تھی کہ الیکشن کمیشن نے دو حلقوں کی فہرست شائع کی ہے۔ باقی حلقوں کا کیا ہوا؟

وتھ یو اسٹالن 'اسکیم میں وزیر اعلیٰ کے نام کے استعمال پر پابندی لگانے کا مدراس ہائی کورٹ کا حکم منسوخ

نئی دہلی، 06 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ کر دیا جس میں تمل ناڈو حکومت کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کا نام 'وتھ یو اسٹالن 'اسکیم میں استعمال کرنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔اس کے ساتھ ہی عدالت نے اے آئی اے ڈی ایم کے ایم پی سی وی شانموگم پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا جنہوں نے عدالت کا وقت ضائع کرنے پر سرکاری اسکیم کے خلاف ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی تھی۔چیف جسٹس بی آر گاوائی اور جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے ہائی کورٹ کے حکم کو منسوخ کرتے ہوئے اس کے خلاف ریاستی حکومت اور دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) پارٹی کی اپیل کو قبول کر لیا۔حکم جاری کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ ہم نے بارہا کہا ہے کہ سیاسی لڑائی ووٹروں کے سامنے لڑی جانی چاہیے، سیاسی جماعتوں کے درمیان سیاسی حسابات طے کرنے کے لیے عدالتوں کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس حکم کے ساتھ سپریم کورٹ نے تمل ناڈو حکومت کی 'وتھ یو اسٹالن 'اسکیم کو ہری جھنڈی دے دی۔عدالت نے اے آئی اے ڈی ایم کے ایم پی سی وی شانموگم پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا، جنہوں نے اس اسکیم کے خلاف ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔عدالت نے کہا کہ یہ رقم پسماندہ افراد کے لیے ریاست کی اسکیم کے لیے استعمال کی جائے گی۔سپریم کورٹ نے سینئر وکیل مکل روہتگی کے دلائل سننے کے بعد اے ایم سنگھوی اور پی ولسن نے ریاستی حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے 31 جولائی کے مدراس ہائی کورٹ کے عبوری حکم کو رد کر دیا۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں حکومت کی فلاحی اسکیموں کے لیے زندہ لوگوں، سابق وزرائے اعلیٰ، پارٹی لیڈروں یا سیاسی جماعتوں کے ناموں اور تصاویر کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی۔ ہائی کورٹ کے حکم نے ڈی ایم کے حکومت کو ہدایت دی تھی کہ فلاحی اسکیموں میں موجودہ اور سابق وزرائے اعلیٰ کے نام اور تصاویر کا استعمال نہ کیا جائے۔اے آئی اے ڈی ایم کے ایم پی کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ منیندر سنگھ کی دلیل کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ سیاسی قائدین کے نام پر اسکیموں کا نام رکھنے کا رواج پورے ملک میں ایک عام رجحان ہے۔عدالت عظمیٰ نے نوٹ کیا کہ تمل ناڈو نے مختلف سیاسی رہنماؤں کے نام پر ایسی 45 اسکیموں کی فہرست دی ہے، لیکن عرضی گزار نے چیلنج کے لیے صرف ڈی ایم کے اسکیم کا انتخاب کیا۔

رکن پارلیمنٹ سے چین چھیننے والا ملزم گرفتار

نئی دہلی، 06 اگست (یو این آئی) دہلی پولیس نے بدھ کو کہا کہ اس نے یہاں کے چانکیہ پوری علاقے میں تمل ناڈو کی رکن پارلیمنٹ آر سودھا کی چین چھیننے میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔تامل ناڈو سے کانگریس کی رکن پارلیمنٹ آر سودھا پیر کو تمل ناڈو بھون کے قریب صبح کی سیر کے لیے نکل رہی تھیں جب ایک نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے ان کی سونے کی چین چھین لی اور اس واقعے کے دوران ان کی گردن پر خراشیں بھی آئیں۔دہلی پولیس نے ایکس پر کہا کہ "ایم پی کی چین چھیننے کا معاملہ حل ہو گیا ہے۔ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور چین برآمد کر لیا گیا ہے۔باقی معلومات وقت آنے پر شیئر کی جائیں گی۔

دہلی پولیس کا سب انسپکٹر 40 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

نئی دہلی 06 اگست (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے شمالی دہلی پولیس اسٹیشن میں تعینات دہلی پولیس کے سب انسپکٹر کو اپنے کزن کو گرفتار نہ کرنے اور پیشگی ضمانت حاصل کرنے میں مدد کرنے پر ایک شخص سے 40,000 روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔سی بی آئی ذرائع نے بدھ کو یہ جانکاری دی۔ان کا کہنا تھا کہ سب انسپکٹر وجے سنگھ کے خلاف منگل کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ملزم نے شکایت کنندہ سے اپنے کزن کو گرفتار نہ کرنے اور پیشگی ضمانت میں مدد کرنے پر 50,000 روپے رشوت طلب کی تھی۔ بعدازاں وہ 40 ہزار روپے لینے پر راضی ہو گیا۔سی بی آئی نے منصوبہ بند طریقے سے جال بچھا کر ملزم کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ان کا کہنا تھا کہ ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

دہلی سمیت کئی ریاستوں میں بجلی مہنگی ہونے کا امکان، قیمتوں میں اضافے کی سفارش شرائط کے ساتھ منظور

نئی دہلی:6 ر اگست: دہلی سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں بجلی کی قیمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ عدالت کی جانب سے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے برسوں سے اٹکے بقایاجات کی ادائیگی کے لیے قیمتوں میں اضافے کی سفارش شرائط کے ساتھ منظور کر لی گئی ہے۔ فیصلے کے مطابق، یہ اضافہ واجب، مناسب اور صارفین کے لیے کفایتی ہونا چاہیے۔عدالت نے دہلی الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (ڈی ای آر سی) کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایک تفصیلی روڈ میپ تیار کرے، جس میں یہ طے کیا جائے کہ بجلی کی قیمتیں کب، کیسے اور کتنی بڑھائی جائیں۔ اس فیصلے کا اطلاق صرف دہلی ہی نہیں بلکہ اُن تمام ریاستوں پر ہوگا جہاں بجلی کی تقسیم کار کمپنیاں برسوں سے بقایاجات کی منتظر ہیں۔ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کا کہنا ہے کہ انہیں بجلی کی خرید و فروخت اور ترسیل پر جو خرچ آتا ہے، وہ اس رقم سے کہیں زیادہ ہوتا ہے جو صارفین سے وصول کی جاتی ہے۔ یہ مالی فرق "ریگولیٹری اثاثہ" کہلاتا ہے، جس کا بوجھ بالآخر صارفین پر ہی آتا ہے۔ ریاستی حکومتیں اور ریگولیٹری کمیشن اکثر ان بقایاجات کو موخر کر دیتے ہیں لیکن ان پر سود بڑھتا رہتا ہے، جو بعد میں عام لوگوں کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، دہلی میں یہ بقایا 17 سال سے زیر التوا ہے اور اب اس کی رقم بڑھ کر 20 ہزار کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ تمل ناڈو میں یہ بقایا 87 ہزار کروڑ روپے بتایا جا رہا ہے، جس کا اثر آئندہ برسوں میں وہاں کے صارفین پر بجلی کے بلوں میں اضافے کی شکل میں سامنے آ سکتا ہے۔عدالت نے ہدایت دی ہے کہ تمام ریاستی ریگولیٹری اثاثے چار سال کے اندر ختم کیے جائیں۔ اس کے لیے ریاستی بجلی کمیشنز اور ٹریبونلز کو مؤثر طریقے سے کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عدالت نے بجلی سے متعلق اداروں کی کارکردگی پر ناراضی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سستی اور غیر فعالیت کی قیمت عام شہری چکا رہے ہیں۔ فیصلے میں واضح کیا گیا ہے کہ تمام تر اضافے دہلی سمیت ملک کی تمام ریاستوں میں رہائشی، تجارتی اور صنعتی صارفین پر لاگو ہوں گے۔ تاہم، یہ اضافہ صرف اُسی حد تک کیا جا سکتا ہے جو متعلقہ ریاستی بجلی ریگولیٹری کمیشنز نے مقرر کی ہو۔

منی لانڈرنگ کیس: انل امبانی سے دہلی میں 10 گھنٹے پوچھ گچھ، بیان کی ویڈیو گرافی، دوبارہ طلبی کا امکان

نئی دہلی 6 ر اگست: معروف صنعتکار انل امبانی سے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کے روز نئی دہلی میں واقع اپنے ہیڈکوارٹر میں منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں تقریباً 10 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ یہ پوچھ گچھ بینک قرض کے مبینہ غلط استعمال اور فرضی کمپنیوں میں رقم کی منتقلی کے الزامات کے تحت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق انل امبانی صبح 50:10 بجے ای ڈی دفتر پہنچے اور رات تقریباً 9 بجے وہاں سے باہر نکلے۔ان سے پوچھ گچھ کے دوران کوئی وکیل موجود نہیں تھا اور ان کا بیان ویڈیو ریکارڈ کیا گیا، جو کہ منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت عدالت میں قابل قبول ثبوت مانا جاتا ہے۔ای ڈی کے افسران نے ان سے پوچھا کہ آیا قرض کی رقم فرضی کمپنیوں میں منتقل ہوئی؟ کیا کسی سیاسی جماعت کو فنڈ دیا گیا؟ اور کیا کسی افسر کو رشوت دی گئی؟ ذرائع کا کہنا ہے کہ انل امبانی نے تمام الزامات سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کمپنیوں نے ہمیشہ مالیاتی ریگولیٹرز کو وقت پر مکمل معلومات فراہم کی ہیں۔ تاہم، ای ڈی ذرائع کے مطابق انل امبانی کے جوابات تسلی بخش نہیں رہے اور امکان ہے کہ انہیں دوبارہ پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا جائے گا۔ یہ پیشی 24 جولائی کو ان کے کاروباری گروپ کی 50 کمپنیوں اور 25 افراد سے منسلک 35 مقامات پر ای ڈی کی جانب سے کی گئی چھاپہ ماری کے بعد عمل میں آئی۔ای ڈی کی یہ کارروائی ریلا؟نس انفرااسٹرکچر سمیت انل امبانی کی کئی کمپنیوں پر 2017 سے 2019 کے درمیان یس بینک سے حاصل کیے گئے تقریباً 3000 کروڑ روپے کے قرض کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق ہے۔ ایجنسی کو شک ہے کہ قرض کی منظوری سے قبل ہی یس بینک کے پروموٹرز نے اپنی ہی کمپنیوں کو فائدہ پہنچایا۔ مزید یہ کہ، ای ڈی کچھ غیر ظاہر شدہ غیر ملکی بینک کھاتوں اور آر کام کے ذریعے کینرا بینک کے 1050 کروڑ روپے کے قرض میں ممکنہ دھوکہ دہی کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ ریلا؟نس میوچوئل فنڈ کے ذریعے اے ٹی-1 بانڈ میں 2850 کروڑ کی سرمایہ کاری کو بھی ایجنسی مشکوک سمجھتی ہے۔ادھر، ریلائنس گروپ کے ترجمان نے کسی بھی قسم کی بدعنوانی کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس 10 ہزار کروڑ روپے کے فراڈ کی بات کی جا رہی ہے، وہ پرانا اور بے بنیاد الزام ہے، جبکہ کمپنی کا حقیقی واجب الادا قرض صرف 6500 کروڑ کے قریب ہے۔ ذرائع نے یہ بھی تصدیق کی ہے کہ انل امبانی کے خلاف لُک آؤٹ سرکولر جاری کیا جا چکا ہے، جس کے بعد وہ عدالت کی اجازت کے بغیر ملک سے باہر نہیں جا سکتے۔ اس پورے معاملے کی تفتیش پی ایم ایل اے کے تحت کی جا رہی ہے اور مزید گرفتاریاں یا طلبیاں خارج از امکان نہیں۔

اتراکھنڈ میں بادل پھٹنے سے ہولناک تباہی، فوج کے 9 جوان لاپتہ، کیمپ و ہیلی پیڈ صفحہ ہستی سے مٹ گئے

اترکاشی:6 ر اگست: اتراکھنڈ کے اترکاشی ضلع میں منگل کی دوپہر بادل پھٹنے کے بعد زبردست تباہی ہوئی۔ فوجی کیمپ، ہیلی پیڈ اور آس پاس کے دیہات اس قدرتی آفت کی زد میں آ گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اب تک 4 ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے، جبکہ 50 سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔ فوج، این ڈی آر ایف اور آئی ٹی بی پی کی ٹیمیں ریسکیو میں مصروف ہیں مگر خراب موسم اور زمین کھسکنے کے سبب امدادی کاموں میں دشواری ہو رہی ہے۔

فوجی کیمپ ملبے میں دفن، 9 جوان لاپتہ: فوج کی 14 راجپوتانہ رائفلز کی یونٹ ہرشل علاقے میں تعینات تھی، جس کا کیمپ بھی بادل پھٹنے سے براہِ راست متاثر ہوا۔ فوجی ترجمان لیفٹیننٹ کرنل منیش سریواستو نے بتایا کہ پانی اور ملبہ اچانک کیمپ میں داخل ہو گیا، جس سے 11 جوان لاپتہ ہو گئے تھے، جن میں سے 2 کو بچا لیا گیا ہے، جبکہ 9 جوانوں کی تلاش جاری ہے۔ کمانڈنگ آفیسر کرنل ہرش وردھن تقریباً 150 جوانوں کے ساتھ ریسکیو آپریشن کی قیادت کر رہے ہیں۔ فوج اب تک 20 سے زائد شہریوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر چکی ہے۔

ہیلی پیڈ تباہ، فضائی مدد بند: ہرشل کا ہیلی پیڈ مکمل طور پر بہہ چکا ہے، جس کی وجہ سے فضائی راستے سے بچاؤ کا کام فی الحال ممکن نہیں۔ گنگوتری ہائی وے پر کئی جگہ ملبہ اور چٹانیں گری ہیں، جس سے زمینی راستے بھی بند ہو گئے ہیں۔ گنگوتری-ہرشل سڑک کا 150 میٹر طویل حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔

ندیوں میں طغیانی، یاترا معطل: رودرپریاگ میں الکنندا ندی خطرے کے نشان کو چھو رہی ہے، جس کے سبب کیدارناتھ یاترا عارضی طور پر روک دی گئی ہے۔ باگیشور میں گومتی اور سرویو ندیوں میں طغیانی کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا ہے۔ کئی اضلاع میں اسکول اور آنگن واڑی مراکز بند کر دیے گئے ہیں۔

ریڈ الرٹ جاری، مشینری نہیں پہنچ سکی: ریاست کے 9 اضلاع میں ریڈ الرٹ اور دیگر میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ مسلسل بارش کے باعث بھاری مشینری تا حال جائے وقوعہ تک نہیں پہنچ پائی ہے۔ مقامی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ملبے میں دبے افراد کی شناخت کے لیے کوئی جدید سسٹم موجود نہیں، جس سے ریسکیو میں مزید تاخیر ہو رہی ہے۔ ریاستی حکومت نے ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے اور فوجی امداد بڑھانے کے لیے مزید دستے روانہ کیے جا رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں حالات اب بھی انتہائی نازک ہیں۔

☆☆☆

نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا ریپیڈو کے ساتھ معاہدہ

نئی دہلی، 6 اگست (یو این آئی) نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این آئی اے) نے فضائی مسافروں کو منزلِ مقصود تک سہولت فراہم کرنے کے لیے رائڈ رشپ پلیٹ فارم ریپڈو سے معاہدہ کیا ہے۔این آئی اے نے بدھ کے روز بتایا کہ اس اسٹریٹجک شراکت داری کا مقصد مسافروں کو ہوائی اڈے سے ان کی منزل تک سفر کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس معاہدے کے تحت ریپڈو ایئرپورٹ پر مخصوص پک اپ زون قائم کرے گا۔ طیارے سے اترنے والے مسافروں کی رہنمائی کے لیے عملہ تعینات ہوگا تا کہ وہ ہوائی اڈے کے داخلی دروازے سے ریپڈو پک اپ زون تک آسانی سے پہنچ سکیں۔ ریپڈو کے ڈرائیور پارٹنرز کے لیے پہلے سے مختص پارکنگ مقامات ہوں گے، جس سے پک اپ میں تاخیر نہیں ہوگی۔نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے چیف ایگزیکٹو افسر کرسٹوف شنیل مین نے کہا کہ جب ہوائی اڈہ مسافروں کے استقبال کی تیاری کر رہا ہے، تو ان کے لیے بہتر تجربہ فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے۔ ٹرمینل سے نکلنے کے بعد آسان اور پرسکون سفر کا انتظام ضروری ہے۔ ریپڈو کے ساتھ ہماری شراکت داری اسی سمت میں ایک قدم ہے، جس کی بدولت ہم مسافروں کو ایک قابلِ اعتماد، ایپ پر مبنی نقل و حمل کا آپشن فراہم کریں گے جو سب کے لیے قابلِ رسائی ہو۔ ریپڈو میں اسسٹنٹ نائب صدر اور کیب سروس کے سربراہ راجیو بھیری نے معاہدے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مخصوص پک اپ زون، ریئل ٹائم ٹریکنگ، کیش لیس اور چوبیس گھنٹے دستیابی کے ساتھ ہمارا پلیٹ فارم یہ یقینی بناتا ہے کہ ہمارے مسافروں کے لیے منزل مقصود تک ایک قابلِ اعتماد اور موثر سفری رابطہ میسر ہو۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 6 اگست (یو این آئی) عالمی تاریخ میں 7 اگست کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1871۔مصور اور قلمکار اونیندر ناتھ ٹیگور کا جنم ہوا۔

1905۔انڈین نیشنل کانگریس نے برطانوی مصنوعات کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔

1914۔روس نے مشرقی ایران پر حملہ کیا۔

1925۔ہندوستان میں سبز انقلاب کے بانی زرعی سائنسداں ایم ایس سوامی ناتھن کا جنم ہوا۔

1941۔شاعر، قلمکار، مصور، مفکر، نوبل ایوارڈ یافتہ اور جن گن من کے خالق گرودیو رویندر ناتھ ٹیگور کا انتقال ہوا۔

1944۔پانچ ٹن وزنی، 51 فٹ لمبے اور آٹھ فٹ اونچے پہلے الیکٹرونیکل کیلکولیٹر کی مینوفیکچرنگ کی گئی۔

1957۔امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1960۔آئیوری کوسٹ کو فرانس سے آزادی ملی۔

1966۔امریکہ کے مشی گن میں نسلی فساد بھڑکے۔

1971۔چاند پر اترنے والی بغیر پائلٹ کی چوتھی خلائی گاڑی اپولو-15 کی زمین پر واپسی ہوئی۔

1982۔امریکہ، لبنان اور فلسطین کی آزادی تنظیم کے مابین سمجھوتے پر دستخط ہوئے۔

1983۔امریکی مواصلات سروس کی کمپنی اے ٹی اینڈ ٹی کے چھ لاکھ 75 ہزار ملازمین ہڑتال پر گئے۔

1985۔گیت سیٹھی ایمی چور بلئرڈس چمپئن شپ جیتنے والے تیسرے ہندوستانی بنے۔

1990۔سعودی عرب نے امریکہ کو عراق پر حملہ کرنے کے لئے اپنی زمین استعمال کرنے کی منظوری دینے سے آپریشن ڈیزرٹ شیلڈ کا آغاز ہوا۔

1998۔کینیا اور تنزانیہ میں دہشت گردانہ حملوں میں 200 سے زائد لوگ مارے گئے۔

2003۔بغداد میں اردن کے سفارتخانے کے باہر ہوئے کار بم حملے میں 12 لوگوں کی موت ہوئی۔

2011۔ہندوستان اور نیپال نے عوامی مقامات پر تمباکو نوشی پر پابندی لگائی۔

2012۔نائیجیریا کے اوکین کے چرچ میں تین بندوق برداروں گھس کر 19 لوگوں کو قتل کیا۔

2013۔پاکستان کے کراچی شہر کے ایک بازار میں ہوئے بم دھماکے میں 11 لوگ مارے گئے۔

سود نے لوگوں سے دہلی کو صاف ستھرا بنانے میں حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی 06 اگست (یو این آئی) دہلی کے شہری ترقی کے وزیر آشیش سود نے بدھ کو کہا کہ دہلی جیسے شہر کو صاف ستھرا، ماحول دوست اور قدرتی بنانا ہے اور اس کے لیے سب کو متحد ہو کر کوششیں کرنی ہوں گی۔ مسٹر سود نے کہا کہ یکم اگست سے 31 اگست تک چلنے والی سوچھتا مہم 'دہلی کو کچرا سے آزادی 'کے تحت محکمہ شہری ترقی نے آج 'سوچھتا پورٹل ' کھولا ہے۔اس پورٹل پر کوئی بھی ادارہ، سرکاری دفتر، سٹیزن ویلفیئر کمیٹی وغیرہ اپنے علاقے میں صفائی سے پہلے اور بعد کی تصاویر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے دہلی کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ دہلی حکومت کے ذریعہ چلائے جا رہے سوچھتا ابھیان کا حصہ بنیں اور دہلی کو ایک بہتر، صاف ستھرا اور رہنے کے قابل شہر بنانے میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ "دہلی ملک کی راجدھانی ہے اور ملک کا عکس بھی ہے۔ اگر ہم ترقی یافتہ ہندوستان کے تصور کو عملی جامہ پہنانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں دہلی جیسے شہر کو صاف ستھرا، ماحول دوست اور خوبصورت بنانا ہوگا۔ اس کے لیے ہم سب کو متحد ہو کر کوششیں کرنا ہوں گی۔" شہری ترقی کے وزیر نے بتایا کہ سوچھتا ابھیان کے تحت شہری ترقی کا محکمہ شہری بہبود کمیٹیوں کا مقابلہ بھی منعقد کر رہا ہے۔ کوئی بھی سٹیزن ویلفیئر کمیٹی اپنی طرف سے کیے گئے صفائی کے کام کی تصاویر اپ لوڈ کر کے اس مقابلے میں حصہ لے سکتی ہے۔ انہیں صفائی مہم سے پہلے اور بعد کی تصاویر اپ لوڈ کرنی ہوں گی۔

وزیر اعظم نے کرتویہ بھون کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 06 اگست (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے سینٹرل وسٹا پروجیکٹ کے تحت یہاں مرکزی سکریٹریٹ کی عمارتوں میں سے ایک کرتویہ بھون 3- کا افتتاح کیا۔اس موقع پر مرکزی ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے وزیر منوہر لال بھی ان کے ساتھ تھے۔اس دوران مسٹر مودی نے کرتویہ بھون کا دورہ کیا اور یہاں بنی تمام سہولیات کا بھی معائنہ کیا۔ یہ عمارت وزیر اعظم کے جدید، موثر اور شہری مرکوز گورننس کے وژن کے لیے حکومت کے عزم میں ایک اہم کامیابی ہے۔ کرتویہ بھون 3- سنٹرل وسٹا پروجیکٹ کا ایک حصہ ہے۔ یہ کئی' کامن سینٹرل سکریٹریٹ 'عمارتوں میں سے پہلی عمارت ہے جس کا مقصد انتظامی عمل کو ہموار کرنا اور چست گورننس کو فعال کرنا ہے۔ یہ منصوبہ حکومت کے جامع انتظامی اصلاحات کے ایجنڈے کی علامت ہے۔ وزارتوں کو اکٹھا کرنے اور جدید ترین بنیادی ڈھانچے کو اپنانے سے مشترکہ مرکزی سکرٹریٹ بین وزارتی ہم آہنگی کو بہتر بنائے گا، پالیسی پر عمل درآمد کو تیز کرے گا اور ایک جوابدہ انتظامی ماحولیاتی نظام کو فروغ دے گا۔ فی الحال، کئی اہم وزارتیں پرانی عمارتوں جیسے شاستری بھون، کرشی بھون، صنعت بھون اور نرمان بھون سے کام کر رہی ہیں جو 1950 اور 1970 کی دہائی کے درمیان تعمیر کی گئی تھیں جو اب ساختی طور پر پرانی اور غیر موثر ہو چکی ہیں۔ نئی عمارتوں سے مرمت اور دیکھ بھال کے اخراجات کم ہوں گے، پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا، عملے کی سہولیات میں بہتری آئے گی۔ کرتویہ بھون 3- کو دہلی بھر میں پھیلی ہوئی مختلف وزارتوں اور محکموں کو اکٹھا کر کے کارکردگی، اختراع اور تعاون کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ ایک جدید ترین آفس کمپلیکس ہے جو تقریباً 1.5 لاکھ مربع میٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے جس میں دو تہہ خانے اور سات منزلیں (گراؤنڈ فلور + 6 منزلیں) ہیں۔ اس میں وزارت داخلہ، وزارت خارجہ، دیہی ترقی کی وزارت، ایم ایس ایم ای، محکمہ پرسنل اینڈ ٹریننگ، محکمہ پٹرولیم اور قدرتی گیس اور پرنسپل سائنٹیفک ایڈوائزر (پی ایس اے) کے دفاتر ہوں گے۔ کرتویہ بھون میں پانی کی ضروریات کے ایک بڑے حصے کو پورا کرنے کے لیے گندے پانی کو ٹریٹ کر کے دوبارہ استعمال کرنے کا نظام موجود ہے۔ عمارت کو 30 فیصد کم توانائی استعمال کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ عمارت کو ٹھنڈا رکھنے اور بیرونی شور کو کم کرنے کے لیے اس میں شیشے کی خصوصی کھڑکیاں ہیں۔ توانائی بچانے والی ایل ای ڈی لائٹس، ضرورت نہ ہونے پر لائٹس بند کرنے کے لیے سینسر، بجلی کی بچت کرنے والی اسمارٹ لفٹیں اور بجلی کے استعمال کو منظم کرنے کے لیے ایک جدید نظام توانائی کی بچت میں مدد کرے گا۔ کرتویہ بھون 3 کی چھت پر نصب سولر پینل ہر سال 5 لاکھ 34 ہزار یونٹ سے زیادہ بجلی پیدا کریں گے۔ سولر واٹر ہیٹر گرم پانی کی روزانہ کی ضرورت کے ایک چوتھائی سے زیادہ کو پورا کریں گے۔ اس کے علاوہ الیکٹرک گاڑیوں کے لیے چارجنگ اسٹیشن بھی فراہم کیے گئے ہیں۔

امریکہ کے ایٹم بم حملوں میں مرنے والوں کی 80 ویں برسی پر ہزاروں افراد ہیروشیما میں جمع

ٹوکیو، 6 اگست (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے جاپان کے شہر ہیروشیما پر ایٹم بم سے حملہ کی 80 ویں برسی پر ہزاروں افراد ہیروشیما میں جمع ہوئے، اس دوران زندہ بچ جانے والے افراد، سرکاری حکام اور 120 ممالک اور خطوں کے نمائندوں نے ایٹمی اسلحے کے خاتمے کی اپیلوں کو دہرایا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مغربی جاپان کا یہ شہر 6 اگست 1945 کو اس وقت تباہ ہوگیا تھا، جب امریکہ نے یورینیم سے بنا ہوا ایٹم بم ’لٹل بوائے‘ گرایا تھا۔ اس ایٹم بم کے حملے میں تقریباً 78 ہزار افراد فوراً ہلاک ہوگئے تھے، جب کہ سال کے اختتام تک مزید کئی ہزار افراد جلنے اور تابکاری کے اثرات سے جان کی بازی ہار گئے تھے۔ ہیروشیما پر حملے کے 3 دن بعد ناگاساکی پر پلوٹونیم بم گرایا گیا، جس کے بعد جاپان نے 15 اگست کو ہتھیار ڈال دیے اور دوسری عالمی جنگ کا اختتام ہوا۔ امریکی منصوبہ سازوں کا ماننا تھا کہ ہیروشیما کے اردگرد موجود پہاڑ بم کے دھماکے کو مزید شدید بنادیں گے، اسی لیے اسے ہدف کے طور پر چنا گیا۔ 6 اگست 2025 کو بدھ کے روز ہیروشیما کے پیس میموریل پارک میں، جہاں 8 دہائیاں قبل بم تقریباً عمودی طور پر پھٹا تھا، بین الاقوامی ممالک اور خطوں کی ریکارڈ تعداد نے سالانہ یادگاری تقریب میں شرکت کی۔ الجزیرہ کے رپورٹر فادی سلامح نے پارک سے رپورٹنگ کرتے ہوئے بتایا کہ تقریب کا طریقہ کار پچھلے سالوں جیسا ہی تھا۔ انہوں نے کہا کہ تقریب کا آغاز صبح 8 بجے بچوں اور لوگوں کے پھول اور پانی پیش کرنے سے ہوتا ہے، جو ان متاثرین کی مدد کی علامت ہے جو اس وقت ایٹم بم سے بچ گئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ پھر ٹھیک 8:15 پر...... ایک لمحہ خاموشی اختیار کی جاتی ہے، اس کے بعد ہیروشیما کے میئر امن کا اعلامیہ پڑھتے ہیں، جس میں دنیا بھر سے ایٹمی اسلحہ کے خاتمے کی اپیل کی جاتی ہے۔ جاپان بھر سے اسکول کے بچوں نے ’امن کا وعدہ‘ پیش کیا، امید اور یادداشت پر مبنی بیانات پڑھے، اس سال کی تقریب میں اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے نمائندے کا ایک پیغام بھی شامل تھا، جس میں عالمی امن کی اپیل کی گئی۔ ہیروشیما کے میئر کازومی ماتسوئی، نے دنیا بھر میں بڑھتے ہوئے عسکری رجحانات کے خطرے سے خبردار کیا اور ان عالمی رہنماؤں پر تنقید کی جو ایٹمی اسلحے کو قومی سلامتی کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے سیاسی رہنماؤں میں یہ یقین بڑھ رہا ہے کہ اپنے ممالک کو بچانے کے لیے ایٹمی ہتھیار رکھنا ناگزیر ہے، انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ امریکا اور روس کے پاس اب بھی دنیا کے 90 فیصد ایٹمی وارہیڈز موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ صورتحال نہ صرف ماضی کی المناک تاریخ سے سیکھے گئے اسباق کو بے معنی بناتی ہے، بلکہ امن قائم کرنے کے لیے بنائی گئی عالمی کوششوں کو بھی شدید نقصان پہنچاتی ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ دنیا کے تمام رہنما براہ کرم ہیروشیما کا دورہ کریں اور خود اس ایٹمی حملے کی حقیقت کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ تقریب میں شریک کئی افراد نے اس اپیل کی تائید کی، 71 سالہ یوشیکا زوہورے نے خبر رساں ایجنسی ’رائٹرز‘ کو بتایا کہ ایسا لگتا ہے جیسے تاریخ خود کو دہرا رہی ہے، یورپ میں خوفناک حالات ہیں، یہاں تک کہ جاپان اور ایشیا میں بھی حالات اسی جانب جا رہے ہیں، یہ بہت ڈراؤنا ہے، میرے پوتے پوتیاں ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ وہ سکون سے اپنی زندگی گزار سکیں۔ ایٹمی حملوں کے زندہ بچ جانے والوں (جنہیں ’ہبا کوشا‘ کہا جاتا ہے) کو ایک وقت میں بیماری اور جینیاتی اثرات کے بے بنیاد خدشات کی وجہ سے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا تھا، اس سال پہلی بار ان کی تعداد ایک لاکھ سے کم ہوگئی ہے۔

اقوام متحدہ نے غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں توسیع کے تعلق سے کیا خبردار

اقوام متحدہ، 6 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ایک سینئر افسر نے منگل کو غزہ پٹی کے ذریعے اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں ممکنہ توسیع کے خلاف خبردار کیا۔ یورپ، مغربی ایشیا اور امریکہ کے لیے اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سکریٹری جنرل میروسلاو جینکا نے منگل کے روز کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی طرف سے غزہ پٹی میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کو وسعت دینے کے ممکنہ فیصلے سے متعلق تازہ ترین رپورٹیں، اگر درست ہیں، تو انتہائی تشویشناک ہیں۔ انہوں نے سلامتی کونسل کو بتایا ’’اس سے لاکھوں فلسطینیوں کے لیے تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے اور غزہ میں باقی ماندہ (اسرائیلی) یرغمالیوں کی زندگیوں کو مزید خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا ’’اس حوالے سے بین الاقوامی قانون واضح ہے۔ غزہ فلسطینی ریاست کا اٹوٹ حصہ ہے اور رہے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ بین الاقوامی عدالت نے جولائی 2024 میں کہا تھا، اسرائیل کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام نئی بستیاں بسانے کی سرگرمیاں فوری طور پر بند کرے اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین سے سبھی بسنے والوں کو بے دخل کرے اور جلد از جلد وہاں اپنی غیر قانونی موجودگی کو ختم کرے۔ مسٹر جینکا نے کہا کہ ’’غزہ کی صورتحال کافی تشویشناک ہے۔ یہ ناقابل برداشت ہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ فلسطینیوں کو روزانہ کی بنیاد پر مشکل اور غیر انسانی حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے اب تک 60 ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہوچکے ہیں۔ مسٹر جینکا نے مزید کہا کہ اس سال مئی کے آخر سے خوراک کی فراہمی تک رسائی کی کوشش کے دوران 1,200 سے زیادہ فلسطینی ہلاک اور 8,100 سے زیادہ زخمی ہوچکے ہیں، جن میں غزہ میں امریکہ کی جانب سے فوجی امداد کی تقسیم کے مقام کے آس پاس کے علاقے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرنے والوں اور زخمیوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور اس درد کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں انسانی امداد کو سختی سے روکا ہوا ہے اور جو امداد اس تک پہنچنے کی اجازت دی گئی ہے وہ بہت کم ہے۔ غزہ میں ہر جگہ بھکمری ہے۔ مسٹر جینک نے کہا ’’میں (اقوام متحدہ) کے سکریٹری جنرل کی غزہ میں جاری تشدد کی مذمت کا اعادہ کرنا چاہوں گا، جس میں اپنے خاندانوں کے لیے کھانا اکٹھا کرنے کی کوشش کرنے والے لوگوں کو گولی باری، ہلاک اور انہیں زخمی کرنا بھی شامل ہے۔ شہریوں کا احترام، تحفظ اور انہیں کبھی بھی نشانہ یا جان بوجھ کر خوراک یا دیگر زندگی بچانے والی امداد سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے۔ ایسا کرنا جنگی جرم ہے۔‘‘ اقوام متحدہ کے اہلکار نے اسرائیل سے اپیل کی کہ وہ ضرورت مند شہریوں کو فوری اور بلا روک ٹوک انسانی امداد کی فراہمی کی اجازت دے تاکہ مزید مصائب اور جان و مال کے نقصان کو روکا جاسکے۔ مسٹر جینکا نے کہا کہ غزہ کے تنازعے یا اسرائیل اور فلسطین کے وسیع تر تنازعے کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسے سیاسی اور سکیورٹی فریم ورک قائم کرنے چاہئیں جو غزہ میں انسانی تباہی کو کم کرسکیں، تیزی سے بحالی اور تعمیر نو شروع کرسکیں، اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے جائز سکیورٹی خدشات کو دور کرسکیں اور اسرائیل کے غیر قانونی قبضے کو ختم کرسکیں اور دو ریاستی حل حاصل کرسکیں۔

لاہور میں کرنٹ لگنے سے 4 افراد جاں بحق

لاہور، 6 اگست (یو این آئی) شاہدرہ کے علاقے میں کرنٹ لگنے سے 4 افراد زندگی کی بازی ہار گئے۔ تفصیلات کے مطابق ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ چاروں افراد دکان کی چھت پر نصب لوہے کا بل بورڈ اتار رہے تھے کہ حادثے کا شکار ہوگئے۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ لوہے کا بل بورڈ اتارتے ہوئے بجلی کی تاروں سے ٹکرا گیا، بورڈ اور بلڈنگ میں کرنٹ آنے سے چاروں افراد موقع پر چل بسے۔ عینی شاہد کا کہنا ہے کہ پیرا فورس کی جانب سے شہریوں کو دکان پر لگے بورڈ اتارنے کا کہا گیا تھا، کاریگر نہ ملنے اور ایف آئی آر کے خوف سے دکاندار خود بورڈ اتار رہے تھے۔ حادثے میں 45 سالہ ندیم، 25 سالہ نعمان، 26 سالہ اویس اور ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہوئے۔ اس سے قبل بھی لاہور میں برساتی پانی کے اندر بچی بجلی کے کھمبے سے چپک گئی تھی لیکن اس کا بال بیکا نہ ہوا۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ لاہور کے علاقے شالیمار لنک روڈ کے قریب پیش آیا، جہاں رہائشی آبادی میں بارش کا پانی جمع تھا۔ 9 سالہ رامین اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ اسی برساتی پانی سے گزر کر جا رہی تھی کہ اچانک وہ راستے میں آنے والے بجلی کے کھمبے سے چپک گئی۔ لیکن جس کو اللہ رکھے تو اس کا کوئی بال بیکا نہیں کرسکتا۔ رامین کو فوری طور پر اس کے چھوٹے بھائی نے کھینچ کر کھمبے سے الگ کیا، جس کی وجہ سے اس کی جان بچ گئی۔ شور سن کر گھروں سے لوگ بھاگتے ہوئے آئے اور دونوں بہن بھائیوں کو انکے گھر تک پہنچایا۔

پشاور میں فائرنگ سے پولیس افسر سمیت 3 افراد جاں بحق

پشاور، 6 اگست (یو این آئی) مسلح افراد نے گاڑی پر فائرنگ کرکے 3 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا، جاں بحق ہونے والوں میں ایک پولیس افسر بھی شامل ہے۔ اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق پشاور کے علاقے ورسک روڈ درمنگی میں گاڑی پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے جس میں ایک پولیس افسر سمیت 3 افراد جاں بحق ہوگئے۔ واردات کے بعد ملزمان با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے پولیس کے مطابق موٹر سائیکل سوار ملزمان نے چلتی گاڑی پر فائرنگ کی، گاڑی میں موجود تینوں افراد نے موقع پر ہی جان دے دی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی جاں بحق افراد کی لاشیں پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال منتقل کردی گئیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں سب انسپکٹر علی حسین بھی شامل ہے، جو مچنی گیٹ پولیس اسٹیشن کا تفتیشی افسر بھی تھا، پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن کا آغاز کردیا ہے۔ جائے وقوعہ سے شواہد اکھٹے کیے جا رہے ہیں پولیس کے مطابق ملنے والے گولیوں کے خولوں سے پتہ چلتا ہے کہ ملزمان نے فائرنگ کیلیے کلاشنکوف اور پستول استعمال کی، ابتدائی تفتیش میں فائرنگ کی وجوہات تاحال سامنے نہ آسکیں۔

عالمی بحران کی وارننگ، 184 ممالک کے پلاسٹک کی آلودگی کے خلاف معاہدے پر مذاکرات کا آغاز

جنیوا، 6 اگست (یو این آئی) جنیوا میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام 184 ممالک پلاسٹک کی آلودگی کے خلاف ایک تاریخی معاہدہ تشکیل دینے کے لیے جمع ہوئے ہیں، ان ملکوں کو آگاہ کیا گیا کہ ایسا راستہ تلاش کرنا ہوگا جس کے ذریعے ماحولیاتی نظام کو تباہ اور سمندروں کو آلودہ کرنے والے عالمی بحران سے نمٹا جا سکے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق جنیوا میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام 10 روزہ مذاکرات کے آغاز پر ان مذاکرات کی صدارت کرنے والے ایکواڈور کے سفارت کار لوئس ویاس والڈیویسو نے ایک ہزار 800 سے زائد مذاکرات کاروں سے کہا کہ ہم ایک عالمی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پلاسٹک کی آلودگی ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچا رہی ہے، ہمارے سمندروں اور دریاؤں کو آلودہ کر رہی ہے، حیاتیاتی تنوع کو خطرے میں ڈال رہی ہے، انسانی صحت کو نقصان پہنچا رہی ہے اور سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد پر غیر منصفانہ بوجھ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ نہایت ہنگامی نوعیت کا ہے، ثبوت بالکل واضح ہیں اور اس کے حل کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ پلاسٹک کی آلودگی اس قدر عام ہوچکی ہے کہ مائیکرو پلاسٹکس دنیا کی بلند ترین چوٹیوں، سمندر کی گہرائیوں، اور تقریباً انسانی جسم کے ہر حصے میں پائے جاچکے ہیں، تاہم 5 مرحلوں پر مشتمل بات چیت اور 3 سال کے مذاکرات دسمبر میں جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں اس وقت ناکام ہوگئے تھے، جب تیل پیدا کرنے والے ممالک نے اتفاق رائے کو روک دیا۔ کلیدی شخصیات جو اس نئی کوشش کی قیادت کر رہی ہیں، اس بات پر زور دے رہی ہیں کہ اس بار معاہدہ ممکن ہے، اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (یو این ای پی) کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر انگر اینڈرسن نے کہا کہ بوسان کے بعد سے وسیع سفارت کاری ہوئی ہے۔ یو این ای پی ان مذاکرات کی میزبانی کر رہا ہے، اور اینڈرسن نے کہا کہ مختلف خطوں اور مفاداتی گروہوں کے درمیان بات چیت نے ایک نیا جذبہ پیدا کیا ہے، زیادہ تر ممالک جن سے میری بات ہوئی، ان کا کہنا تھا کہ ’ہم جنیوا اس لیے آ رہے ہیں تاکہ معاہدہ ہو سکے‘۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ آسان ہوگا؟ نہیں، کیا یہ سیدھا راستہ ہوگا؟ نہیں، لیکن کیا معاہدے کی راہ موجود ہے؟ بالکل۔ دنیا بھر میں ہر سال 40 کروڑ ٹن سے زیادہ پلاسٹک تیار کیا جاتا ہے، جس میں سے نصف صرف ایک بار استعمال کے لیے ہوتا ہے، پلاسٹک کے کچرے کا صرف 15 فیصد جمع کیا جاتا ہے تاکہ اسے ری سائیکل کیا جا سکے، لیکن صرف 9 فیصد ہی حقیقتاً ری سائیکل ہو پاتا ہے۔ تقریباً 46 فیصد لینڈفل میں چلا جاتا ہے، 17 فیصد جلا دیا جاتا ہے اور 22 فیصد مناسب طریقے سے نہ سنبھالا جانے والا کچرا بن جاتا ہے۔ 2022 میں، ممالک نے اس بحران کو 2024 کے آخر تک حل کرنے کے طریقہ کار پر اتفاق کیا تھا، تاہم سمندری پلاسٹک سمیت ایک قانونی طور پر پابند معاہدے پر بوسان میں ہونے والے آخری مذاکرات ناکام ہو گئے۔ کچھ ممالک ایک ایسا سخت معاہدہ چاہتے تھے، جو پلاسٹک کی پیداوار کو محدود کرے اور نقصان دہ کیمیکلز کو ختم کرے، مگر زیادہ تر تیل پیدا کرنے والے ممالک نے پیداوار پر پابندی کو مسترد کر دیا اور توجہ کچرے کے انتظام پر مرکوز رکھنا چاہی۔ پلاسٹک کی پیداوار پر حد لگانا جنیوا میں ہونے والی بحث کے سب سے نازک نکات میں سے ایک ہے، سوئٹزرلینڈ کی ماحولیاتی وزارت کی ڈائریکٹر کیٹرین شنمبر گر نے افتتاحی پریس کانفرنس میں کہا یہ کوئی مطالبہ نہیں کہ پیداوار پر حد لگائی جائے، غیر رسمی ملاقاتوں میں یہ پیغام پیدا کرنے والے ممالک تک پہنچانا ضروری تھا۔ اینڈرسن نے اس بات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا کہ پیداوار پر پابندی ہوگی یا نہیں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ معاہدہ پلاسٹک کی پوری زندگی (پیداوار سے لے کر کچرے تک) کا احاطہ کرے گا۔ 600 سے زیادہ غیر سرکاری تنظیمیں بھی جنیوا میں موجود ہیں اور اس بار انہیں مذاکراتی گروپوں کی میٹنگز تک رسائی حاصل ہے۔ گرین پیس کے وفد کے سربراہ گراہم فوربز نے کہا کہ ہمیں پلاسٹک بنانا بند کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆

ایریزونا میں طیارہ حادثہ، چار افراد کی موت

ایریزونا، 6 اگست (یو این آئی) امریکہ کے ایریزونا کے نواجونیشن میں بدھ کو ایک طیارہ حادثہ کا شکار ہوگیا جس میں چار افراد کی موت ہوگئی۔ نواجونیشن پولیس نے فیس بک پر کہا ’’حادثے کے وقت چھوٹا طیارہ قریبی اسپتال سے ایک مریض کو لینے جا رہا تھا۔‘‘ پولیس کے مطابق یہ حادثہ دوپہر تقریباً 12:40 بجے ایریزونا کے چنلے کے قریب پیش آیا۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ نے کہا کہ طیارہ بیچ کرافٹ 300 تھا جو نواجونیشن کے چنلے میونسپل ایئرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران گر کر تباہ ہوگیا۔ این ٹی ایس بی کی ترجمان سارہ ٹیلر سلک نے سی این این کو بتایا ’’این ٹی ایس بی کے تفتیش کار جائے وقوعہ کے لیے روانہ ہوگئے ہیں اور آج رات ان کے یہاں پہنچنے کی توقع ہے۔ وہاں پہنچ کر وہ طیارے کا معائنہ شروع کردیں گے۔ ایف اے اے اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگا رہی ہے۔

جاپان میں شدید گرمی، ایک ہی دن میں 2 نئے ریکارڈ قائم

ٹوکیو، 6 اگست (یو این آئی) جاپان میں شدید گرمی کی لہر کا سلسلہ جاری ہے، ایک ہی دن میں درجہ حرارت کے 2 نئے ریکارڈ قائم ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاپان میں درجہ حرارت 41.6 اور پھر 41.8 ڈگری سینٹی گریڈ تک جا پہنچا، محکمہ موسمیات نے آئندہ مزید گرمی کی وارننگ جاری کردی ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق جنوبی گنما کے شہر ایسا کی میں شدید گرمی نے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے ہیں، 2020 اور 2018 میں جاپان میں 41.1 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ ماہ جاپان کی تاریخ کا سب سے گرم مہینہ قرار دیا گیا، جولائی کا درجہ حرارت معمول سے 2.89 ڈگری زیادہ رہا۔ کیوٹو میں درجہ حرارت 40 ڈگری تک پہنچ گیا ہے، جو 1880 سے اب تک کی بلند ترین سطح قرار دیا جا رہا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق کیوٹو کے کسی بھی اسٹیشن پر اتنا درجہ حرارت پہلے کبھی ریکارڈ نہیں ہوا، گرم موسم کے باعث جاپانی چیری کے پھول وقت سے پہلے کھلنے لگے۔ ماؤنٹ فیوجی کی برف دیر سے نمودار ہوئی، نومبر تک برف کا نام ونشان نہ تھا، جاپان کے کئی علاقوں میں پانی کی قلت کی بھی اطلاعات ہیں، جس کے باعث کاشتکاروں کو چاول اگانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ جاپان میں کم بارش اور شدید گرمی نے دھان کی کاشت بھی متاثر کردی ہے، مغربی جاپان میں مون سون 3 ہفتے پہلے ختم ہوگئی یہ بھی ایک ریکارڈ ہے۔

یونان میں 105 افراد کو لے جارہی کشتی حادثے کا شکار

ایتھنز، 6 اگست (یو این آئی) ایک کشتی جو 105 مسافروں اور 9 عملے کے ارکان کو لے جا رہی تھی، منگل کی شام یوبویا کی خلیج میں حادثے کا شکار ہوگئی۔ یونانی حکام کے مطابق، حادثے کے وقت کشتی نیا سٹیرا سے آگیا مارینا کی جانب جا رہی تھی جب وہ ایک چٹان سے ٹکرا کر رک گئی۔ حکام نے بتایا کہ پانی آہستہ آہستہ کشتی میں داخل ہونے لگا اور کشتی پانی کے وزن سے ایک طرف جھکنے لگی۔ یونان کے سرکاری نشریاتی ادارے ای آر ٹی کے مطابق، کوسٹ گارڈ کے جہازوں اور نجی کشتیوں کے ذریعے تمام مسافروں کو نیا سٹیرا بحفاظت پہنچا دیا گیا اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ جہاز رانی کی وزارت نے بتایا کہ کشتی کے کپتان نے حادثے کی فوری اطلاع نہیں دی۔

امداد سے لدا ٹرک فلسطینیوں پر الٹ گیا، 20 جاں بحق

غزہ، 6 اگست (یو این آئی) غزہ میں امدادی سامان سے لدا ٹرک دشوار سڑکوں کے باعث فلسطینیوں پر الٹ گیا جس کے نتیجے میں 20 شہری جاں بحق ہوگئے۔ وفا نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق وسطی غزہ میں امدادی سامان لے جانے والا ٹرک فلسطینیوں پر الٹ گیا جو امداد وصول کرنے کیلیے جمع تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 20 فلسطینی موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ متعدد شہری زخمی ہیں۔ یہ حادثہ اُس وقت پیش آیا جب بھوک سے نڈھال فلسطینیوں کی ایک بڑی تعداد امداد وصول کرنے کیلیے جمع تھی۔ اسرائیل کی ناکہ بندی کے باعث غزہ میں 70 فیصد فلسطینی امداد نہ ملنے کے بعد جسمانی کمزوری کا شکار ہیں۔ وفا نیوز ایجنسی نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے امدادی سامان سے لدے ٹرک کو جان بوجھ کر دشوار سڑکوں پر چلانے پر مجبور کیا جس کے باعث حادثہ پیش آیا۔ یہ انسانی المیہ فلسطینیوں کو درپیش بھوک کے مسائل کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ بگڑتے ہوئے تباہ کن حالات کے بنیادی اور تیز رفتار حل کی عدم موجودگی میں روٹی کے ایک نوالہ کی تلاش خطرے سے بھری پڑی ہے۔ گزشتہ روز اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں شہید کیے گئے امدادی کارکنوں کی تعداد 52 تک پہنچ گئی جبکہ 352 زخمی ہیں۔ اسی طرح امداد کے متلاشی فلسطینیوں کی شہادت کی تعداد 1,568 ہے جبکہ 11,230 زخمی ہیں۔

اقوام متحدہ کے ماہرین کا غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کو فوری تحلیل کرنے کا مطالبہ

اقوام متحدہ، 6 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن انسانی امداد کے نام پر خفیہ عسکری اور جغرافیائی سیاسی مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال ہو رہی ہے، جو بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ڈان میں شائع خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی حمایت یافتہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کو فوری طور پر تحلیل کردیا جائے، کیونکہ امدادی سرگرمیوں کو خفیہ عسکری اور جغرافیائی سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے مینڈیٹ یافتہ ماہرین کے ایک غیر معمولی بڑے گروپ نے جی ایچ ایف کی سرگرمیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ یہ نجی تنظیم مئی میں غزہ کی پٹی میں خوراک کی تقسیم شروع کرنے لگی، جب اسرائیل نے فلسطینی علاقے پر دو ماہ سے زائد عرصے سے جاری امدادی ناکہ بندی میں کچھ نرمی کی، جس نے پہلے سے موجود قلت کو مزید سنگین بنا دیا تھا۔ ماہرین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ جی ایچ ایف اس بات کی انتہائی پریشان کن مثال ہے کہ کس طرح انسانی امداد کو خفیہ عسکری اور جغرافیائی سیاسی ایجنڈوں کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، جو بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی انٹیلیجنس، امریکی ٹھیکیداروں اور مبہم غیر سرکاری اداروں کے مابین گٹھ جوڑ، فوری طور پر مضبوط بین الاقوامی نگرانی اور اقوام متحدہ کی زیر سرپرستی اقدامات کا متقاضی ہے، اسے ’انسانی ہمدردی‘ کہنا، اسرائیل کی انسانی ہمدردی کی آڑ کو تقویت دینے کے مترادف ہے اور یہ عالمی امدادی اصولوں کی توہین ہے۔ 22 جولائی کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے بتایا تھا کہ جی ایچ ایف کے آغاز کے بعد سے اب تک اسرائیلی فورسز نے ایک ہزار سے زائد فلسطینیوں کو خوراک حاصل کرنے کی کوشش کے دوران قتل کیا ہے، جن میں سے تقریباً تین چوتھائی افراد جی ایچ ایف کے مقامات کے آس پاس مارے گئے۔ خصوصی نمائندوں نے خبردار کیا کہ اگر واضح احتساب نہ کیا گیا تو انسانی امداد کا تصور خود جدید ہائبرڈ جنگ کا شکار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایچ ایف کو ختم کرکے، اس کے سربراہان کو جواب دہ بنا کر اور اقوام متحدہ و سول سوسائٹی کے تجربہ کار انسانی ہمدردی کے اداروں کو ایک بار پھر زندگی بچانے والی امداد کے انتظام اور تقسیم کا اختیار دے کر امدادی سرگرمیوں کی ساکھ اور مؤثریت کو بحال کیا جاسکتا ہے۔ یہ مشترکہ بیان فرانسسکا البانیزے (1967 سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ) نے جاری کیا، جس پر 18 دیگر خصوصی نمائندوں، اقوام متحدہ کے ماہرین اور ورکنگ گروپس کے ارکان نے بھی دستخط کیے، جو اس نوعیت کے بیانات کے لیے ایک غیر معمولی بڑی تعداد ہے۔

جاپان کی 114 سالہ خاتون معمر ترین شخصیت قرار

ٹوکیو، 6 اگست (یو این آئی) جاپانی وزارتِ صحت، محنت و بہبود کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ شلیکو کاگاوا، ایک 114 سالہ ریٹائرڈ فزیشن، اس وقت جاپان کی سب سے معمر ترین زندہ شخصیت ہیں، وہ ایک طویل اور سرگرم زندگی گزارنے کے بعد آج بھی ذہنی اور جسمانی طور پر صحت مند ہیں۔ ’اے بی سی نیوز‘ کے مطابق شلیکو کاگاوا، اپنی ہم عمر میوکو ہیرویاسو کی وفات کے بعد جاپان کی سب سے عمر رسیدہ خاتون قرار پائی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ شلیکو کاگاوا نے نہ صرف طب کے شعبے میں اہم خدمات انجام دیں ہیں بلکہ 109 برس کی عمر میں ٹوکیو 2021ء اولمپکس کے مشعل برداروں میں بھی شامل ہوکر تاریخ رقم کی۔ جنگِ عظیم سے قبل گریجویشن اور 86 سال کی عمر تک طب کی خدمت غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق شلیکو کاگاوا، پیشے کے لحاظ سے گائنا کالوجسٹ تھیں، انہوں نے جنگِ عظیم دوم سے قبل میڈیکل اسکول سے تعلیم حاصل کی، جنگ کے دوران اوساکا کے ایک اسپتال میں خدمات انجام دیں اور بعد ازاں اپنے خاندانی کلینک کی ذمہ داریاں سنبھالیں، کاگاوا 86 برس کی عمر میں ریٹائر ہوئیں۔ معمر ترین خاتون کے اہل خانہ کے مطابق کاگاوا نے طویل عمری کے لیے کبھی کوئی غیر معمولی طریقہ اختیار نہیں کیا، ان کا معمول سادہ ہے، وہ وقت پر سونا، وقت پر جاگنا اور دن میں تین مکمل مگر متوازن کھانے کھاتی ہیں، وہ کبھی ضرورت سے زیادہ نہیں کھاتیں اور سادہ زندگی گزارتی ہیں۔ ایک انٹرویو کے دوران جب کاگاوا سے طویل عمری کے راز سے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ جب میں ڈاکٹر تھی، اس وقت گاڑیاں نہیں ہوتیں تھیں، میں پیدل ہی لمبی مسافتیں طے کیا کرتی تھی، شاید یہی میری صحت اور طویل عمری کی بنیادی وجہ ہے۔ دو سال قبل ایک غیر ملکی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو کے دوران شلیکو کاگاوا نے بتایا تھا کہ میں روز کوئی نہ کوئی گیم کھیلتی ہوں، میری توانائی ہی میری سب سے بڑی طاقت ہے، میں آزاد ہوں، جو دل چاہے کھاتی ہوں، جہاں چاہوں جاتی ہوں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 114 برس کی عمر کے باوجود کاگاوا آج بھی باقاعدگی سے اخبار پڑھتی ہیں، وہ بڑے شوق سے اپنے روزمرہ کا مطالعہ کرتی ہیں تاکہ ذہنی طور پر متحرک رہ سکیں۔ یاد رہے کہ شلیکو کاگاوا سے قبل جاپان کی سب سے معمر شخصیت میوکو ہیرویاسو تھیں جنہوں نے 113 برس کی عمر میں وفات پائی تھی۔ میوکو ہیرویاسو بھی ایک فعال زندگی گزار چکی تھیں، انہوں نے فنونِ لطیفہ کی تعلیم حاصل کی تھی اور طویل عمر کے آخری ایام میں اخبارات پڑھ کر اور ڈرائنگ کرکے اپنا دل بہلاتی تھیں۔

امریکہ میں ایک اور طیارہ حادثہ، ایریزونا میں میڈیکل ٹرانسپورٹ ایئر کرافٹ گر کر تباہ، 4 لوگوں کی موت

امریکہ 6 اگست: امریکہ میں ایک بار پھر طیارہ حادثہ ہوا ہے۔ منگل کو ایک میڈیکل ٹرانسپورٹ طیارہ شمالی ایریزونا میں گرنے کے بعد جل کر خاک ہو گیا۔ حادثے میں 4 لوگوں کی موت ہوگئی۔ نیو میکسیکو کے البوکرک واقع سی ایس ا؟ ئی ایوی ایشن کمپنی کا یہ طیارہ فلیگ اسٹاف سے تقریباً 200 میل (321 کلو میٹر) شمال-مشرق میں چنالے ہوائی اڈے کے پاس گر کر تباہ ہوا۔ طیارے میں سوار سبھی لوگ طبی اہلکار تھے جو ایک مریض کو لینے کے لیے اسپتال جا رہے تھے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کے افسروں نے بتایا کہ بیچ کرافٹ 300 دوپہر میں ہوائی اڈے پر اترتے وقت حادثے کا شکار ہوا۔ حادثے کے بعد نواجو پولیس محکمہ کے چنلے ضلع اور فائر و ریسکیو سروسز کے ہنگامی اہلکار جائے وقوع پر پہنچے۔ ٹیم نے ا؟ گ پر قابو پاتے ہوئے راحت کام شروع کیا۔ ابھی تک حادثے کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ اور ایف اے اے حادثے کی جانچ کر رہا ہے۔ جانچ میں طیارہ کے اڑان ریکارڈ، رکھ رکھاو؟ کے دستاویز، موسم اور پائلٹ کی اڑان کی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ سی ایس ا؟ ئی ایوی ایشن جانچ میں تعاون کر رہی ہے اور مہلوکین کے اہل خانہ کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ نواجونیشن کے صدر بو نیو گرین نے حادثے کو دل توڑنے والا بتایا اور سوگ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ دوسروں کی جان بچانے کے لیے وقف تھے۔ انہوں نے شہید میڈیکل اہلکاروں کی قربانی اور خدمت کے لیے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے اسی سال جنوری میں فیلا ڈیلفیا میں بھی ایک میڈیکل ٹرانسپورٹ طیارہ حادثہ ہوگیا تھا جس میں 8 لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ حادثے کی جانچ کر رہے نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ نے کہا تھا کہ طیارے کا وائس ریکارڈر کام نہیں کر پا رہا تھا۔ حال ہی میں امریکہ کے نارتھ کیرولینا میں اوک ا؟ ئی لینڈ کے پاس ایک طیارہ سمندر میں جا گرا تھا۔ یہ حادثہ 2 اگست کو شام میں پیش ا؟ یا تھا۔

ہندوستان کے ساتھ تعلقات خراب نہ کریں اور چین کو رعایت نہ دیں: سابق سفیر نکی ہیلی کا ٹرمپ کو مشورہ

امریکہ 6 اگست: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل 5 اگست کو کہا کہ وہ آئندہ 24 گھنٹوں میں ہندوستان پر محصولات میں مزید اضافہ کریں گے۔ ٹرمپ نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان روسی تیل خرید رہا ہے اور روسی جنگی مشین کو فروغ دے رہا ہے۔ ادھر اقوام متحدہ میں امریکہ کی سابق سفیر نکی ہیلی نے ڈونالڈ ٹرمپ کو مشورہ دیا ہے کہ امریکہ کو چین کو کوئی رعایت نہیں دینی چاہیے، وہ سب سے زیادہ تیل روس سے خریدتا ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کی سابق سفیر نکی ہیلی نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے ٹرمپ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہندوستان کے ساتھ تعلقات خراب نہ کریں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کو روس سے تیل نہیں خریدنا چاہیے، لیکن چین جو ہمارا مخالف ہے اور روسی ایرانی تیل کا سب سے بڑا خریدار ہے، کو 90 دن کے لیے ٹیرف میں ریلیف دیا گیا ہے۔ چین کو چھوٹ نہ دیں اور ہندوستان جیسے مضبوط اتحادی کے ساتھ اپنے تعلقات خراب نہ کریں۔" امریکی صدر ٹرمپ نے سی این بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہندوستان پر محصولات میں اضافہ کریں گے اور پہلے سے طے شدہ 25 فیصد کی شرح پر نظر ثانی کریں گے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان میں سب سے زیادہ ٹیرف ہے، ہم ہندوستان کے ساتھ بہت کم تجارت کرتے ہیں، ہم نے 25 فیصد پر اتفاق کیا تھا، لیکن مجھے لگتا ہے کہ میں اگلے 24 گھنٹوں میں اس میں بہت زیادہ اضافہ کروں گا۔" ٹرمپ نے اس سے قبل 4 اگست کو ہندوستان پر ٹیرف بڑھانے کی دھمکی دی تھی، جس کے بعد روس کھل کر بھارت کی حمایت میں کھڑا ہوگیا۔ روس نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ کی جانب سے اس طرح کا دباؤ بنانے کی حکمت عملی کو غیر قانونی قرار دیا۔ روسی صدر کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ روس ہندوستان کے خلاف امریکی دھمکیوں سے آگاہ ہے، روس ایسے بیانات کو جائز نہیں سمجھتا۔

ضلع میں صنعت اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ضلعی دفتر میں خصوصی میٹنگ

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):مغربی بردوان ضلع دفتر میں ضلعی سطح کی سرمایہ کاری ہم آہنگی کا اجلاس ADDA کانفرنس ہال میں منعقد ہوا ضلع مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم، آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا اور مختلف چیمبروں کے نمائندے یہاں موجود تھے۔ یہاں اس خطے میں صنعت کو کس طرح فروغ دیا جائے اور سرمایہ کاری کیسے بڑھائی جائے اس پر تبادلہ خیال کیا گیا اس بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ صنعت اور معیشت کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہر ماہ ضلعی سطح پر اس طرح کے اجلاس منعقد کیے جاتے ہیں۔ آج کی میٹنگ میں آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کاوی دتہ اور مختلف چیمبروں کے نمائندے موجود تھے یہاں سب کی موجودگی میں بات چیت ہوئی انہوں نے کہا کہ آسنسول علاقہ کے لئے یہاں میٹنگیں ہوتی ہیں اور درگاپور علاقہ کے لئے درگاپور میں اس طرح کی ہم آہنگی کا اہتمام کیا جاتا ہے ایم پی شتروگھن سنہا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں آسنسول کے ساتھ ساتھ پورے بنگال میں بھی تیزی سے ترقیاتی کام ہو رہے ہیں بنگالی زبان کے حوالے سے جاری تنازع پر شتروگھن سنہا نے کہا کہ بنگلہ بہت پیاری زبان ہے دنیا میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد یہ زبان بولتی ہے اور جو لوگ بنگلہ زبان کے بارے میں منفی تبصرے کر رہے ہیں ان کے پاس صحیح معلومات نہیں ہیں۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ کی گہرائی سے جانچ کے معاملے پر شتروگھن سنہا نے کہا کہ یہ بی جے پی کی طرف سے بہت غلط کام کیا جا رہا ہے اس سے ہماری جمہوریت کمزور ہو رہی ہے۔

بارہ بونی: آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پروگرام میں بدھان اپادھیائے کی شرکت

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے بارہ بونی کے نونی گرام پنچایت میں امادیر پاڑہ امار دیر سمادھان پروجیکٹ کا کام دیکھنے اور گاؤں والوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے موجود تھے انہوں نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس نئی اسکیم و پروجیکٹ کے ذریعے علاقے میں چھوٹے کاموں کے لیے یہ پروجیکٹ لایا ہے۔ کئی بار علاقے کی ترقی کے لیے بڑے کام کیے جاتے ہیں لیکن ہم چھوٹے کام نہیں کر پاتے بوتھ نمبر 223، 224، 226 اور علاقہ مکینوں کے مطالبات درج کئے گئے۔

موڈیفائیڈ سائلنسر والی بائیک کے شور پر پولس کی سخت کارروائی

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):آسنسول شہر کے انڈسٹریل ایریا کے عام لوگ موڈیفائیڈ سائلنسر والی موٹر سائیکلوں کی تیز آواز سے تنگ آ چکے ہیں اس مسئلہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ٹریفک پولیس نے آسنسول کے جینتی موڑ پر ایک خصوصی مہم چلائی جس میں موڈیفائیڈ سائلنسر والی کئی موٹر سائیکلوں کو ضبط کیا گیا اور ان کے سائلنسر کے پائپ توڑ دیے گئے۔ پولیس نے یہ مہم آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کے او سی اشرف الاسلام کی قیادت میں چلائی پولیس نے موٹر سائیکلوں سے تبدیل شدہ سائلنسر ہٹائے اور قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف قانونی کارروائی کی ایسے سائلنسر نہ صرف صوتی آلودگی کا باعث بنتے ہیں بلکہ سڑک کی حفاظت کے لیے بھی خطرہ بنتے ہیں علاقہ مکینوں نے اس مہم کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے جاری رکھنے کا مطالبہ کیا ہے ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ ان تبدیل شدہ سائلنسروں کے شور نے رات کو سونا مشکل کر دیا تھا ہسپتالوں میں مریضوں کو مشکلات کا سامنا تھا اور اسکولوں میں پڑھائی کا ماحول خراب ہوتا جا رہا تھا پولیس کا یہ قدم ہمارے لیے راحت کا باعث ہے ہم آواز کی آلودگی پر قابو پانے اور عام لوگوں کی زندگی کو آسان بنانے کے لیے اس طرح کی مہمات کو سختی سے جاری رکھیں گے،'' آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کے OC اشرف الاسلام نے کہا۔ تبدیل شدہ سائلنسر استعمال کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ یہ مہم آنے والے دنوں میں شہر کے مختلف علاقوں میں جاری رہے گی آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے اس قدم سے شہر کے ماحول اور معیار زندگی میں بہتری کی امید ہے اس مہم سے نہ صرف صوتی آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ اسپتالوں، اسکولوں اور رہائشی علاقوں میں رہنے والوں کو بھی ریلیف ملے گا۔

پتے کی پتھری میں مبتلا خاتون کا غیر فعال سواستھ ساتھی کارڈ بی ڈی او کی بروقت کارروائی سے فعال

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):بارہ بونی بلاک بی ڈی او شیلا دتیہ بھٹاچاریہ کی جلد بازی اور بروقت کاروائی کی وجہ سے، جمگرام پنچایت کے تحت شیام پور گاؤں کی رہنے والی 51 سالہ بیمار خاتون لکھی توڈو کا غیر فعال سواستھ ساتھی کارڈ کو فوری طور پر فعال کر دیا گیا جس کے بعد پتے کی پتھری میں مبتلا خاتون کو آسنسول کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا لکھی توڈو کے بیٹے نے بتایا کہ اس کی والدہ کو پتھری کی گول بلاڈر اسٹون کی تکلیف ہے لیکن پیسے کی کمی اور سواستھ ساتھی کارڈ میں نام نہ ہونے کی وجہ سے وہ علاج نہیں کروا پا رہی تھیں جب وہ صبح بی ڈی او کے پاس گئے اور انہیں ساری بات بتائی تو بی ڈی او خود ان کے گاؤں پہنچے اور اٹاپارہ میں منعقدہ امادیر پاڑہ امادیر سمادھان کیمپ کے ذریعے فوری طور پر اپنی ماں کے سواستھ ساتھی کارڈ کو فعال کیا جس کے لیے انہوں نے بلاک بی ڈی او کا شکریہ ادا کیا۔ بی ڈی او شیلا دتیہ بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ ہمارا کام ہے کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے خاتون کا نام ہیلتھ کارڈ میں موجود نہیں تھا جسے ایکٹیویٹ کر دیا گیا ہے اور اسے علاج کے لیے بھی داخل کرایا گیا ہے ایک، دو دن میں سرجری ہو جائے گی۔ آج اٹاپارہ گرام پنچایت میں ہر علاقے میں ایک کیمپ لگایا جا رہا تھا تاکہ اس کا حل نکالا جا سکے اور صبح بارہ بونی بلاک کے کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر شیلا دتیہ بھٹاچاریہ کیمپ کا معائنہ کرنے جا رہے تھے اس وقت جام گرام گرام پنچایت کے سہدیو توڈو نامی شخص نے کارروکی اور بی ڈی او سے بات کی کہ اس کی ماں کے پتے میں پتھری ہے۔ پیسے کی کمی کی وجہ سے وہ اسے کسی بھی ہسپتال میں لے جانے کے قابل نہیں ہے تب کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر نے اس سے کہا کہ آپ کے پاس جو بھی دستاویزات ہیں وہ لے کر پارا گرام پنچایت کیمپ میں آؤ تھوڑی دیر بعد سہدیو توڈو نے اپنے تمام کاغذات لے لیے جب سواستھ ساتھی کارڈ لیا گیا تو سواستھ ساتھی کارڈ میں ٹوڈو یعنی اس کی ماں کا نام نہیں ملا۔ اس کے لیے فوری طور پر سواستھ ساتھی کارڈ کا انتظام کیا گیا اور اسے آسنسول ایچ ایل جی اسپتال میں داخل کرایا گیا جیسے ہی یہ خبر پھیلی، مختلف گرام پنچایتوں کے پردھان اور نائب پردھان نے بی ڈی او اور دیگر کی تعریف کی۔

آسنسول سینٹرم مال میں شرپسندوں کا ٹانڈو

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):شہر کا سب سے زیادہ گہما گہمی رہنے والا سنٹرم مال، جو مشہور مالوں میں سے ایک ہے گذشتہ رات شرپسندوں کی دہشت کا گواہ ہے۔ 10-12 کے قریب سماج دشمن عناصر کا ایک گروہ پارکنگ ایریا میں گھس آیا اور دو نوجوانوں پر وحشیانہ حملہ کیا جس سے ان کے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ دکانداروں اور مال کے ملازمین میں خوف و ہراس پھیل گیا اور اس اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی لیکن تحریری شکایت نہ ہونے کی وجہ سے کارروائی محدود رہی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے دو شرپسندوں کو پکڑا گیا تاہم بعد میں باہمی رضامندی سے معاملہ طے پا گیا۔ مقامی لوگوں نے دعویٰ کیا کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے چند روز قبل ایک نوجوان خاتون پر بھی حملہ کیا گیا تھا مال میں کام کرنے والے ملازمین کا کہنا ہے کہ یہ گینگ مسلسل دھمکی اور دہشت کا ماحول بناتا ہے مقامی دکانداروں اور مکینوں کا کہنا تھا کہ لوگ عوامی شرم اور قانونی پریشانیوں کے خوف سے شکایت نہیں کرتے جس کی وجہ سے جرائم پیشہ افراد کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے اب لوگوں نے آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے بنگال سرشتی گروپ کی پراپرٹی مینجمنٹ ٹیم کے سربراہ بنئے چودھری نے کہا کہ وہ اس واقعہ کے بارے میں تحریری شکایت درج کرائیں گے انہوں نے کہا کہ مال کی سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ذرائع کے مطابق واقعہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں ریکارڈ ہو گیا ہے اور ملزم کی شناخت کی جا رہی ہے ڈی سی پی سنٹرل دھرو داس نے کہا کہ معاملے کی جانچ جاری ہے ہم جلد ہی مجرموں کے خلاف کارروائی کریں گے۔

مار پیٹ معاملے میں بھاجپا کے چھ کارکن گرفتار، کلیدی ملزم ہنوز مفرور

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):درگاپور کوکوون تھانے کی پولیس نے گاڑی کو روک کر مویشی مالکان کی سرعام مار پیٹ اور چھیننے کے معاملے میں 23 سالہ سورج سنگھ اور 21 سالہ راہول کمار برنوال کو گرفتار کر لیا۔ نامزد دونوجوان گرفتار ہوا ملزمان کو درگاپور مجسٹریٹ عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سماعت کے بعد انہیں چار دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا دونوں ملزمین ایم اے ایم سی ٹاؤن شپ کے شیو مندر علاقے کے رہنے والے ہیں۔ اطلاع کے مطابق ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 191 (2) / 191 (3) / 190/115(2)/117(2)/109(1)/303(2)/ 137(2)/324(4)/351(2)(2) بی این ایس کے تحت مقدمہ نمبر 1/5 میں درج کیا گیا ہے پولیس نے اس معاملے میں اب تک 6 لوگوں کو گرفتار کیا ہے، جب کہ مرکزی ملزم پاربیتا گنگولی کو واقعے کے چھ دن بعد بھی گرفتار نہیں کیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ اس کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار تمام ملزمان بی جے پی کے حامی ہیں واضح ہو کہ گزشتہ جمعرات کی دوپہر بانکوڑہ کے ہتسوریہ مویشی منڈی سے درجنوں گائیں خریدی گئی تھیں اور ایک پک اپ وین میں لاد کر درگاپور کے راستے اپنے گھر جموا لوٹ رہی تھیں اسی دوران بی جے پی کارکنوں نے گامن پل کے قریب گاڑی کو روکا اور اس پر مویشیوں کی اسمگلنگ کا الزام لگاتے ہوئے گاڑی پر لدی تمام گایوں کو جنگل میں چھوڑ دیا الزام ہے کہ اس دوران بی جے پی کارکنوں نے ڈرائیور اور مویشی مالکان کی پٹائی کی تھی۔ واقعے کے بعد شہر میں کہرام مچ گیا واقعے کے فوراً بعد ترنمول کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے واقعے کی سخت مذمت کی اور تمام ملزمان کے خلاف کوک اوون پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اسکے بعد دیگر سیاسی پارٹیوں کے طرف سے بھی احتجاج ہوا۔

اگست میں بینک 15 دن بند، تاریخ کے لحاظ سے مکمل فہرست

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):اگر آپ اگست کے مہینے میں بینک سے متعلق کسی اہم کام کا منصوبہ بنا رہے ہیں تو یہ خبر آپ کے لیے بہت اہم ہے بینکنگ خدمات اگست 2025 میں کل 15 دنوں تک متاثر ہوں گی۔ ان میں ہفتے کے آخر میں معمول کی تعطیلات کے ساتھ ساتھ کئی ریاستوں میں تہواروں کی وجہ سے اعلان کردہ تعطیلات بھی شامل ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی طرف سے جاری کردہ بینک چھٹیوں کی فہرست کے مطابق، اگست میں ملک کے مختلف حصوں میں بینک کئی دنوں تک بند رہیں گے ان میں سے 7 دن ویک اینڈ (اتوار اور ہفتہ) کی وجہ سے ہیں، جبکہ باقی دنوں میں ریاست کے مخصوص تہواروں اور تقریبات کی وجہ سے چھٹیاں ہوں گی۔ ہفتے کے آخر میں تعطیلات: 3 اگست (اتوار) - تمام ریاستوں میں بینک بند۔ 9 اگست (دوسرا ہفتہ) - ملک گیر تعطیل۔ 10 اگست (اتوار) - بینک بند۔ 17 اگست (اتوار) - بینک بند۔ 23 اگست (4 ہفتہ) - تمام بینکوں میں چھٹی۔ 24 اگست (اتوار) - بینک بند۔ 31 اگست (اتوار) - ملک بھر میں بینکنگ خدمات بند۔ **تہواروں کی وجہ سے بینک تعطیلات**: 8 اگست (جمعرات) ٹینگنا پورنیا اور جھولن پورنیا (اڈیشہ اور مغربی بنگال میں چھٹیاں)۔ 13 اگست (منگل) — اونم (کیرالہ میں بینک بند)۔ 15 اگست (جمعرات) - یوم آزادی (پورے ہندوستان میں بینک بند)۔ 16 اگست (جمعہ) — پارسی نیا سال (گجرات اور مہاراشٹر میں چھٹیاں)۔ 19 اگست (منگل) — رکھشا بندھن (یو پی، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، راجستھان میں بینک بند)۔ 25 اگست (پیر) - جنم اشٹمی (یوپی، ایم پی، دہلی، بہار، جھارکھنڈ وغیرہ جیسی ریاستوں میں چھٹی)۔ 27 اگست (بدھ) — سری نارائنا گرو جینتی (کیرالہ میں چھٹی)۔ 28 اگست (جمعرات) — تھرونم (کیرالہ میں بینک دوبارہ بند)۔ ذہن میں رکھیں: یہ تمام تعطیلات ریاست کے لیے مخصوص ہیں۔ یعنی آپ کی ریاست میں بینک کھلا ہو سکتا ہے، جب کہ کسی دوسری ریاست میں اسی دن چھٹی ہو سکتی ہے۔ بینک کی شاخ بند ہونے کے باوجود نیٹ بینکنگ، یو پی آئی، موبائل بینکنگ اور اے ٹی ایم خدمات معمول کے مطابق جاری رہیں گی۔ آپ ان ذرائع سے رقم کا لین دین کر سکتے ہیں، بیلنس چیک کر سکتے ہیں، بلوں کی ادائیگی وغیرہ کر سکتے ہیں۔ تاہم، چھٹیوں میں NEFT، RTGS لین دین میں کچھ تاخیر ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، آپ کو چیک کلیئرنس، KYC اپ ڈیٹ، لاکر وزٹ جیسے کاموں کے لیے بینک جانا پڑے گا، جو ان چھٹیوں میں ممکن نہیں ہوگا۔ منصوبہ بندی کرتے وقت محتاط رہیں۔ اگر آپ کے پاس اگست کے مہینے میں کوئی اہم بینکنگ کام کرنا ہے — جیسے پاس بک اپ ڈیٹ، لون پروسیسنگ، ڈرافٹ بنانا، فکسڈ ڈپازٹ، چیک کلیئرنس یا لاکر تک رسائی — تو چھٹیوں کی اس فہرست کو ذہن میں رکھتے ہوئے پہلے سے منصوبہ بنائیں اکثر تعطیلات برانچوں میں ہجوم یا تاخیر کا سبب بنتی ہیں، جو کام کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ہر ریاست میں مختلف تعطیلات ہوتی ہیں، لہٰذا یہ جاننے کے لیے کہ آیا آپ کے شہر میں بینک کھلا ہے یا نہیں آپ یہ کر سکتے ہیں: RBI کی آفیشل ویب سائٹ دیکھیں۔ اپنی قریبی بینک برانچ سے رابطہ کریں۔ بینک کی موبائل ایپ یا ویب سائٹ میں لاگ ان کر کے چھٹیوں کا نوٹیفکیشن دی۔ ایسی صورت حال میں، اگر آپ کے پاس بینکنگ کا کوئی اہم کام ہے، تو چھٹیوں کی تاریخوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے کام کی منصوبہ بندی کریں۔ یہ غیر ضروری بھاگ دوڑ اور مسائل سے بچ سکتا ہے۔ اہم کام وقت پر مکمل کریں۔ اگر آپ کو بینکنگ کا کوئی ضروری کام ہے تو یہ خبر آپ کے لیے بہت اہم ہے ایسی صورت حال میں صارفین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ چھٹیوں کی فہرست دیکھ کر ہی اپنے کام کی منصوبہ بندی کریں، تاکہ آخری وقت میں کوئی تکلیف نہ ہو۔ بینک کی تعطیلات میں ہفتہ وار تعطیلات (اتوار اور دوسرا چوتھا ہفتہ) شامل ہیں، اس کے علاوہ یوم آزادی، رکشا بندھن، جنم اشٹمی جیسے تہوار بھی شامل ہیں۔ جانیں کہ بینک کب بند رہیں گے (تعطیلات ریاست کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہیں): 3 اگست - اتوار۔ 9 اگست - دوسرا ہفتہ۔ 10 اگست - اتوار۔ 12 اگست - رکشا بندھن (کچھ ریاستوں میں)۔ 15 اگست - یوم آزادی (تمام ریاستیں)۔ 17 اگست - اتوار۔ 19 اگست - محرم (کچھ ریاستوں میں)۔ 23 اگست - چوتھا ہفتہ۔ 24 اگست - اتوار۔ 26 اگست - جنم اشٹمی (کچھ ریاستوں میں)۔ دیگر علاقائی تعطیلات بھی شامل ہیں۔ اہم مشورہ: اگر آپ کو چیک کلیئرنگ، لون پروسیسنگ، کیش ڈپازٹ یا نکلوانا، بینک ڈرافٹ یا کوئی اور اہم کام کروانا ہے تو ان تاریخوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے بینک جائیں۔ نیٹ بینکنگ، موبائل بینکنگ، اے ٹی ایم خدمات تعطیلات کے دوران کام کرتی رہیں گی، لیکن کچھ خدمات محدود ہو سکتی ہیں۔ اس لیے بینکنگ کے تمام اہم کاموں کو وقت پر مکمل کرنا دانشمندی ہوگی، تاکہ کسی بھی قسم کی جلد بازی یا پریشانی سے بچا جا سکے۔

☆

تال پوکھریا اسلامیہ قبرستان کمیٹی کے سکریٹری اشرف علی خان کے استعفیٰ کے بعد کمیٹی کی خاموشی پر سوال

آسنسول:6/اگست،(عوامی نیوز سروس):آسنسول تال پوکھریا اسلامیہ قبرستان جو شہر کے قلب سے گزرنے والی تاریخی سڑک جی ٹی روڈ سے متصل ہے یہ قبرستان شہر کے قدیم قبرستانوں میں نمایاں طور پر شمار ہوتا ہے اس قبرستان کی اپنی ایک منفرد تاریخی شناخت ہے اس قبرستان کی دیکھ ریکھ بہتر نظم و نسق کو ہمیشہ برقرار رکھنے کے لئے شہر کی معزز ہستیوں اور قابل قدر معروف شخصیات پر مشتمل ایک انتظامیہ کمیٹی برسوں قبل تشکیل دی گئی جو بہتر سے بہتر انتظامات کو انجام دینے میں سرگرم رہتی ہے جسکے صدر شہر کی معروف ہستی الحاج عبدالجلیل صاحب ہیں جبکہ سکریٹری کے عہدے پر اسنسول کے نامور پروقار شخصیت اشرف علی خان صاحب فائز ہیں دونوں معززین اور تمام عہدیداران اور لائق احترام اراکین بحسن و خوبی اپنی اپنی ذمہ داریوں کو نبھا رہے ہیں لیکن اسی درمیان سکریٹری اشرف علی خان نے اپنی طبیعت ناساز رہنے کی وجہ سے 31 مارچ 2025 کو سکریٹری کے عہدے سے استعفیٰ دیدیا۔ مزکورہ تناظر میں بالخصوص سکریٹری کے استعفیٰ کے تعلق سے اپنی دیرینہ خواہش اور پرخلوص خیالات کا اظہار کرتے ہوئے معروف معزز ایڈواکیٹ معین الدین صاحب اور حلقے کے بے لوث سوشل ورکر ڈاکٹر ذیشان الہی صاحب نے نمائندہ کو اپنا بیان دیتے ہوئے کہا کہ پورے شہر بالخصوص بازار کے حلقے میں بیشتر حضرات کو یہ علم ہے کہ تال پوکھریا اسلامیہ قبرستان نزد آشرم موڑ، جی ٹی روڈ آسنسول کی رنگ کمیٹی سے معتبر سکریٹری جناب اشرف علی خان اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں اشرف علی خان صاحب جو بہت ہی طویل عرصہ سے اپنے خدمات انجام دے رہے لیکن انہوں نے طبیعت ناساز رہنے کی وجہ سے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا اور اپنی سکریٹری شپ کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو گئے اب انکو استعفیٰ نامہ پیش کئے ہوئے تقریباً 5 مہینے کا ایک طویل عرصہ گزر گیا مگر معاملہ مکمل طور پر واضح نہیں ہو پا رہا ہے کہ استعفیٰ قبول کیا گیا یا نہیں استعفیٰ کے تناظر میں کمیٹی کے فیصلے کیا صادر ہوئے کمیٹی کی خاموشی سے عوام الناس میں مختلف طرح کی قیاس ارائیاں مظہر ہو رہی ہیں کہ اگر سکریٹری صاحب کا استعفیٰ منظور ہو گیا ہے تو نئے سکریٹری کا فی الفور انتخاب عمل میں ائے اور اگر استعفیٰ منظور نہیں ہوا ہے تو سکریٹری صاحب پہلے کی طرح اپنی خدمات انجام دیں لیکن ان سب کا باضابطہ اعلان ہو کمیٹی کی خاموشی چہ معنی دارد؟۔ مذکورہ تناظر میں کہا گیا کہ سکریٹری کے استعفیٰ دینے کے بعد ابھی تک صدر صاحب کی جانب سے کوئی بھی عوامی میٹنگ نہیں بلائی گئی ہے اسکی ایک خاص وجہ ہے وہ یہ کہ صدر عبدالجلیل صاحب کی بھی طبیعت ان دنوں ٹھیک نہیں رہتی اب انکا گھر سے باہر نکلنا بھی بہت کم ہوتا ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ تال پوکھریا اسلامیہ قبرستان میں شہر کے قرب و جوار کی 17 مسجدوں کے حلقے کی میت یہاں اتی ہیں لہذا ان تمام مسجدوں کے صدور و سکریٹری سے اور شہر کے ان تمام دانشوروں سے گزارش ہے کہ وہ اس دینی ملی کام کیلئے آگے آئیں اور نئی کمیٹی کی تشکیل میں مدد کریں اسنسول کے متحرک رہنما ایڈوکیٹ ربیع الاسلام صاحب جو اس وقت اس اسلامیہ قبرستان کمیٹی کے اسسٹنٹ سکریٹری کے عہدے پر فائز ہیں انکو چاہئے کہ شہر کے فعال نمائندہ و قائدین معزز ہستیاں بالخصوص جناب قمر الدین خان صاحب، ماسٹر جناب محمد سلیمان صاحب، جناب ایڈوکیٹ معین الدین صاحب جناب جاوید اقبال صاحب و جناب شاہد پرویز صاحب و دیگر معززین سے ملکر یا رابطہ بنا کر ایک عوامی میٹنگ منعقد کریں ان تمام 17 مسجدوں کے 17 صدور و سکریٹری کی رائے لیں مزاج ہموار کریں اور کمیٹی کے نئے سکریٹری کے ساتھ نئے صدر کا بھی انتخاب پرخلوص انداز میں کریں تا کہ کمیٹی ترقیاتی کاموں کے ساتھ قبرستان کے بہتر نظم و نسق کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دے یہ ملی ادارہ ہے اسکی فکر ہر خاص و عام کو ہونی چاہئے۔

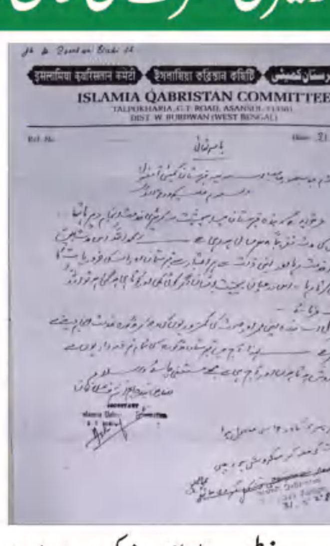
ISLAMIA QABRISTAN COMMITTEE
DIST. W. BURDWAN (WEST BENGAL)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: الیکشن کمیشن کی جی

بنگلہ دیشی کہہ کر ان کو وہاں سے نکالا جا رہا ہے۔ اور مار پیٹ بھی جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی ایک بار پھر سے ''بھاشا اندولن'' کیلئے کمر کس لیا ہے۔ کولکاتا، بولپور اور اب جھاڑ گرام میں بھی اسی اندولن کو تیز کرنے کیلئے ممتا نے زوردار احتجاجی جلوس نکالا۔ اسی جلوس میں انہوں نے مرکزی حکومت بی جے پی اور ان کے پٹھو الیکشن کمیشن پر بھی اپنا بخار اتارا۔ بھاجپا الیکشن کمیشن کی مدد سے بنگال کو اپنے اختیار میں لینے کا ارادہ کر رہا ہے۔ ایس آئی آر کے نام پر یہاں کے لوگوں کا نام کاٹا جا رہا ہے اسی سنگین مسئلہ کو لیکر ممتا بنرجی نے مرکز کو نشانے پر لے لیا ہے۔

بقیہ: اتر کاشی آفت: 135

میں کہا گیا ہے کہ بادل پھٹنے کے نتیجے میں 8 مقامی شہری، 2 نیپالی نژاد افراد اور 9 فوجی اہلکار لاپتہ ہیں۔ امدادی ٹیموں نے ایک مقامی شخص کی لاش برآمد کر لی ہے، جبکہ باقی افراد کی تلاش تیزی سے جاری ہے۔

پولیس کے مطابق اب تک 135 افراد کو کامیابی سے ریسکیو کر لیا گیا ہے، جن میں سے 100 افراد کو دھرالی علاقے سے (گنگوتری کی طرف) اور 35 افراد کو ہرشل آرمی گیٹ کے نیچے سے نکالا گیا۔

حادثے کے فوری بعد پولیس، فوج آئی ٹی بی پی، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، فائر بریگیڈ اور دیگر محکموں نے مشترکہ ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ مقامی افراد کی مدد سے ایک عارضی پل بھی تعمیر کیا گیا ہے تا کہ متاثرہ علاقوں میں رسائی آسان ہو سکے۔ کئی قومی شاہراہیں اب بھی بند ہیں، جس سے امدادی کاموں میں دقت پیش آ رہی ہے۔

گنگناٹی کے قریب سڑکوں کے بند ہونے کے باعث ضلع مجسٹریٹ پرشانت آریہ اور ایس پی سرتا ڈوبال نے ہیلی پیڈ سے متاثرہ علاقوں کا فضائی معائنہ کیا۔ دونوں افسران موقع پر ہی موجود رہ کر ریسکیو ٹیموں کو ہدایات دے رہے ہیں۔

آئی ٹی بی پی کے ترجمان کملیش مل کے مطابق، ''ہماری وہاں دو بٹالین تعینات ہیں، جن کے 130 اہلکار پہلے سے موجود ہیں، جبکہ مزید 100 اہلکار روانہ کیے گئے ہیں۔ ہم نے آج ایک لاش نکالی ہے اور 100 سے زائد افراد کو ریسکیو کیا ہے۔ ہماری ٹیمیں مکمل تندہی سے کام کر رہی ہیں، اور جلد ہی بہتر خبریں آئیں گی۔''

پارلیمنٹ میں گونجا اتر کاشی کا معاملہ: اس قدرتی آفت پر پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں بھی بحث ہوئی۔ حکمران جماعت اور اپوزیشن دونوں نے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور ماحولیاتی تحفظ، ریاستی تیاری اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے مؤثر حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا۔ بی جے پی کے سنجے جیسوال نے کہا، ''یہ واقعہ افسوسناک ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمیں قدرت کو قابو میں لانے کے بجائے ماحول کی حفاظت پر زور دینا ہوگا، ورنہ ایسی تباہیاں بڑھتی جائیں گی۔''

کانگریس رہنما پرینکا گاندھی وڈرا نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر مستقبل کی آفات سے نمٹنے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرے، تا کہ ہر سال کی ہلاکتوں اور نقصانات کو روکا جا سکے۔

راجیہ سبھا رکن رنجیت رنجن نے واقعے کو 'انسانی غلطی' قرار دیا اور سوال اٹھایا کہ دھرالی جیسے انتہائی حساس علاقے، جہاں بھاگیرتی اور کھیر گنگا کا سنگم ہے، وہاں کنکریٹ کا تعمیراتی عمل کیوں جاری ہے؟ انہوں نے کہا کہ ماہرین ماحولیات بار بار خبردار کر چکے ہیں، مگر حکومت نے سنجیدگی نہیں دکھائی۔

راجیو شکلا نے مطالبہ کیا کہ مرکز کو ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ جیسے پہاڑی ریاستوں کے لیے ہر سال آنے والی قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے خصوصی پیکیج دینا چاہیے تا کہ انفراسٹرکچر اور بچاؤ کے انتظامات کو مستحکم بنایا جا سکے۔ سماج وادی پارٹی کے رکن ویریندر سنگھ نے الزام لگایا کہ حکومت متاثرین کے لیے نہ تو رہائش، نہ دوائیاں اور نہ ہی مستقل بازآبادکاری فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ارکان پارلیمنٹ ایسے موضوعات اٹھاتے ہیں تو انہیں نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور حکومت مذہبی ایشوز میں الجھی رہتی ہے۔

بقیہ: رائے بریلی میں سوامی

کرتا ہے۔ باڈی گارڈ کی نظر سے بچ کر موقع مل جانے پر ان کے سر پر طمانچہ مارتا ہے۔ حملہ کرنے کے فوراً بعد نوجوان موقع سے فرار ہونے کی کوشش کرتا ہے لیکن کارکن اسے پکڑ لیتے ہیں اور سبق سکھاتے ہیں۔

سوامی پرساد موریہ کو حملے میں کوئی شدید چوٹ نہیں ا?ئی ہے، وہ پوری طرح سے محفوظ ہیں۔ نوجوان نے انہیں پیچھے سے مارا تھا جو انہیں ہلکا سا لگا اور دوسرے کارکن کو لگ گیا۔ باڈی گارڈ اور کارکنان حملہ ہونے کے بعد نوجوان کی طرف تیزی سے بڑھے اور اسے پکڑ لیا۔

واقعہ کے بعد سوامی پرساد موریہ نے ریاستی حکومت پر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت کے غنڈے ہیں کرنی سینا کے لوگ۔ انہوں نے یوگی حکومت میں غنڈہ راج اور ٹھاکروں کو چھوٹ دینے کا الزام لگایا ساتھ ہی پولیس کی موجودگی میں حملہ ہونے پر قانونی نظام کو تباہ قرار دیا۔ موریہ نے اپنے کارکنان سے امن بنائے رکھنے کی اپیل کی اور انتظامیہ سے حملہ ا?وروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

اس پورے ہنگامے کے درمیان موقع پر موجود پولیس نے بیچ بچاو? کیا اور حملہ ا?ور کو اپنی حراست میں لے لیا۔ ابھی تک حملہ کرنے والوں کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ پوچھ تاچھ جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ پورے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں اور جلد ہی باقی ملزمین کو بھی گرفتار کر لیا جائے گا۔ پروگرام کے مقام پر کثیر تعداد میں پولیس دستہ تعینات کر دیا گیا ہے تا کہ اس طرح کا واقعہ دوبارہ پیش نہ ا?ئے۔ حالانکہ سوامی پرساد موریہ پر ہوئے حملے کی یہ کوشش موضوع بحث بن چکی ہے۔

بقیہ: ٹرمپ نے غزہ

ہوگا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے منگل کو سینئر سیکیورٹی حکام سے ملاقات کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نے غزہ پر مکمل فوجی قبضے کی حمایت کی جبکہ ٹرمپ انتظامیہ کا غزہ میں امداد کا انتظام امریکہ کے زیر انتظام لینے کا منصوبہ ہے۔ دوسری جانب حماس کی جانب سے اہم فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ تشکیل دی جانے والی حکومتی انتظامیہ میں حصہ نہیں لیا جائے گا۔ حماس رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر عرب ٹی وی کو انٹرویو میں دعویٰ کیا کہ حماس کو غزہ پٹی کی گزرگاہیں اور امدادی کارروائیوں کا کنٹرول سنبھالنے میں کوئی دلچسپی نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کی اپنی سرزمین سے بے دخلی روکنے کیلئے بین الاقوامی برادری کی کاوشوں کو سراہتے ہیں۔ حماس رہنما کا کہنا تھا کہ فلسطینی عوام اور حماس پر بہت زیادہ دباؤ ہے، جنگ بندی کے لئے مثبت رویہ اختیار کر لیا گیا ہے۔ حماس رہنماء نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کی غزہ پٹی پر قبضے کی دھمکی اسرائیل کی بدنیتی کی عکاسی کرتی ہے، اسرائیلی یرغمالیوں کے اہلخانہ کے جذبات سے بخوبی آگاہ ہیں۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

ونگ القسام بریگیڈ نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے القدس بریگیڈ اور ناصر بریگیڈ کے ساتھ مل کر غزہ پٹی کے جنوب میں خان یونس کے شمال میں اسرائیلی فوجیوں اور گاڑیوں پر مورٹار کے گولے داغے۔ غزہ میں مقیم محکمہ صحت کے افسران نے منگل کو بتایا کہ 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے غزہ پر دوبارہ شدید حملوں کے بعد سے کم از کم 9,519 فلسطینی ہلاک اور 38,630 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد سے اکتوبر 2023 سے غزہ میں اسرائیلی آپریشن میں ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی کل تعداد 61,020 اور زخمی ہونے والوں کی تعداد 150,671 ہو گئی ہے۔ افسران نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں تغذیے کی کمی اور غذائی قلت کی وجہ سے آٹھ نئی اموات ریکارڈ کی گئیں، جس سے اکتوبر 2023 سے اب تک ایسی اموات کی کل تعداد 188 ہو گئی، جن میں 94 بچے بھی شامل ہیں۔

انگلش ٹیم انڈیا کی فاسٹ بالنگ سے ہاری اور سیریز ڈرا کیا یا ان کے بلے باز بیکار محض تھے؟

خورشید فرازی

6 اگست: ویسے تو انگلش کرکٹ کو ہمیشہ ایشیز سیریز کے نام سے جانا جاتا ہے اور انگلینڈ کی ٹیم بھی جس قدر محنت اور جدوجہد ایشیز سیریز میں کرتی ہے وہ کسی دوسرے سیریز میں نہیں کرتی۔ انگلینڈ کی ٹیم اگر ایک سرے انڈیا، پاکستان، سری لنکا، جنوبی افریقہ، نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش، افغانستان کو ٹسٹ سیریز میں شکست دیدے تو اس کے لئے یہ تمام جیت صرف احساس برتری کو اجاگر کرنے کے لئے ہوگا لیکن اگر اسی طرح کی شکست وہ ایشیز سیریز میں آسٹریلیا کے لئے فراہم کرے اور ایشیز سیریز میں فتح حاصل کرلے تو اس کے لئے یہ یقیناً خوشی کی بات ہوگی۔ بلکہ اس سے زیادہ ان کے لئے خوشی کی کوئی اور بات ہو یہ نہیں سکتی اور بالکل یہی حال آسٹریلیا کا بھی ہے اور وہ انگلینڈ کو ایشیز سیریز میں شکست دے کر دلی خوشی حاصل کرتے ہیں۔ اول تو دونوں ٹیموں کے کپتان اگر بین اسٹوکس (انگلینڈ) اور پیٹ کمنز (آسٹریلیا) کی باتیں کریں تو انہیں اپنے اوپر تعلیمی کلمات لکھے گئے کسی ڈھکوسلیانی جملے سے وہ خوشی حاصل نہیں ہوگی بلکہ انہیں اصل خوشی ایک دوسرے کو ایشیز سیریز میں شکست دے کر ہی مل سکتی ہے اور انگلینڈ کی کھلاڑی خاص طور پر ایشیز سریز میں اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں تا کہ کسی بھی صورت میں آسٹریلیا کامیاب نہ ہوسکے۔ لیکن اس وقت انگلینڈ میں انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان جو پانچ ٹسٹ میچوں کی سیریز ہوئی جو کہ جیمس اینڈرسن اور سچن تندولکر کے نام سے کھیلا گیا۔ وہ سیریز پورے 25 دنوں تک تہلکہ خیزی کو اجاگر کرتا رہا۔ انگلینڈ نے پہلا ٹسٹ بہت ہی معمولی رنوں سے جیت لیا تھا لیکن دوسرے ٹسٹ میں انڈیا نے انگلینڈ کو آوٹ کلاس کرتے ہوئے 336 رنوں کے فرق سے ہرا دیا جب کپتان شبھمن گل نے ڈبل سنچری بنائی اور کے ایل راہل، شبھ پنت اور جڈیجہ کی خوبصورت بلے بازی نے کمال کیا لیکن تیسرا ٹسٹ انگلینڈ نے پھر معمولی فرق سے جیت لیا جبکہ چوتھا ٹسٹ ڈرا ہوا اور انڈیا پر بھاری ذمہ داری آن پڑی کہ اسے آخری ٹسٹ میں کسی بھی حال میں جیتنا ہے اور ڈرا کی صورت میں بھی انگلینڈ کو سیریز میں 2-1 سے فتح حاصل ہوجائے گی۔ لیکن پانچواں اور فائنل ٹسٹ شروع دن سے تہلکہ خیزی رہی لیکن آخری دن لنچ سے پہلے پہلے نتیجہ سامنے آگیا جب انگلینڈ کو 7 رنوں سے شکست ہوگئی اور سیریز 2-2 سے برابری پر ختم ہوا۔ اس سیریز میں پہلی مرتبہ انگلینڈ کو انڈیا کے مقابلے میں سہما سہما سا پایا گیا جب انڈین فاسٹ بالنگ کے آگے ان کی ایک نہ چلی۔

اس سیریز میں انڈیا کے نمبرون بالر جسپریت بمراہ نے تین ٹسٹوں میں حصہ لیا اور 2 ٹسٹوں میں انہیں آرام دیا گیا کیونکہ وہ پورے طور پر فٹ نہیں تھے لیکن اس کے باوجود پہلے ٹسٹ میں اس نے پہلی انگ میں 6 وکٹیں لیں اس سیریز میں اصل بھروسہ فاسٹ بالر محمد سراج اور پراسیدھ کرشنا تک محدود ہوکر رہ گیا تھا جب شاردول ٹھاکر بالکل متاثر نہ کرسکا لیکن سراج اور کرشنا کی فاسٹ بالنگ جوڑی نے کمال کردیا۔ بمراہ نے اس سیریز میں صرف 14 وکٹیں تین ٹسٹوں میں حاصل کیں جبکہ سراج نے پانچوں ٹسٹ مین نمائندگی کی اور 23 وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ بنایا۔ 7 ہفتوں یعنی 49 دنوں میں پانچ ٹسٹ کھلے گئے اور اتنے کم وقفے میں پانچ ٹسٹ کھیلنا جسم کو پورے طور پر معذور کردینے کے مترادف تھا۔ بہرکیف سراج کو 23 وکٹیں حاصل ہوئی اور خاص طور پر آخری اوول ٹسٹ میں اس نے پہلی انگ میں چار اور دوسری انگ میں پانچ وکٹیں حاصل کرنے پر اسے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ دوسری طرف کیریر میں پہلی مرتبہ ٹسٹ کپتانی حاصل کرنے والے شبھمن گل نے ڈبل سنچری اور تین الگ الگ سنچریوں یعنی کل ملا کر چار سنچریوں کے ساتھ 754 رن بنائے اور سنیل گواسکر کا 734 کا وہ ریکارڈ توڑ دیا جو اس نے 1971 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف بنائے تھے۔ لیکن اس وقت ویسٹ انڈیز کے بالروں میں میلکم مارشل، انڈی رابرٹس، مائیکل ہولڈنگ، جوئیل گارنر، وین ڈینیل اور کولن کرافت تھے۔ علاوہ ازیں کورٹنی واش اور کرٹلی امبرو، گس لوگی جیسے خطرناک بالرس تھے صرف گس لوگی اسپنر تھا اور دیگر سبھی فاسٹ بالر تھے جس میں اول مقام میلکن مارشل کو حاصل تھا جو صرف 39 سال کی عمر میں چل بسا، اس کی فاسٹ بالنگ کا سامنا کرنے والے گواسکر، مہندر امرناتھ، دلیپ وینگسارکر، سندیپ پاٹل، کرتی آزاد وغیرہ جانتے ہیں کہ وہ بالرز کیسے تھے۔ جبکہ اس حالیہ سیریز میں انگلش بالروں کی بات کی جائے تو میڈیم پیسر بین اسٹوکس، ووکس، کارنز وغیرہ ایک بھی ایسے بالر نہیں تھے جس کا ذکر ضروری ہو۔ انگلینڈ کی ٹیم نے جو سیریز ڈرا کیا اس کی خاص وجہ سراج اور کرشنا کی بالنگ نہیں بلکہ بلے بازی کی حماقت انگیز بلے بازی اور بالروں کی بکواس گیند بازی کو زیادہ دخل ہے۔

ولیم اوروورک انجری کے باعث دوسرے ٹیسٹ سے باہر

بلاوایو، (زمبابوے) 06 اگست (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے فاسٹ باؤلر ولیم اوروک کمر کی انجری کے باعث دوسرے ٹیسٹ میچ سے باہر ہوگئے ہیں۔ پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن کمر میں سختی کے بعد انہیں طبی مشورے کے لیے گھر بھیج دیا گیا تھا۔ دوسرے ٹیسٹ سے قبل نیوزی لینڈ کے فاسٹ باؤلر آل راؤنڈر نیتھن اسمتھ پیٹ میں تکلیف کے باعث پہلے ہی باہر ہو چکے ہیں۔ ان کی جگہ آل راؤنڈر زچری فالک کو ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آکلینڈ ایسز کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز بین لسٹر کو بھی اوروک کے کور کے طور پر بلایا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے بولنگ کوچ جیکب اورم نے کہا کہ "ہمیں امید ہے کہ یہ بہت بڑی سیریز نہیں ہے، اگلے چھ سے آٹھ ماہ اور اگلے سال ٹیسٹ کرکٹ کے ساتھ ساتھ وہ ہماری ٹیم کے لیے بہت اہم ہے، ہمیں کچھ بڑے دورے کرنے ہیں، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہم اس بڑے کھلاڑی کا خیال رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ ٹھیک ہے۔ اس لیے ہم اس کے لیے دعا گو ہیں اور امید ہے کہ وہ جلد ہی میدان میں واپس آجائیں گے۔ "اوروک کی انجری نے جیکب ڈفی یا میتھیو فشر کے لیے ٹیسٹ ڈیبیو کرنے کا راستہ کھول دیا ہے۔ فشر کو کوچ روب والٹر کو نیٹ باؤلر کے طور پر متاثر کرنے کے بعد ٹور سے عین قبل ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ نیوزی لینڈ کے کپتان ٹام لیتھم کندھے کی انجری کے باعث افتتاحی میچ سے باہر ہو گئے، ان کی جگہ مچل سینٹنر کو کپتان بنایا گیا ہے اور یہ دیکھنا باقی ہے کہ وہ 7 اگست سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ کے لیے فٹ ہیں یا نہیں۔

رشبھ پنت نے کرناٹک کی طالبہ کی کالج فیس میں مدد کی

بنگلورو، 6 اگست (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹر رشبھ پنت نے کرناٹک کے باگل کوٹ ضلع کی مالی مشکلات سے دوچار طالبہ کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مدد کی ہے۔

وکٹ کیپر بلے باز کے اس شاندار کام کی بڑے پیمانے پر ستائش کی جارہی ہے۔ بلاگی تعلقہ کے ربکوی گاؤں کی جیوتی کنبور مٹھ نے اپنے پری یونیورسٹی کورس (پی یو سی) میں 85 فیصد نمبر حاصل کیے تھے اور اس نے بیچلر آف کمپیوٹر ایپلی کیشنز (بی سی اے) کورس میں داخلہ لیا تھا۔ تاہم، مالی مجبوریوں کے سبب اس کا خاندان اس کی کالج کی فیس ادا کرنے سے قاصر تھا۔

مالی مدد حاصل کرنے کی کوشش میں، جیوتی کے اہل خانہ نے انل نامی ایک مقامی خیر خواہ سے رابطہ کیا، جس نے اپنے کرکٹ رابطوں کے ذریعے ان سے رابطہ کیا۔ یہ اپیل بالآخر رشبھ پنت تک پہنچی، جنہوں نے فوری طور پر کالج کو 40 ہزار روپے ٹرانسفر کردیے، جس سے جیوتی کے داخلے کی راہ ہموار ہوگئی۔ پنت کو لکھے گئے شکریہ کے خط میں، جیوتی نے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ طالبہ نے لکھا "میں بی سی اے کرنا چاہتی تھی، لیکن مالی مجبوریوں کی وجہ سے، میرے والدین نے ہمارے گاؤں کے انل سے رابطہ کیا اور پوچھا کہ کیا کوئی اسکالرشپ یا مالی مدد دستیاب ہے؟ انل نے پھر اپنے دوست اکشے سے رابطہ کیا، جو بنگلورو میں رہتا ہے۔ اکشے نے ہندوستانی کرکٹر رشبھ پنت کو میری صورتحال سے واقف کرایا۔ "" رشبھ پنت نے 40 ہزار روپے ٹرانسفر کیے تا کہ میں بی سی اے کرسکوں۔ میں رشبھ پنت کی کافی شکر گزار ہوں اور ایشور سے پرارتھنا کرتی ہوں کہ وہ انہیں اچھی صحت عطا کرے۔ میں انل انا اور اکشے نائک سر کی بھی مشکور ہوں۔ میں ان کی مدد کبھی نہیں بھولوں گی۔" کالج انتظامیہ نے پنت کو ان کی بروقت مدد کے لیے ایک تعریفی خط ارسال کیا۔ 27 سالہ پنت کو حال ہی میں ہندوستانی ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ مانچسٹر ٹیسٹ کے دوران چوٹ لگنے کی وجہ سے آخری ٹیسٹ سیریز میں ان کی شرکت کم ہوگئی تھی۔

اسرائیلی فٹبالر و اسٹرائیکر شان ویسمن کو غزہ کیخلاف بیان بازی کا خمیازہ بھگتنا پڑا

نئی دہلی، (یواین آئی) اسرائیلی فٹبالر و اسٹرائیکر شان ویسمن کو غزہ کے خلاف بیان بازی کا خمیازہ بھگتنا پڑ گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی اسٹرائیکر کو اسپینش کلب گریناڈا سے جرمن کلب فورٹونا ڈسلڈورف ٹرانسفر ہونا تھا، انہیں جرمن فٹبال فین کے شدید دباؤ کے بعد کلب نے سائن نہیں کیا۔

عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی اسٹرائیکر ویسمن نے غزہ کے خلاف 200 سے زائد سوشل میڈیا پوسٹ کی تھیں، سوشل میڈیا پر ویسمن نے کہا تھا کہ فوج غزہ کو نقشے سے مٹا دے، 200 ٹن بم گرائے۔ اس حوالے سے جرمن فٹ بال فینز کے دباؤ پر جرمن کلب ڈسلڈرف کو معاہدہ روکنا پڑا۔

پاور لفٹنگ گولڈ میڈلسٹ نمی رائے کی وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے سے ملاقات

رائے پور 06 اگست (یواین آئی) ایشین افریقن پیسفک پاور لفٹنگ چمپئن شپ گولڈ میڈلسٹ نمی رائے پاریکھ نے چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ رائے پور کی رہنے والی نمی رائے پاریکھ نے مسٹر سائے کو بتایا کہ ایشین افریقن پیسفک پاور لفٹنگ چمپئن شپ کا انعقاد ایشین پاور لفٹنگ ایسوسی ایشن کی جانب سے ٹیمجی، جاپان میں 5 سے 13 جولائی تک کیا گیا تھا۔ اس چمپئن شپ میں انہوں نے 57 کلوگرام ڈیڈ لفٹ کیٹیگری میں طلائی تمغہ جیتا ہے۔ چیف منسٹر وشنو دیو سائے نے ایشین افریقن پیسفک پاور لفٹنگ چمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتنے پر نمی رائے پاریکھ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے اپنی محنت اور لگن سے چھتیس گڑھ کا وقار بڑھایا ہے۔ آپ کے شاندار کارنامے سے ریاست کی بیٹیوں کو تحریک ملے گی۔ اس موقع پر مسٹر انجے شکلا، مسٹر اکھنیش شکلا، مسٹر سنی پاریکھ اور دیگر معززین موجود تھے۔

افغانستان راشد کی قیادت میں کھیلے گا ایشیا کپ

کابل، 6 اگست (یواین آئی) افغانستان کی کرکٹ ٹیم اسٹار لیگ اسپنر راشد خان کی قیادت میں آئندہ ایشیا کپ میں کھیلے گی۔ افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے منگل کے روز متحدہ عرب امارات میں 9 سے 28 ستمبر تک کھیلے جانے والے ایشیا کپ کے لیے 22 رکنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔

اے سی بی کی سلیکشن کمیٹی کے رکن میر مبارز نے کہا "راشد خان افغانستان کے سپر اسٹار ہیں، انہوں نے ہمیشہ ٹیم کے لیے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ فارم میں ہونا یا آؤٹ آف فارم ہونا کھیل کا حصہ ہے، لیکن وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کس طرح مضبوطی سے واپس آکر بڑے ٹورنامنٹس میں ٹیم اور ملک کے لیے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہے۔" مبارز نے کہا کہ ہم نے سہ رخی سیریز اور ایشیا کپ سے قبل تیاری کے کیمپ کے لیے ابتدائی ٹیم کا اعلان کردیا ہے جہاں تربیتی اور تیاری کے کیمپ کے دوران کوچنگ اسٹاف اور کپتان دونوں کی جانب سے نئے کھلاڑیوں کا تجزیہ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر انہیں انجری کے باعث اپنا پلان تبدیل نہیں کرنا پڑا تو وہ ابتدائی کیمپ کے 22 ارکان میں سے ہی اپنی ورلڈ کپ ٹیم کا انتخاب کریں گے۔ ٹیم میں شامل فاسٹ بالرز کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ 'ہاں، ہم شاید آئندہ ایشیا کپ میں ان ہی 22 کھلاڑیوں کے ساتھ جائیں گے، لیکن انجری کی صورت میں تبدیلیاں ہوسکتی ہیں اور ہم وقت کے ساتھ ان باتوں کا خیال رکھیں گے، ہم نے ٹیم میں عبداللہ احمد زئی، بشیر احمد کو شامل کیا ہے اور سلیم صافی بھی انجری کے بعد واپسی کررہے ہیں، اس لیے سبھی 140 کی رفتار سے گیند بازی کرنے کے اہل ہیں۔' انہوں نے کہا کہ 'پوری دنیا جانتی ہے کہ افغانستان کے پاس راشد خان، مجیب، محمد نبی اور اللہ محمد غضنفر جیسے بہترین اسپن بالرز ہیں، ہم نے گھریلو کرکٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تنکیال خروٹی اور شرف الدین اشرف کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے'۔ افغانستان کی 22 رکنی ابتدائی ٹیم: - رحمان اللہ گرباز (وکٹ کیپر)، صدیق اللہ اٹل، وفی اللہ تارخیل، ابراہیم زدران، درویش رسولی، محمد اسحاق، راشد خان (کپتان)، محمد نبی، تنکیال خروٹی، شرف الدین اشرف، کریم جنت، عظمت اللہ عمرزئی، گلبدین نیب، مجیب زدران، اے ایم غضنفر، نور احمد، فضل حق فاروقی، نوین الحق، فرید ملک، سلیم صافی، عبداللہ احمد زئی اور بشیر احمد۔

جرمن کلب نے مداحوں کے ردعمل کے بعد اسرائیلی اسٹرائیکر سے معاہدہ منسوخ کردیا

برلن، 06 اگست (یواین آئی) اسرائیل کے بین الاقوامی فٹبالر شان ویسمن کی اسپین کے گراناڈا کلب سے جرمنی کے فورٹونا ڈسلڈورف کلب میں منتقلی متوقع تھی، لیکن مداحوں کے شدید ردعمل کے باعث کلب نے معاہدہ واپس لے لیا۔ اسرائیلی فٹبالر و اسٹرائیکر شان ویسمن کو غزہ کے خلاف بیان بازی کا خمیازہ بھگتنا پڑ گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی اسٹرائیکر کو اسپینش کلب گریناڈا سے جرمن کلب فورٹونا ڈسلڈورف ٹرانسفر ہونا تھا، انہیں جرمن فٹبال فینز کے شدید دباؤ کے بعد کلب نے سائن نہیں کیا۔

رپورٹ کے مطابق اسرائیلی اسٹرائیکر ویسمن نے غزہ کے خلاف 200 سے زائد سوشل میڈیا پوسٹ کی تھیں، سوشل میڈیا پر ویسمن نے کہا تھا کہ فوج غزہ کو نقشے سے مٹا دے، 200 ٹن بم گرائے۔ اس حوالے سے جرمن فٹبال فینز کے دباؤ پر جرمن کلب ڈسلڈرف کو معاہدہ روکنا پڑا۔

کالا چشمہ اور نیلا لباس پہنے کشتی پر جھومتے 11 سالہ ریان کون ہیں جن کا ڈانس دنیا بھر میں وائرل ہو رہا ہے؟

یہ پہلے صرف ایک ڈانس تھا، پھر وائرل میم بنا اور اب بڑے ایتھلیٹ اس رقص میں شامل ہوگئے ہیں۔

گذشتہ کچھ ہفتوں میں سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر ایک ویڈیو بار بار نظر آتی ہے جس میں ایک انڈونیشین لڑکا ریس میں حصہ لینے والی کشتی کے کنارے کھڑا رقص کررہا ہے۔ اس کم عمر لڑکے نے نیلے رنگ کا لباس پہنا ہوا ہے، آنکھوں پر کالا چشمہ ہے اور سر پر ایک ٹوپی بھی پہنی ہوئی ہے۔

سوشل میڈیا پر اس لڑکے کے عمل کو 'اورا فارمنگ' کے مترادف قرار دیا جارہا ہے۔ 'اورا فارمنگ' انٹرنیٹ پر استعمال ہونے والی ایک اصطلاح ہے جس کا مطلب لوگوں پر سحر طاری کرنا ہوتا ہے۔ اس لڑکے کا یہ ڈانس اتنا وائرل ہو چکا ہے کہ امریکی فٹبالر ٹریوس کیلسی، فارمولہ ون ڈرائیور ایلکس ایلبن اور پیرس سینٹ جرمین کی فٹبال ٹیم بھی انھیں کاپی کرتی ہوئی نظر آئی۔

دنیا کی بڑی بڑی شخصیات کو اپنے سحر میں جکڑ لینے والی اس ویڈیو کے پیچھے ایک 11 سالہ لڑکا ہے جس کا نام ریان ارکان ہے۔

انھوں نے بی بی سی انڈونیشیا کو بتایا کہ اس ویڈیو کو بنانے کا آئیڈیا انھیں یوں ہی اچانک بیٹھے بیٹھے آ گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'یہ ڈانس میں نے خود بنایا تھا اور یہ سب بہت اچانک ہوا۔'

ریان کا تعلق انڈونیشیا کے علاقے کوانتان سنگنگی ریجنسی سے ہے اور وہ پانچویں جماعت کے طالب علم ہیں۔ یہ ویڈیو اس وقت بنائی گئی تھی جب وہ پہلی مرتبہ کشتیوں کی ریس (پاکو جالور) میں پہلی مرتبہ حصہ لے رہے تھے۔

کشتی میں سوار ریان دراصل 'توگک لوان' تھے۔ 'توگک لوان' کا کام کشتی چلانے والوں کو پُرجوش رکھنا ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا پر ہر طرف پھیل جانے والی اس ویڈیو میں ریان انڈونیشیا کا ثقافتی لباس تیلوک بیلنگا پہنے ہوئے ہیں جبکہ انھوں نے سر پر مالے ریورومال سر پر باندھا ہوا ہے۔

جس کشتی کے کنارے پر کھڑے ہو کر وہ ہوائی بوسے اچھال رہے ہیں اور رقص کررہے ہیں اُسے دراصل 11 لوگ مل کر چلا رہے ہیں۔ اس ویڈیو کو متعدد گانوں کے ساتھ شیئر کیا جا رہا ہے اور جون سے لے کر اب تک اس ویڈیو پر کروڑوں ویوز آ چکے ہیں۔

ایک ویڈیو کلپ کے نیچے کمنٹ میں لکھا ہے کہ 'اس لڑکے کو 'دار پیر' کہا جاتا ہے کیونکہ وہ کبھی شکست نہیں کھاتا۔' ایک اور سوشل میڈیا صارف نے لکھا کہ 'یہ بھائی مخالفین کو شکست بھی دے رہے ہیں اور ساتھ ساتھ لوگوں کو اپنے سحر میں بھی جکڑ رہے ہیں۔'

سوشل میڈیا پر بہت سارے صارفین ریان کے ڈانس کی نقل کر کے اپنی ویڈیوز اپلوڈ کر رہے ہیں۔ سپورٹس ٹیموں نے بھی ان کی ویڈیو کو دیکھا ہے۔ یکم جولائی کو فرانسیسی فٹبال ٹیم پیرس سینٹ جرمین نے بھی اپنے ٹک ٹاک اکاؤنٹ پر ایک ویڈیو اپلوڈ کی تھی جس میں کھلاڑی ریان کی طرح ڈانس کرنے کی کوشش کررہے تھے۔

اس ویڈیو کو صرف پہلے دس دنوں میں 70 لاکھ مرتبہ دیکھا گیا تھا۔ اگلے ہی دن این ایف ایل پلیئر اور گلوکارہ ٹیلر سوئفٹ کے بوائے فرینڈ ٹریور کیلسی بھی ریان کی ویڈیو کی نقل کرتے ہوئے نظر آئے۔ ان کی ویڈیو پر ایک کروڑ 40 لاکھ ویوز آ چکے ہیں۔

بدھ کو انڈونیشیا کے وزیرِ ثقافت فضلی زون نے ریان کی ویڈیو پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'کشتی کے کنارے پر رقص کرنا آسان نہیں ہے۔ 'بطور ڈانسر اپنا توازن برقرار رکھنا اور اپنی ٹیم کا حوصلہ بڑھانا آسان نہیں ہوتا۔ شاید اسی وجہ سے اس کردار کے لیے بڑوں کے بجائے بچوں کا انتخاب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے لیے اپنا توازن برقرار رکھنا آسان ہوتا ہے۔'

تاہم ریان کی والدہ رانی رداوتی کہتی ہیں کہ وہ اپنے بیٹے کے رقص کو دیکھ کر پریشان ضرور ہوئی تھیں 'یہ پریشانی لاحق رہتی ہے کہ کہیں وہ گر ہی نہ جائے۔' تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے بیٹے ایک ماہر تیراک ہیں۔

'اگر وہ کبھی پانی میں گر جائے تو مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں وہ چپو لگنے سے زخمی نہ ہو جائے۔'

خود کو کاپی کرنے والی متعدد مشہور شخصیات کو ریان جانتے بھی نہیں ہیں لیکن اب وہ اپنے ملک میں خود ایک سیلیبریٹی بنتے جا رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے ان کے صوبے کے گورنر نے انھیں سفیر برائے ثقافت مقرر کیا ہے۔

اس ہفتے ریان اور ان کی والدہ کو جکارتہ مدعو کیا گیا ہے جہاں وہ نا صرف انڈونیشیا کے وزیر برائے ثقافت و سیاحت سے ملاقات کریں گے بلکہ سرکاری ٹی وی چینل پر بھی نظر آئیں گے۔

ریان کہتے ہیں کہ وہ دنیا بھر میں توجہ کا مرکز بننے پر 'خوش' ہیں۔ انھوں نے بی بی سی انڈونیشیا کو شرماتے ہوئے بتایا کہ 'جب بھی میرے دوست مجھے دیکھتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ دیکھو تم وائرل ہو گئے ہو۔' خیر ان کا خواب تو ایک پولیس افسر بننے کا ہے لیکن پھر بھی وہ اپنے نقشِ قدم پر چلنے کی خواہش رکھنے والوں کو ایک پیغام دینا چاہتے ہیں: 'دوستوں، صحت مند رہیں تا کہ آپ میری طرح بن سکیں۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 7th August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۷/اگست ۲۰۲۵ء

انگلینڈ میں بہترین کارکردگی کا محمد سراج کو ملا انعام

ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی بہترین رینکنگ حاصل کی

6/اگست: ہندوستانی تیز گیند باز محمد سراج کو انگلینڈ کے خلاف 5 میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں شاندار کارکردگی کا زبردست فائدہ حاصل ہوا ہے۔ وہ آئی سی سی کی تازہ ٹیسٹ رینکنگ میں اپنے کیریئر کی بہترین رینکنگ پر پہنچ گئے ہیں۔ محمد سراج نے پانچویں ٹیسٹ میچ میں لاجواب گیند بازی کی تھی، جس سے وہ گیند بازی کی رینکنگ میں 15ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ محمد سراج کی خطرناک گیند بازی کا ہی اثر ہی تھا کہ ہندوستان نے آخری ٹیسٹ میچ 6 رن سے جیت لیا اور ہندوستان اس سیریز کو 2-2 سے ڈرا کرنے میں کامیاب رہا۔ محمد سراج نے پانچویں ٹیسٹ میچ میں مجموعی طور پر 9 وکٹ لیے تھے۔ اس بہترین کارکردگی کے بعد انھوں نے 12 مقام کی بہتری کے ساتھ 15ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ انگلینڈ کو پانچویں ٹیسٹ میچ کے آخری دن میچ اور سیریز جیتنے کے لیے 35 رنوں کی ضرورت تھی، جبکہ ہندوستان کو سیریز ڈرا کرانے کے لیے 4 وکٹ چاہیے تھے۔ سراج نے ایسے مشکل وقت میں محاذ سنبھالا اور 3 وکٹ اپنے نام کر انگلینڈ کو جیت حاصل کرنے سے روک دیا۔ سراج کے ٹیسٹ کیریئر کی اس سے پہلے بہترین رینکنگ 16 تھی جو انھوں نے رواں سال جنوری میں حاصل کی تھی۔

ٹیسٹ رینکنگ میں نمبر 1 گیند باز کی بات کی جائے، تو ہندوستانی تیز گیند باز جسپریت بمراہ کا اس مقام پر قبضہ برقرار ہے۔ وہ 889 پوائنٹس کے ساتھ رینکنگ میں سرفہرست ہیں۔ پرشدھ کرشنا بھی اپنے کیریئر کی سب سے بہترین رینکنگ یعنی 59ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

بلے بازوں کی بات کریں تو ہندوستان کے سلامی بلے باز یشسوی جیسوال اوول ٹیسٹ میں سنچری لگانے کے سبب ٹاپ-5 میں دوبارہ شامل ہوگئے ہیں۔ یشسوی نے 3 مقام کی بہتری کے ساتھ پانچویں مقام پر جگہ بنائی ہے۔ ان کے علاوہ ایک دیگر ہندوستانی بلے باز جو ٹاپ-10 میں شامل ہے، وہ رشبھ پنت ہیں۔ انھیں ایک مقام کا نقصان ہوا ہے اور وہ ساتویں سے آٹھویں مقام پر ا؟ گئے ہیں۔

انگلینڈ کے کرشمائی بلے باز جو روٹ شاندار کارکردگی کی وجہ سے بلے بازوں کی رینکنگ میں نمبر 1 پر بنے ہوئے ہیں۔ پانچویں ٹیسٹ میں سنچری اسکور کرنے والے انگلینڈ کے دیگر بلے باز ہیری بروک کو ٹیسٹ بلے بازی رینکنگ میں دوسرا مقام حاصل ہوگیا ہے۔

حامد احداد کے فیصلہ کن گول سے ایسٹ بنگال کامیاب

ڈورنڈ کپ کے اہم میچ میں نامدھاری کو شکست دیدی

کولکاتا 6 اگست: 134ویں ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں ایسٹ بنگال کا دوسرا میچ سالٹ لیک اسٹیڈیم میں آئی-لیگ کی مضبوط ٹیم نامدھاری ایف سی کے ساتھ ہوا جس میں دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کا سخت مقابلہ کیا لیکن ایسٹ بنگال کی یہ بدقسمتی ہے کہ اس کے فارورڈوں کی بہترین کوششیں رائیگاں گئیں جب تین مرتبہ گیند بالائی ستون اور داہنی ستون سے ٹکرا کر واپس ہوگئیں۔ پہلا نصف بنا گول کے برابری پر ختم ہونے کے بعد دوسرے نصف میں بھی دونوں ٹیموں کی سخت کوششیں جاری رہیں لیکن باوجود تیز رفتار تحریکوں کے گول نہیں ہوا اور دونوں ٹیموں کو بنا گول کی برابری پر ٹکے رہنا پڑا تھا۔ 66ویں منٹ پر ایسٹ بنگال نے ایک تبدیلی کی اور غیر ملکی کھلاڑی کی جگہ پر احداد کو فیلڈ کیا جس نے 68ویں منٹ پر میگوئیل کے کارنر پر ہیڈ کے ذریعہ گول اسکور کرلیا اور اسی گول کی بدولت ایسٹ بنگال کو کامیابی مل گئی اور دو میچوں میں 06 پوائنٹ کے ساتھ وہ ناک آؤٹ راؤنڈ میں جگہ مل گئی۔

ھائجیا وینچرز نے ثانیہ مرزا کو بنایا برانڈ ایمبیسیڈر

نئی دہلی، 06 اگست (یو این آئی) گوروا گروال کی کینیڈا میں قائم سرمایہ کاری فرم ہائجیا وینچرز نے ٹینس پریمیئر لیگ (ٹی پی ایل) کے ساتویں سیزن سے پہلے " گروگرام گرینڈ سلیمرز " ٹیم خریدنے کے ساتھ ہی اسٹار کھلاڑی ثانیہ مرزا کو ٹیم کا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا ہے۔ ٹی پی ایل ہندوستان کی چوتھی ایسی کھیلوں کی لیگ بن گئی ہے جو مسلسل ساتویں سیزن تک پہنچی ہے۔ اس کے تیز رفتار اور ناظرین کو پسند آنے والے فارمیٹ کی وجہ سے یہ لیگ مسلسل سرمایہ کاروں اور ناظرین کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔ گوروا گروال نے کہا: "میرا ذاتی تعلق کھیلوں، خاص طور پر ٹینس سے ہے۔ ایک والد کی حیثیت سے بھی میں نوجوان ٹینس کھلاڑیوں کی بھی حمایت کرنا چاہتا ہوں۔ یہ سرمایہ کاری کھیل اور فرنچائز مینجمنٹ میں ہمارے قدم کو مزید مستحکم کرتی ہے۔" ثانیہ مرزا نے کہا: "میں ایسی ٹیم سے جڑ کر خوش ہوں جو صلاحیت اور جدت طرازی دونوں کو اہمیت دیتی ہے۔ گوروکا وژن ہندوستان کی ٹینس کے لیے درکار طویل مدتی سرمایہ کاری کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔"

سراج نے حالیہ دنوں میں بہت بہتری دکھائی ہے: معین علی

لندن، 06 اگست (یو این آئی) انگلینڈ کے سابق کرکٹر معین علی نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف مکمل ہونے والی سیریز میں ہندوستان کے محمد سراج کی شاندار کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس گیند باز نے بین الاقوامی کرکٹ میں ایک مکمل گیند باز بننے کی سمت بڑی ترقی کی ہے۔ جی ایف ایس ڈیولپمنٹس کے لندن دفتر کے حالیہ دورے کے دوران معین علی نے کہا: "سراج نے انگلینڈ کے خلاف سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ گیند کے ساتھ ان کی توانائی، جارحیت اور تسلسل عالمی معیار کا ہے۔ وہ ہندوستان کے لیے ایک سچے میچ ونر بن چکے ہیں، اور بلے بازوں کے لیے ان کا سامنا کرنا ہمیشہ ایک چیلنج ہوتا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا: "مجھے سب سے زیادہ ان کی گیند پر قابو پانے کی صلاحیت متاثر کرتی ہے۔ ان کا دل بڑا ہے اور وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹتے [؟] یہی بات انہیں خاص بناتی ہے۔ ان کے اثر کا پورا کریڈٹ انہیں جاتا ہے۔" معین علی اس وقت دبئی میں رہائش پذیر ہیں اور جی ایف ایس دفتر کے دورے کے دوران وہاں کی جائیدادوں کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے تھے۔ محمد سراج نے انگلینڈ کے خلاف پانچوں ٹیسٹ میچ کھیلے اور کوئی میچ نہیں چھوڑا۔ انہوں نے پانچ میچوں میں 23 وکٹیں لے کر سیریز کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے باؤلر کے طور پر اختتام کیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا-12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804